58

بانی صوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 315 | صفحات: 08 | ۱۴ نومبر ۲۰۲۶ بروز سنیچر بمطابق ۲۳ جمادی الثانی ۱۴۴۸ | Saturday 14th November 2026 | جلد نمبر 58



یانسن پلیئر آف دی منتھ

ہندستان کی آل راؤنڈر دیپتی شرما نے جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر ملا کیپ کو پیچھے چھوڑ کر ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں شاندار کارکردگی کے لیے آئی سی سی کی مرد اور خاتون پلیئر آف دی منتھ کے طور پر منتخب کیا گیا۔ یہ ایوارڈ نومبر کے خلاف ہندستان کے ہوم میچز میں پے در پے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے بعد دیپتی نے خواتین کا ایوارڈ اپنے نام کیا۔ (تفصیلات صفحہ آخر)



کارکردگی پر گوتم گمبھیر فکرمند

ہندستانی ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر اپنے پہلے برادں کی کارکردگی سے خاصے مایوس نظر آئے۔ نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گئے ٹی ٹوئنٹی سیریز میں ۳-۱ کی شکست کے بعد ہندستانی ٹیم کے محض ۱۹ ون ڈے آل راؤنڈ ہونے کے معاملے پر سوال اٹھائے۔ ۳۵ ون ڈے میچ کھیلنے کے باوجود ہاردک پانڈیا کی فٹنس کو لے کر بھی گمبھیر کی تشویش واضح دکھائی دی۔ پوری تفصیل صفحہ آخر میں ملاحظہ کریں۔ (تفصیلات صفحہ آخر)

آسمان سے برف گرنے کے سوا بجلی گرنے کے امکانات بھی

گرج چمک اور تیز ہوائیں معمول کی سرگرمیوں کو متاثر کرسکتی ہیں

سرینگر/ جے کے این ایس/ ہندوستانی محکمہ موسمیات (IMD) نے آئندہ 2 روز کے دوران جموں وکشمیر اور لداخ میں گرج چمک کے ساتھ آسمانی بجلی گرنے اور تیز ہوائیں چلنے کی پیش گوئی کی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمی پیش گوئی میں کہا گیا ہے کہ خطے میں موسم غیر مستحکم رہنے کا امکان ہے، جس کے دوران گرج چمک اور تیز ہوائیں معمول کی سرگرمیوں کو متاثر کرسکتی ہیں۔ ادھر علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر نے جمعہ کے روز عمومی طور پر مطلع ابر آلود رہنے کی پیش گوئی کرتے ہوئے میدانی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش اور بالائی علاقوں میں بیشتر مقامات پر برفباری کا امکان ظاہر کیا۔ موسمیاتی مرکز کی تازہ پیش گوئی کے مطابق بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش اور برفباری کا سلسلہ جاری رہ سکتا ہے، جبکہ بالائی علاقوں میں درمیانی سے شدید بارش اور برفباری کا امکان بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ 14 اور 15 نومبر کو چند مقامات پر/2



مغربی ایشیا کے تنازع کے تناظر میں توانائی تحفظ کی اہمیت پر مودی کا زور

کرناٹک میں 15 ہزار کروڑ روپے سے زائد کے ترقیاتی منصوبوں کا آغاز



بنگلورو/ یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز ایران اور خلیجی خطے کے اطراف بڑھتی ہوئی جغرافیائی وسیاسی کشیدگی کے تناظر میں توانائی کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران ملک میں ایندھن کی پیداوار، ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے اور قابل تجدید توانائی کے شعبوں میں کی گئی سرمایہ کاری نے ہندستان کو عالمی سطح پر پیدا ہونے والے بحرانوں کا مقابلہ کرنے کے قابل بنایا ہے۔ مودی نے کہا کہ ' ایران اور خلیجی ممالک کے اطراف جاری تنازع نے یہ واضح کردیا ہے کہ توانائی کا تحفظ کتنا اہم ہے۔ ہندستان کو بھی ایک مشکل دور کا سامنا کرنا پڑا، لیکن گزشتہ ایک دہائی کے دوران توانائی کے تحفظ/ 1

برف سے پیدا شدہ صورت حال کا مقابلہ کرنے کیلئے نیا اقدام

رات بھر پورے شہر میں مشینوں کے ساتھ ماہرین کی خصوصی مشق کا اہتمام

سرینگر/موسم سرما کی آمد کے پیش نظر، سری نگر کے ڈپٹی کمشنر اکشے لابرو نے جمعہ کو بتایا کہ میونسپل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (ایم ای ڈی) آج رات پورے شہر میں ایک 'موک ڈرل' (مشقی مشق) منعقد کرے گا۔ اس مشق کا مقصد برف ہٹانے والی مشینری کی تیاری کا جائزہ لینا اور برف باری کے دوران پیش آنے والے ممکنہ آپریشنل چیلنجوں کی نشاندہی کرنا ہے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے، لابرو نے کہا کہ یہ مشق رات کے اوقات میں کی جائے گی تاکہ ٹریفک میں خلل نہ پڑے۔ اس دوران برف ہٹانے والی مشینوں کو ایم ای ڈی ورکشاپس سے سری نگر کے مختلف علاقوں میں نکل کیا جائے گا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق، لابرو نے کہا، "آج رات ایم ای ڈی پورے شہر میں ایک موک ڈرل کرے گا تاکہ ٹریفک کی روانی متاثر نہ ہو۔ تمام مشینوں کو ورکشاپس سے نکال کر مختلف راستوں پر تعینات کیا جائے گا تاکہ یہ جانچا جاسکے کہ آیا وہ برف ہٹانے کے کام کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں یا نہیں۔" انہوں نے کہا کہ اس مشق سے حکام کو کسی بھی قسم کی تکنیکی خرابی، دیکھ بھال (میکینکس) کی ضرورت، یا باہمی رابطے میں کسی کمی کی نشاندہی کرنے میں مدد ملے گی، جو برف باری کے دوران کام میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ انہوں نے کہا، "جب مشینیں اپنے مقررہ راستوں پر چلیں گی، تو ہم یہ اندازہ لگا سکیں گے کہ آیا مزید کسی ہم آہنگی یا دیکھ بھال کی ضرورت ہے۔ موک ڈرل کے دوران ان تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔" گزشتہ موسم سرما کا حوالہ دیتے ہوئے، ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انتظامیہ کی جانب سے تیاریوں کے بار بار یقین دہانی کرانے کے باوجود، سری نگر میں برف باری نہیں ہوئی تھی۔ لابرو نے تبصرہ کیا، "پچھلی بار سری نگر میں برف نہیں پڑی تھی۔ ہم سب کو یہی بتاتے رہے کہ ہم تیار ہیں، لیکن باقی سب کو تو برف سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملا، جبکہ ہمیں یہ موقع نہیں مل سکا۔" انہوں نے کہا کہ انتظامیہ پہلے سے ہی ایسی تیاریاں کر رہی ہے تاکہ جب بھی برف باری ہو، تو شہر میں معمول کی زندگی میں کوئی بڑی رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ سری نگر میونسپل کارپوریشن (ایس ایم سی) نے موسم سرما کے لیے اپنی تیاریاں پہلے ہی شروع کردی ہیں، جس میں کنٹرول روم کا قیام اور مشینری و عملے کو متحرک کرنا شامل ہے۔ انہوں نے کہا، "ایس ایم سی (SMC) نے پہلے ہی اپنے کنٹرول روم قائم کرلیے ہیں اور اپنی مشینری اور افرادی قوت کو الرٹ کردیا ہے۔ یہ انتظامات اس لیے کیے گئے ہیں تاکہ برف باری ہونے کی صورت میں فوری کارروائی کو یقینی بنایا جاسکے۔" لابرو نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی/3



عازمین حج کی بہتر سہولیات کیلئے

جاوید اقبال کی منوج سنہا سے ملاقات



جموں/ رُکن قانون ساز اسمبلی بدھل جاوید اقبال چودھری نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر کے عازمین حج کو بہتر سہولیات فراہم کرنے سے متعلق مختلف امور ان کے سامنے پیش کیے۔

سرحد پار مقیم ملی ٹنسی ہینڈلر کی

81 لاکھ مالیت کی جائیداد ضبط

سرینگر/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر پولیس نے ضلع راجوری کے علاقے تھانہ منڈی کے گاؤں کھلان میں، پاکستان میں مقیم ایک مبینہ عسکریت پسند ہینڈلر (معاون/محرک) کی تقریباً 81 لاکھ روپے مالیت کی غیر منقولہ جائیداد کو ضبط (اٹیچ) کرلیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں/6

2 سپیشل پولیس آفیسروں کی ہلاکت پر لیفٹیننٹ گورنر کا اظہار دکھ

دونوں SPOs نے فرض نبھاتے ہوئے ملک کی خاطر اپنی جانیں قربان کیں

سرینگر/اے پی آئی/ 2 سپیشل پولیس آفیسروں کی ہلاکتوں کو ناقابل برداشت قرار دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دونوں سپیشل پولیس آفیسروں نے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانیں قربان کیں اور ان کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں دیا جائیگا جو کوئی بھی ملوث ہوگا اُسے منطقی انجام تک پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جائے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کشتواڑ دچھن کے مضافات میں 2 ایس پی او ز بی بی چند اور رشپال کمار کی المناک ہلاکتوں پر جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ وہ جموں وکشمیر پولیس کے بہادر اہلکاروں بی بی چند اور رشپال کمار کی المناک ہلاکتوں پر انتہائی رنجیدہ ہیں/4

JKAS کے اہل افسران کیلئے ڈیفائنڈ پنشن اسکیم کی منظوری

نئی پنشن اسکیم سے نکل کر پرانی پنشن اسکیم میں شامل ہوسکتے ہیں

سرینگر/ جے کے این ایس/ ایک اہم فیصلے میں، جموں و کشمیر حکومت نے جموں وکشمیر ایڈمنسٹریٹو سروس (JKAS) کے اہل افسران کے لیے 'ڈیفائنڈ پنشن اسکیم' (جسے پرانی پنشن اسکیم بھی کہا جاتا ہے) کے فوائد کی منظوری دے دی ہے۔ اس فیصلے کے تحت، یہ افسران نئی پنشن اسکیم سے نکل کر پرانی پنشن اسکیم میں شامل ہو سکتے ہیں۔ محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کے کمشنر سیکرٹری ایم راجو آئی اے ایس کی جانب سے 13 نومبر 2026 کو جاری کردہ سرکاری حکم نامہ نمبر 1794-JK(GAD) آف 2026 کے ذریعے ان اہل افسران کو پرانی پنشن اسکیم کے فوائد فراہم کرنے کی باضابطہ منظوری دی ہے، جنہوں نے نئی پنشن اسکیم سے نکل ہونے کا متبادل اختیار کیا تھا۔ محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کی جانب سے جاری کردہ/5

2 لاپتہ SPOs کی ہلاکت: 3 مطلوب دہشت گردوں کے پوسٹر جاری

اطلاع دینے والوں کیلئے مجموعی طور پر 30 لاکھ نقد انعام کا اعلان

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق جموں خطے کے پہاڑی ضلع کشتواڑ میں جموں وکشمیر پولیس کے 2 اسپیشل پولیس آفیسرز (ایس پی اوز) کے قتل کے بعد پولیس نے 3 مطلوب دہشت گردوں کی تصاویر کے ساتھ پوسٹر جاری کیے ہیں اور ان کی گرفتاری میں مددگار معلومات فراہم کرنے والوں کے لئے مجموعی طور پر 30 لاکھ روپے نقد انعام کا اعلان کیا ہے۔ پولیس کے مطابق 3 مطلوب افراد کی شناخت محمد امین عرف جہانگیر، ریاض احمد عرف ہزاری اور مدثر حسین کے نام سے ہوئی ہے۔ ضلع پولیس کشتواڑ کی جانب سے جاری کیے گئے پوسٹروں میں تینوں مطلوب دہشت گردوں کی تصاویر شامل ہیں۔ پولیس نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کو بھی ان کے ٹھکانوں یا نقل وحرکت کے بارے میں کوئی معلومات حاصل ہوں تو وہ پولیس کو آگاہ کریں۔ پولیس نے معلومات فراہم کرنے کے لیے 2 رابطہ نمبر 9797900958 اور 1995357494 بھی جاری کیے ہیں۔ پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ اطلاع دینے والے افراد کی شناخت مکمل طور پر خفیہ رکھی جائے گی۔

سرکار کی خالی اسامیوں کو پُر کرانے کے دفتر کی اپنی کرسیاں خالی

پبلک سروس کمیشن اور دو دیگر ممبران کی کرسیاں تین مہینوں سے خالی

سرینگر/اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر پبلک سروس کمشن JKPSC میں چیئرمین کی تقرری کے معاملے پر تاحال کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی ہے اور کمشن گزشتہ تین ماہ سے زائد عرصے سے سربراہ کے بغیر کام کررہا ہے۔ کمشن میں ممبران کی دو اسامیاں بھی خالی پڑی ہوئی ہیں۔ چیئرمین کی تقرری میں مسلسل تاخیر کے باعث ہزاروں امیدواروں نے بھرتی کے عمل کو لے کر غیر یقینی صورتحال پیدا ہورہی ہے۔ تقریباً بارہ سو اسامیاں بھرتی کی منتظر ہیں جب کہ نئی بھرتیوں ٹھکانہ ترقیوں اور مشتہر شدہ اسامیوں کے لئے امتحانات کے شیڈول کا عمل بھی تاحال رفتار نہیں پکڑ سکتا ہے۔ کمشن کا قیادت کا خلاء پیدا ہونے سے ان امیدواروں کی مشکلات میں اضافہ ہوا جو گزشتہ کئی ماہ کے دوران مشتہر کی گئی مختلف گیزٹیڈ اسامیوں کے امتحانی شیڈول کے منتظر ہے۔ اس صورتحال نے کمشن کی معمول کی بھرتی اور ترقی سے متعلق ذمہ داریاں انجام دینے کی صلاحیت پر سوالات کھڑے کردیئے ہیں۔ JKPSC کے سابق چیئرمین اے، کے چودھری جو جموں وکشمیر کیڈر کے ریٹائرڈ آئی پی ایس افسر ہے 15 اگست 2026 جو اپنے عہدے سے سبکدوش ہوئے تھے کو چیئرمین مقرر کیا گیا تھا۔ کمشن کے دو ممبران یشپال کوتال اور طارق احمد زرگر بھی/11

8122 گھروں کو پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت شامل کیا گیا ہے/ ڈائریکٹر

سرینگر/ ٹی ای این/ پی ایچ ڈی سی سی آئی کشمیر نے ٹاٹا پاور سولر اور اسمال انڈسٹریز ڈیولپمنٹ بینک آف انڈیا کے اشتراک سے سرینگر میں ایک خصوصی انٹرایکٹو سیشن کا انعقاد کیا، جس کا مقصد کشمیر کی مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز میں شمسی توانائی کے استعمال کو فروغ دینا تھا۔ "سولرائز یور ایم ایس ایم ای: شمسی توانائی اپنائیں، اخراجات کم کریں اور منافع بڑھائیں" کے عنوان سے یہ پروگرام امر سنگھ کلب سرینگر میں منعقد ہوا۔ اس دوران شمسی توانائی/12

سکول بس سے ٹکرا کر موٹر سائیکل پر سوار موقعہ پر دم توڑ گیا

پہاڑی ضلع دنیو کنڈی مرگ دمحال ہانجی پورہ کولگام میں خونین روڈ ایکسیڈنٹ

سرینگر/اے پی آئی/جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع دنیو کنڈی مرگ دمحال ہانجی پورہ کولگام میں اسکول بس نے موٹر سائیکل سوار کو ٹکر مار کر ابدی نیند سلا دیا، حادثے میں مزید 3 افراد زخمی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کولگام کے دمحال ہانجی پورہ علاقے میں اسکول بس اور موٹر سائیکل کے درمیان ٹکر ہوجانے کے نتیجے میں 4 افراد زخمی ہوئے جنہیں علاج کیلئے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا جہاں 25 سالہ ریاض احمد آہنگر زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گیا جبکہ اس حادثے میں مزید تین افراد زخمی ہوئے ہیں۔ پولیس کی جانب سے جو تفصیلات فراہم کی گئیں ان کے مطابق دنیو کنڈی مرگ کولگام میں اسکول بس زیر نمبر JK1AD-9296 نے مخالف سمت سے آرہے موٹر سائیکل زیر نمبر JK18B-0190 کو ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں موٹر سائیکل پر سوار 4 افراد زخمی ہوگئے جنہیں علاج کیلئے دمحال ہانجی پورہ ڈسٹرکٹ/7

بھارت دنیا کی بڑی اور تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں شامل

سیاست میں اخلاقیات اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت/ راج ناتھ



سرینگر/اے پی آئی/ سیاست کا مقصد الیکشن جیتنا نہیں بلکہ معاشرے کی رہنمائی کرنے کی نیت ہونی چاہیے، سیاست میں اخلاقیات، اقدار اور عوامی مفاد کو بنیادی اہمیت حاصل ہونی چاہیے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ سیاست کو روحانی اقتدار سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی فیصلے اخلاقیات اور عوامی مفاد کی بنیاد پر کیے جانے چاہئیں۔ لکھنو میں دیویا سنسکرتی بھون کے افتتاحی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ انتخابات میں کامیابی یا ناکامی اپنی جگہ لیکن وہ ہمیشہ وہیں کام کریں گے جسے وہ درست سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاست کو محض اقتدار حاصل کرنے، انتخابات جیتنے اور عہدوں پر برقرار رہنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ اسے معاشرے اور ملک کے مستقبل کی رہنمائی کا ذریعہ بھی بننا چاہیے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ سیاست اپنے/8

پہاڑی ضلع کولگام میں سی آر پی ایف چوکی پر حملے کے بعد

حملہ آوروں کی تلاش کیلئے اُٹھائے گئے اقدامات کا CRPF کا جائزہ

سرینگر/اے پی آئی/جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع کولگام میں سی آر پی ایف چوکی پر حملے کے بعد ڈائریکٹر جنرل سی آر پی ایف نے علاقے کا دورہ کیا اور ملی ٹنٹوں کی تلاش کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کا ازخود جائزہ لیا۔ جنوبی کشمیر کولگام میں دہشت گردانہ حملے کے نتیجے میں سی آر پی ایف کے 3 اہلکاروں کے زخمی ہونے کے دو روز بعد سی آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل کیمدر پرتاب سنگھ نے کولگام کا دورہ کیا اور سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے ممنوعہ لشکر طیبہ کے ملی ٹنٹ محمد لطیف کی تلاش کیلئے جاری کارروائیوں کا ازخود مشاہدہ کیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ڈی جی نے احت ناگ کے سدھورا علاقے میں سی آر پی ایف/10



راشن کارڈز کو آدھار سے منسلک کرنے کے عمل میں نمایاں پیش رفت

اسکیم ملک کی 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں نافذ ہے

سرینگر/ ٹی ای این/ ملک بھر میں عوامی تقسیم راشن نظام کو ڈیجیٹل بنانے کی مہم کے تحت راشن کارڈز کو آدھار سے منسلک کرنے کے عمل میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جہاں مجموعی طور پر 98.8 فیصد راشن کارڈز کی آدھار سیڈنگ مکمل کرلی گئی ہے۔ مرکزی وزارت برائے امور صارفین، خوراک اور عوامی تقسیم کے مطابق، ون نیشن ون راشن کارڈ (ONORC) اسکیم کے آغاز سے اب تک بین الریاستی اور ریاست کے اندر 233 کروڑ سے زائد پورٹیبلٹی ٹرانزیکشنز ریکارڈ کیے گئے ہیں، جن کے ذریعے 614 لاکھ میٹرک ٹن سے زیادہ غذائی اجناس مستفیدین میں تقسیم کی گئی ہیں۔ وزارت کے مطابق یہ اسکیم ملک کی تمام 36 ریاستوں اور/9

گزشتہ چند دہائیوں کے دوران زعفران کے زیرِ کاشت رقبے میں تقریباً 35 فیصد کمی واقع

رہی سہی کسر موسمیاتی تبدیلی، طویل خشک موسم اور زمین میں نمی کی کمی نے پوری کی

سرینگر/ ٹی ای این/ کشمیر کی مشہور زعفران کی فصل، جو کبھی پامپور کے کھیتوں کو جامنی پھولوں کی دلکش چادر میں تبدیل کردیتی تھی، اب موسمیاتی تبدیلی، بارشوں کے غیر یقینی نظام اور کاشت کے رقبے میں مسلسل کمی کے باعث شدید مشکلات سے دوچار ہے۔ زعفران کی رواں سال کی کٹائی کا موسم اختتام کی جانب بڑھ رہا ہے، تاہم کاشتکاروں کی تشویش صرف پیداوار تک محدود نہیں بلکہ انہیں اس تاریخی فصل کے مستقبل کی بھی فکر لاحق ہے۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی، طویل خشک موسم، زمین میں نمی کی کمی اور حکومت کی جانب سے مستقل بنیادوں پر مؤثر اقدامات نہ ہونے کے باعث کشمیر کی صدیوں پرانی زعفران کی کاشت خطرات سے دوچار ہے۔ زعفران کے کاشتکاروں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی نے زعفران کی پیداوار کے لیے سنگین خطرات پیدا کردیے ہیں۔ ان کے مطابق طویل خشک سالی اور زمین میں مناسب نمی نہ ہونے سے زعفران کی کاشت بری طرح متاثر ہورہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زعفران کی فصل بدلتے ہوئے بارشوں کے نظام کے لیے انتہائی حساس ہے، کیونکہ اس کے بلب (Corm) کی نشوونما اور پودے کی بہتر افزائش کے لیے زمین میں مناسب نمی ضروری ہوتی ہے۔ اگرچہ زعفران کے کاشتکار موسمیاتی تبدیلی اور زیرِ کاشت رقبے میں کمی سے پریشان ہیں، تاہم رواں سال کی فصل نے گزشتہ سال کے مقابلے میں کچھ اطمینان بخش نتائج دیے ہیں۔ ایک اور کاشتکار نے بتایا کہ اس سال زعفران کی پیداوار میں بہتری آئی ہے، جس سے کسانوں میں امید پیدا ہوئی ہے۔ تاہم ان کا کہنا ہے کہ پیداوار میں یہ عارضی بہتری زعفران کی کاشت کو/13

FATEHA KHAWANI
انا للہ وانا الیہ راجعون
Haji Mohammad Khalil Guna
With profound grief and sorrow, we announce the passing of our beloved, Haji Mohammad Khalil Guna who left for heavenly abode on 12th November 2026
Congregational Fateha Khawani will be held on Sunday, 15th November 2026 at our ancestral graveyard at Malkha near Kathi Darwaza at 11:00 AM
Scan for location

سکینہ اِیتو نے جموں وکشمیر میں 'نیشنل ہیلتھ مشن' کی کارکردگی کا جائزہ لیا

صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور لوگوں کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی یقینی بنانے پر زور دیا



جموں/ 13 نومبر// وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ اِیتو نے آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں ایک تفصیلی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی ۔اس میٹنگ کا مقصد جموں وکشمیر میں 'نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم)' کے مختلف اجزا کے کام کاج، پیش رفت اور ان کی عمل آوری کا جائزہ لینا تھا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صحت وطبی تعلیم سوگت بسواس، مشن ڈائریکٹر نیشنل ہیلتھ مشن جموں وکشمیر الطہر عامر الشفیع خان، ڈائریکٹر فائنانس محکمہ صحت وطبی تعلیم، ڈائریکٹر پلاننگ، ڈائریکٹر فیملی ویلفیئر و امیونائزیشن جموں و کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر اور محکمہ صحت وطبی تعلیم کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ وزیر صحت نے نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت مختلف شعبوں کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر صحتِ عامہ کی منصوبہ بندی، مالیاتی انتظام، آفرادی قوت کی دستیابی، طبی بنیادی ڈھانچے، اَدویات اور دیگر ضروری ساز وسامان کی فراہمی، تشخیصی سہولیات، مریضوں کو ٹرانسپورٹ سروسز اور طبی عملے کی وقت کی پابندی سمیت صحت عامہ سے متعلق دیگر اہم پہلوؤں پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ انہوں نے نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) کے تحت مختلف اقدامات کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے۔۔۔/101

سینٹر فار ایکسیلنس فار ایڈوانسڈ سٹرانگ اینڈ پروگریسیو انڈیا

ہورکن قانون ساز اسمبلی بدھل جاوید اقبال چوہدری کی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات



جموں/ 13 نومبر// سینٹر فار ایکسیلنس فار ایڈوانسڈ، سٹرانگ اینڈ پروگریسیو انڈیا (سی اے ایس پی آئی) جموں وکشمیر کے ایک وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ وفد میں ریٹائرڈ جج جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس جاشی رلہن، کلدیپ کھوڑا، بی آر شرما، ڈاکٹر ایس پی وید، ڈاکٹر اشوک بھان، میجر جنرل ایس کے شرما (ریٹائرڈ)، کے بی جندیال اور ایڈووکیٹ رامیشور سنگھ جمال سمیت کئی ممتاز شہری شامل تھے۔ وفد نے ضلعی سطح اور سرحدی علاقوں میں موجودہ 'ہوم گارڈز' اور 'سول ڈیفنس' اہلکاروں کو معاونت فراہم کرنے کے مقصد سے 'سوشل ویلفیئر گروپس' کے قیام کی تجویز پیش کی۔ یہ گروپ آفات سماوی یا ایسی کسی بھی ہنگامی صورتحال میں جہاں تربیت یافتہ آفرادی قوت کی۔۔۔/102

بارہمولہ میں جموں وکشمیر پولیس کی جانب سے تھانہ دیوس کا انعقاد

بارہمولہ، 13 نومبر//// پولیس اور عوام کے درمیان تعلقات کو مزید مستحکم بنانے اور عوامی شراکت داری پر مبنی پولیسنگ کو فروغ دینے کی جاری کوششوں کے تحت جموں وکشمیر پولیس نے ضلع بارہمولہ میں 11 مقامات پر تھانہ دیوس اور پولیس کمیونٹی پارٹنرشپ گروپ (پی سی پی جی) کے اجلاس منعقد کیے، جن میں مقامی لوگوں اور سماجی نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاسوں کے دوران شرکاء نے پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی، نکاسی آب اور سڑک رابطوں جیسی بنیادی شہری سہولیات سے متعلق مسائل اور تجاویز پیش کیں۔ اس کے علاوہ پولیس سے متعلق امور، جن میں قصد یقی عمل، سائبر جرائم اور منشیات کا استعمال شامل ہیں، بھی زیر بحث آئے۔ اجلاسوں کی صدارت کرنے والے افسران نے شرکاء کو یقین دلایا کہ شہری سہولیات سے متعلق۔۔۔/103

جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن نیشنل کانفرنس کی میراث، عوام کے دلوں کے قریب

جمہوری حقوق کی بحالی کی جدوجہد میں کوئی بھی قربانی دینے کیلئے تیار/ ڈاکٹر فاروق عبداللہ



سرینگر// صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ جموں وکشمیر کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی کی جدوجہد ہماری اولین ترجیح ہے اور نیشنل کانفرنس کی اس لڑائی میں تینوں خطوں کے عوام اپنا بھرپور تعاون اور اشتراک دیتا ہوگا، اس کے ساتھ ساتھ ریاستی درجہ کی بحالی وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ اس عمل سے یہاں کے عوام کو کافی حد تک راحت ملے اور عوامی حکومت بلا روک ٹوک کام کرنے اور مؤثر انداز میں عوام مفاد کے فیصلے لینے کی آزادی حاصل ہوگی۔ ان باتوں کا اظہار انہوں نے آج جموں کی اپنی رہائش گاہ پر مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عوامی وفود، معزز شہریوں، تاجر انجمنوں کے نمائندوں، پارٹی عہدیداروں، کارکنوں اور لیڈران کیساتھ بات کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی خصوصی پوزیشن نیشنل کانفرنس کی میراث ہے اور یہ یہاں کے عوام کے دلوں کے بہت قریب ہے۔ خصوصی پوزیشن کی بحالی کی جدوجہد جاری رہے گی اور ہماری جماعت اس کیلئے کوئی بھی قربانی دینے کیلئے ہر وقت تیار ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس محض ایک سیاسی جماعت نہیں ہے جو عوامی حمایت حاصل کر کے اقتدار، انتظامیہ اور ترقیاتی ایجنڈوں پر عمل درآمد تک محدود ہو، بلکہ اپنے قیام سے ہی۔۔۔/106

کولگام میں تین روزہ ویشو فیسٹیول 2026 شاندار تقریبات کے ساتھ اختتام پذیر

ڈپٹی کمشنر نے ادبی شخصیات، مقررین، فنکاروں اور شرکاء کی خدمات کو سراہا

کولگام، 13 نومبر//// گورنمنٹ ڈگری کالج کولگام میں منعقدہ تین روزہ ویشو فیسٹیول 2026 آج جوش و خروش اور مختلف ادبی، ثقافتی و تجارتی سرگرمیوں کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس فیسٹیول میں علاقے کے مالا مال تہذیبی ورثے، فن، ثقافت، ادب اور تجارت کو اجاگر کیا گیا۔ اختتامی روز ادبی پروگرام کے تحت معروف مصنف ستیش دل کے ساتھ ملاقات اور تبادلہ خیال کی نشست منعقد ہوئی، جس کے بعد ''کشمیری ادب، کل، آج اور کل'' کے عنوان سے ادبی مباحثے کا اہتمام کیا گیا۔ اس نشست میں کشمیری ادب کے ارتقاء، موجودہ صورتحال اور مستقبل کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر کل ہند مشاعرے کا بھی انعقاد کیا گیا، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے نامور شعراء نے شرکت کر کے اپنے کلام کے ذریعے ادبی اظہار اور شاعری کی خوبصورتی کو اجاگر کیا۔ دریں اثناء، فیسٹیول کے چار مخصوص پویلینز میں بھی مختلف سرگرمیاں جاری رہیں، جن میں کلیدی خطابات، مذاکرے، اختتامی نشستیں اور باہمی تبادلہ خیال کے پروگرام شامل تھے۔ ان سرگرمیوں میں کاروبار اور نئے کاروباری منصوبوں، دستکاری اور دیہی صنعت، زراعت و باغبانی کے کاروبار کے علاوہ نوجوانوں کی ترقی، فنی مہارتوں۔۔۔/105



ست شرما کا بی جے پی کے سینئر رہنما ٹھاکر رنجیت سنگھ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار

جموں، 13 نومبر//// بھارتیہ جنتا پارٹی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ست شرما (سی اے) نے پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق پرجا پریشد کارکن ایڈوکیٹ ٹھاکر رنجیت سنگھ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم ٹھاکر رنجیت سنگھ، جسروٹہ کے رکن اسمبلی اور سابق کابینی وزیر راجیو جسروٹیا اور رجنیش سنگھ (جٹو) کے والد تھے۔ اپنے تعزیتی پیغام میں ست شرما نے مرحوم ٹھاکر رنجیت سنگھ کو ایک قدآور، محب وطن اور مخلص عوامی رہنما قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کی عوامی زندگی چھ دہائیوں سے زائد عرصے پر محیط رہی۔ انہوں نے پرجا پریشد کے ایک متحرک کارکن کی حیثیت سے اپنے تقریباتی سفر کا آغاز کیا اور ضلع میں تنظیم کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ بعد ازاں انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی میں بھی مختلف اہم تنظیمی عہدوں پر رہتے ہوئے پوری لگن اور خلوص کے ساتھ خدمات انجام دیں، جن میں منڈل صدر، ضلع صدر، ریاستی سیکریٹری اور ریاستی نائب صدر کے عہدے شامل ہیں۔ ست شرما نے کہا کہ ٹھاکر رنجیت سنگھ کی حب الوطنی، تنظیمی نظم وضبط اور بے لوث عوامی خدمت کے تئیں غیر متزلزل وابستگی ہمیشہ پارٹی کارکنوں کے لیے مشعل راہ بنی رہے گی۔ ان کا انتقال نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ جموں وکشمیر کے پورے بی جے پی خاندان کے لیے بھی ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے مرحوم کی اہلیہ لیلا دیوی، صاحبزادوں راجیو جسروٹیا اور رنجیش سنگھ سمیت۔۔۔/104

اسے ڈی ڈی سی بانڈی پورہ کا گزرہ میں ٹنگوانی پل کی تعمیراتی پیش رفت کا جائزہ

بانڈی پورہ، 13 نومبر//// ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) بانڈی پورہ نذیر احمد میر نے آج ٹنگوانی گزرہ کا دورہ کر کے زیر تعمیر ٹنگوانی پل کے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اے ڈی ڈی سی نے تعمیراتی کام کا معائنہ کیا اور متعلقہ انجینئرنگ عملے اور ٹھیکیدار سے بات چیت کرتے ہوئے کام کی رفتار اور دیگر متعلقہ امور کے بارے میں تفصیلات حاصل کیں۔ انہوں نے زور دیا کہ منصوبے کو مقررہ معیار برقرار رکھتے ہوئے بروقت مکمل کیا جائے۔ بعد ازاں اے ڈی ڈی سی نے پیتہ کوٹ میں قائم رورل مارٹ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مرکز کا تفصیلی معائنہ کیا اور اس کی مجموعی کارکردگی، بنیادی ڈھانچے، دستیاب سہولیات اور جاری سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عملے سے بات چیت کر کے رورل۔۔۔/107

ڈپٹی کمشنر بڈگام کی زیر صدارت اجلاس

مشن یووا کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ



بڈگام، 13 نومبر//// ڈپٹی کمشنر بڈگام جتن کشور نے آج ضلع میں مشن یووا پر عمل درآمد کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ضلعی سطح کی عمل درآمد کمیٹی (ڈی ایل آئی سی) کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بینکوں جائے اور سمیڈی کے زیر التوا دعووں کو مقررہ مدت میں زیر التوا معاملات، سمیڈی کی تقسیم، مشترکہ ترغیبی کے اندر نمٹایا جائے۔ ترغیبی پروگراموں کا جائزہ لیتے پروگراموں، صلاحیت سازی، ایم جاگرتی، او این ہوئے انہوں نے متعلقہ محکموں اور اداروں کو ہدایت ڈی سی پر اندراج اور پیش رفت سے متعلق رپورٹنگ کی دی کہ تمام زیر التوا ترغیبی بینچوں میں اندراج اور ان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ بینکوں کو تکمیل یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ منظور ہدایت دی کہ تمام اہل درخواستوں کی جانچ پڑتال، شدہ یا رقم فراہم کیے گئے کسی۔۔۔/108 منظوری اور رقوم کی فراہمی کے عمل میں تیزی لائی

میر سیف اللہ نے سری گرو تیغ بہادر صاحب جی کے عالمگیر پیغام کو اجاگر کیا

ایمان، آزادی اور انسانیت کے اقدار کی پاسداری کی اپیل کی

جموں 13 نومبر// وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی، ثقافت، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس میر سیف اللہ نے آج سری گرو تیغ بہادر صاحب جی کی عظیم قربانی کی لازوال اہمیت کو اجاگر کیا اور اسے مذہبی آزادی، انسانی وقار، رواداری اور عالمگیر بھائی چارے کی پائیدار علامت قرار دیا۔ وزیر موصوف ''شرشٹی دی چادر۔ ایمان اور مذہبی آزادی کیلئے عظیم قربانی'' کے عنوان سے ایک دن شہروں پر مشتمل قومی سطح کی تعلیمی اور بین المذاہب یادگاری تقریب کے مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کر رہے تھے، جو سری گرو تیغ بہادر صاحب جی کی شہادت کی 350 ویں برسی کے موقع پر ایجوکیشنل تھیٹر جموں میں منعقد کی گئی۔ میر سیف اللہ نے کہا کہ گرو تیغ بہادر صاحب جی کی عظیم قربانی مذہبی اور جغرافیائی حدود سے بالاتر تھی اور دوسروں کے حقوق، عقائد اور آزادی کیلئے کھڑے ہونے کی عظیم ترین مثالوں میں سے ایک تھی۔ انہوں نے کہا کہ گرو صاحب کی بے مثال بہادری اور ضمیر کی آزادی کے تحفظ کیلئے ان کا عزم آج بھی انسانیت کو سبق دیتا ہے اور معاشرے میں اس کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ ملک کی امیر روحانی وثقافتی ورثے کے تحفظ اور فروغ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ عظیم روحانی شخصیات کی تعلیمات نوجوان نسلوں تک پہنچنی چاہئیں تا کہ ہمدردی، باہمی احترام۔۔۔/109



ایم پی ایل اے ڈی ایس فنڈز کے 26 لاکھ روپے استعمال ہونے سے متعلق خبریں گمراہ کن/ چودھری محمد رمضان



سرینگر// جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے معاون جنرل سکریٹری اور راجیہ سبھا ممبر ایڈوکیٹ چودھری محمد رمضان نے ایم پی ایل اے ڈی ایس (MPLADS) فنڈز کے استعمال سے متعلق بعض نیوز چینلوں اور ڈیجیٹل نیوز پورٹلز پر نشر وشائع ہونے والی غلط اور گمراہ کن خبروں پر سخت برہمی کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے واضح کیا کہ فنڈز کے استعمال سے متعلق صرف 26 لاکھ روپے کے اخراجات ظاہر کرنے والے اعداد وشمار سراسر گمراہ کن ہیں اور ان کا اصل مالی صورتحال اور ترقیاتی کاموں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ چودھری محمد رمضان نے کہا کہ انہوں نے یکم دسمبر 2025 کو رکن پارلیمنٹ کی حیثیت سے حلف لیا تھا۔ ایم پی ایل اے ڈی ایس فنڈز تک رسائی اور ان کی اجرائی کے لئے متعدد لازمی انتظامی مراحل مکمل کرنا پڑتے ہیں، جن میں نوڈل ضلع کا انتخاب، ضروری سرکاری کارروائیاں اور ایم پی ایل اے ڈی ایس اکاؤنٹ کا قیام شامل ہے۔ اس پورے عمل میں تقریباً پانچ سے چھ ماہ کا وقت لگتا ہے، جس کے بعد ہی ترقیاتی کاموں کے لئے فنڈز دستیاب ہوتے ہیں اور حقیقی معنوں میں فنڈز چند ماہ قبل ہی دستیاب ہوئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم پی ایل اے ڈی ایس کے تحت ترقیاتی کاموں کی انجام دہی کے لئے مختلف انتظامی اور قانونی مراحل سے گزرنا پڑتا ہے، جن میں تجاویز کی جانچ، متعلقہ حکام سے منظوری اور ٹینڈرنگ کا عمل۔۔۔/112

مشن ڈائریکٹر این ایچ ایم جموں وکشمیر کا ایس ایم جی ایس اسپتال جموں کا دورہ

زچہ وبچہ کی بہتر طبی نگہداشت اور جدید طبی سہولیات کی توسیع پر خصوصی زور



جموں، 13 نومبر//// جموں وکشمیر میں خصوصی طبی بنیادی ڈھانچے کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کے تحت نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) جموں وکشمیر کے مشن ڈائریکٹر الطہر عامر الحق شفیع خان (آئی اے ایس) نے آج گورنمنٹ ایس ایم جی ایس اسپتال جموں کا تفصیلی دورہ کر کے این ایچ ایم کے تحت جاری مختلف پروگراموں کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لیا۔ اس دورے کا مقصد زمینی سطح پر صحت کے اہم پروگراموں کی صورتحال کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ زچہ وبچہ کی صحت سے متعلق اہم طبی سہولیات کو ہر خاندان تک معیاری اور آسان رسائی کے ساتھ پہنچانا تھا۔ مشن ڈائریکٹر کے ہمراہ گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں کے پرنسپل ڈاکٹر اشوتوش گپتا، گورنمنٹ ایس ایم جی ایس اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، مختلف شعبہ جات کے سربراہان، چیف میڈیکل آفیسر جموں اور این ایچ ایم کے پروگرام منیجرز بھی موجود تھے۔ اس موقع پر انہوں نے اسپتال کے مختلف اہم شعبوں کا تفصیلی معائنہ کیا، جن میں۔۔۔/111

ڈائریکٹر سیریکلچر جموں وکشمیر کا جموں میں ایک اہم اجلاس

محکمہ کی طبعی اور مالی پیش رفت کا لیا جائزہ



جموں، 13 نومبر// ڈائریکٹر سیریکلچر جموں وکشمیر، اعجاز احمد بٹ (IAS) نے آج سیریکلچر کیمپ آفس، بی سی روڈ جموں میں ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں مالی سال 2026-27 کے دوران محکمہ کی مختلف سرگرمیوں اور اسکیموں کے تحت ہونے والی طبعی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ڈائریکٹر نے سلک سماگرا-I اور سلک سماگرا-II کے تحت مالی سال 2021-22، 2022-23، 2023-24، 2024-25 اور 2025-26 کے لیے یونیٹلائزیشن سرٹیفکیٹس (UCs) مستفید ہونے والے افراد کی فہرستوں اور جاری واستعمال شدہ فنڈز کی تفصیلات کا بھی جائزہ لیا۔ اجلاس۔۔۔/110

سیکریٹری سیاحت نے لیا جموں میراتھن 2027 کی تیاریوں کا جائزہ

سیاحتی مقامات پر خصوصی تقریبات منعقد کرنے پر دیا زور



جموں، 13 نومبر//// سیکریٹری سیاحت اونتی لواسانے آج جموں میراتھن 2027 کے دوسرے ایڈیشن کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے تشہیر و پروموشن کے اقدامات اور خطۂ جموں میں منعقد ہونے والی آئندہ سیاحتی تقریبات کے کیلنڈر کا بھی جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران ڈائریکٹر سیاحت جموں وکاس گپتا نے محکمہ کی جانب سے جاری تشہیری سرگرمیوں، سیاحتی میلوں اور جموں میراتھن 2027 کے مجوزہ لائحہ عمل کے حوالے سے تفصیلی جانکاری فراہم کی۔ میٹنگ میں میراتھن کے مختلف اہم پہلوؤں کا جامع جائزہ لیا گیا، جن میں تقریب کی منصوبہ بندی، شرکاء کو متحرک کرنا، اسپانسرشپ، ذرائع ابلاغ تک رسائی، تشہیری شراکت داری اور میراتھن کے روز کے انتظامات شامل تھے۔ پہلے ایڈیشن کی کامیابی اور حاصل شدہ تجربات کو آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اونتی لواسانے کہا کہ جموں میراتھن کو ایک بڑے سالانہ کھیلوں کے مقابلے کے طور پر فروغ دیا جانا چاہیے، جس کی قومی سطح پر شناخت ہو اور جموں کو کھیلوں کی سیاحت کے ایک ابھرتے ہوئے مرکز کے طور پر متعارف کرایا جائے۔ انہوں نے زیادہ سے زیادہ شرکت اور تشہیر کو یقینی بنانے کے لیے ایک جامع تشہیری حکمت عملی تیار کرنے پر زور دیا۔۔۔/113

ڈپٹی کمشنر پلوامہ نے ترال میں ترقیاتی کاموں اور مختلف شعبوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا

پلوامہ، 13 نومبر//// ڈپٹی کمشنر پلوامہ کے کے سدھانے آج سب ڈویژن ترال کے ترقیاتی کاموں کی طبعی اور مالی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے ایک جامع اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں مختلف شعبوں کی کارکردگی اور جاری منصوبوں کی صورتحال کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں رکن اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ترال ساجد یٰسین نقاش، چیف پلاننگ آفیسر پلوامہ عاشق کھانڈے، اے سی ڈی، سی ای او، اے سی پی، پی ایم او، تحصیلداروں، ایگزیکٹو انجینئروں اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران افسران نے ڈسٹرکٹ کمپلیکس بجٹ، حلقہ ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) اور دیگر اسکیموں کے تحت بلاک وار اور شعبہ وار ترقیاتی کاموں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ اس موقع پر مکمل، جاری اور زیر التوا منصوبوں، مالیاتی پیش رفت، ٹینڈرنگ کی صورتحال اور انتظامی مداخلت کے تقاضی معاملات کو اجاگر کیا گیا۔ حلقہ ترقیاتی فنڈ کے تحت جاری کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی۔۔۔/114

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ
فاتحہ خوانی
بے حد رنج وغم کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ
مرحوم
محمد صدیق شاہ صاحب
کا انتقال آج (جمعہ، 13 نومبر 2026ء) کو ہوگیا ہے۔
ان کی فاتحہ خوانی
سوموار، 16 نومبر 2026ء بوقت 10:30 بجے
آبائی مقبرہ نروہ
متصل مقبرہ احمد زرگر، نروہ، سری نگر
دعا
اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، قبر کو نور وراحت سے بھر دے، اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔
آمین یا رب العالمین
+91 9906573109

سرینگر ٹائمز

14 نومبر 2026ء بروز سنیچر وار

کچھ وازوان اور کچھ وازوں کے بارے میں

''وازہ وان'' کا نام سنتے ہی مُنہ میں پانی آتا ہے۔ گوشت سے بنی ہوئی مختلف اقسام کی ضیافتوں کے مجموعہ کو اہل کشمیر ''وازہ وان'' کہتے ہیں۔ وازہ وان دو لفظوں کا مرکب ہے۔ ''وازہ'' اور ''وان'' ''وازہ سالن پکانے والے کا نام ہے۔ اور ''وان'' کو دکان کہتے ہیں۔ یعنی وازہ وان ایک ایسی دکان ہے جسے وازہ چلاتا ہے۔'' لیکن وازہ کا درجہ عام باورچیوں سے بہت مختلف ہے۔ یہ ماہر یا کاریگر گھروں میں سالن تیار کرنے کیلئے مخصوص نہیں بلکہ یہ شادی بیاہ کی تقریبات پر دعوت کا اہتمام کرنے کیلئے وقف ہے۔ وازہ کو بالفاظ دیگر ''آشپاز'' کا نام بھی دیا گیا ہے اور دور حاضر کے مطابق اسے ''Cook'' بھی کہا جاسکتا ہے۔ زمانہ قدیم سے لے کر دور حاضر تک وادی کشمیر میں شادی بیاہ کے مواقع پر ''وازہ وان'' کے نام سے ضیافتوں سے مہمانوں کی خاطر کی جاتی ہے۔ وازہ وان کے اکثر بلکہ سب کے سب سالن گوشت پر مشتمل ہوتے ہیں اور کافی ذائقہ دار ہوتے ہیں۔ کباب رستہ، میتھی، روغن جوش، آب گوش، تبخ ماز، مرژہ وانگن کورمہ، یخنی اور گشتابہ کے علاوہ وان کے اور بھی پکوان ہیں کہ جو ترامی کی زینت بنائے جاتے ہیں۔ وازہ وان بنانے یا تیار کرنیوالے اُستاد کو کشمیری میں ''ووستاہ'' کہتے ہیں۔ اسی کے اشارے پر بھیڑیں ذبح ہوتی ہیں۔ گوشت کی صفائی ستھرائی ہوتی ہے۔ گوشت کے مختلف حصوں کو کاٹ کر قرینہ کے ساتھ الگ الگ کیا جاتا ہے۔ وازہ وان کیلئے بھیڑوں کے گوشت کے مختلف حصوں کو مختلف ضیافتوں کیلئے مخصوص کیا جاتا ہے جو گوشت کباب کیلئے مخصوص ہو اسے روغن جوش کیلئے مخصوص نہیں رکھا جاسکتا ہے۔ اسی طرح رستہ کیلئے گوشت، مرژہ وانگن کورمہ کے کام نہیں آسکتا۔ جس گوشت کو آسانی کے ساتھ کوٹا جاسکتا ہے وہی گشتابہ کیلئے موزوں ہوتا ہے۔ گوشت کی تقسیم کے بعد جب اسے پکانے کی نوبت آتی ہے تو یہیں پر وازہ اپنے اُستاد ہونے کا ثبوت پیش کرتا ہے۔ اس کے ماتحت دیگر ''وازے'' اُستاد کے نقشِ قدم پر چل کر ہی ماہر بن جاتے ہیں۔ ''وازہ وان'' کو کھلانے کا اپنا ایک الگ انداز ہوتا ہے۔ سب سے پہلے ترامی پر گوشت کے بہت سارے اقسام کو پیش کر کے شروعات کی جاتی ہے اس کے بعد ''ماہرین وازہ وان'' چھوٹی چھوٹی دیگوں میں موجود گرم گرم پکوان کو پیش کرتے ہیں۔ یہ سلسلہ آخری سالن گشتابہ تک جاری رہتا ہے۔ اتنی دیر میں مہمان لطف اندوز ہو چکے ہوتے ہیں۔

دورِ حاضر میں البتہ ''وازہ وان'' نے ایک نئی شکل اختیار کی ہے۔ آج ''بوفی'' کا سسٹم رائج ہو رہا ہے۔ اس کا سیدھا مطلب یہ ہے کہ پورے وازہ وان کو خصوصی برتنوں میں سجا کر مہمانوں کے سامنے رکھا جاتا ہے اور مہمانوں کو اپنے ہاتھوں پلیٹیں اُٹھا کر اپنی مرضی کے مطابق سالن کا انتخاب کرنا ہوتا ہے۔ یہ طریقہ کار کسی کو پسند آسکتا ہے مگر ہر کسی کو راس نہیں آسکتا۔ دسترخوان بچھا کر میزبانوں کی طرف سے مہمانوں کو وازہ وان کھلانے میں جو عزت اور لذت ہے وہ کسی اور طریقہ میں کہاں، بہر حال زمانے کے ساتھ بھی چلنا پڑتا ہے۔ آج کل مہمان ترامی پر گوشت جائے دعوت پر کھانے کے بجائے دستیاب لفافوں میں بھر کر گھروں کو روانہ ہوتے ہیں۔ یہ واقع عجیب تو لگتا ہے مگر اس کا فائدہ یہ ہے کہ شام کو اہل خانہ کی منہ میں پانی سے پیدا شدہ خواہش پوری ہوتی ہے۔

سردیوں میں گھریلو خواتین کی بڑھتی ذمہ داریاں اور روزمرہ زندگی کے چیلنجز

مختصر دن، طویل راتیں اور سرد موسم خواتین کے گھریلو معمولات کو مزید مصروف بنا دیتے ہیں

فیاض احمد

موسم سرما جہاں عام زندگی کے معمولات کو کسی حد تک سست کر دیتا ہے، وہیں گھریلو خواتین کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ سردی کی شدت، مختصر دن، طویل راتیں اور موسم کے بدلتے تقاضے گھر کے کام کاج کو نسبتاً مشکل بنا دیتے ہیں۔ سرد علاقوں میں خواتین کو روزمرہ گھریلو امور کی انجام دہی کے ساتھ ساتھ خاندان کے دیگر افراد کی ضروریات کا بھی خصوصی خیال رکھنا پڑتا ہے۔

سردیوں میں صبح جلدی اٹھ کر گھر کے کام شروع کرنا خواتین کے لیے ایک بڑا چیلنج ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی، سرد فرش اور کم درجہ حرارت کے باوجود انہیں ناشتے کی تیاری، بچوں کو اسکول کے لیے تیار کرنے، بزرگوں کی ضروریات پوری کرنے اور گھر کے دیگر معاملات سنبھالنے پڑتے ہیں۔ موسم کی شدت کے باعث بعض کاموں میں معمول سے زیادہ وقت لگتا ہے، جس سے ان کی مصروفیات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

سردیوں کے دوران گھروں کو گرم رکھنے کا انتظام بھی خواتین کی ذمہ داریوں میں شامل ہو جاتا ہے۔ کانگڑی، ہیٹر اور دیگر ذرائع سے حرارت کا انتظام کرنے کے علاوہ لکڑی یا دیگر ایندھن کی مناسب دستیابی اور استعمال کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ گھروں میں گرم ماحول برقرار رکھنے، بچوں کو سردی سے محفوظ رکھنے اور بزرگوں کو آرام دہ سہولت فراہم کرنے کے لیے مسلسل توجہ درکار ہوتی ہے۔

اس موسم میں کھانے پینے کے معمولات بھی تبدیل ہو جاتے ہیں۔ خاندان کے افراد عموماً گرم اور غذائیت سے بھرپور کھانے پسند کرتے ہیں، جس کے باعث خواتین کو باورچی خانے میں زیادہ وقت گزارنا پڑتا ہے۔ مختلف گرم پکوان اور روایتی غذائیں تیار کرنے کے ساتھ ساتھ خشک سبزیوں اور دیگر غذائی اشیا کو استعمال میں لانے کے لیے بھی اضافی محنت کرنا پڑتی ہے۔ برتن دھونے اور باورچی خانے کی صفائی جیسے کام بھی سرد موسم میں زیادہ دشوار محسوس ہوتے ہیں۔

سردیوں میں کپڑوں کی دھلائی اور خشک کرنے کا مسئلہ بھی گھریلو خواتین کے لیے پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ دھوپ کی کمی اور نمی کے باعث کپڑے جلد خشک نہیں ہوتے، جبکہ بچوں اور دیگر افراد کے گرم ملبوسات کی صفائی اور دیکھ بھال کے لیے خصوصی توجہ درکار ہوتی ہے۔ اسی طرح لحاف، کمبل، رضائیاں اور گرم کپڑے نکالنے، سنبھالنے اور صاف رکھنے کا کام بھی معمولات میں شامل ہو جاتا ہے۔

بچوں کی دیکھ بھال سردیوں میں مزید توجہ طلب بن جاتی ہے۔ انہیں سردی سے بچانے، مناسب گرم لباس پہنانے، متوازن غذا فراہم کرنے اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کی ذمہ داری زیادہ تر ماؤں پر عائد ہوتی ہے۔ اسکول جانے والے بچوں کے لیے صبح کے وقت گرم پانی، ناشتہ اور لباس کا انتظام کرنا بھی روزانہ کا ایک اہم کام بن جاتا ہے۔

ان تمام ذمہ داریوں کے درمیان گھریلو خواتین اکثر اپنی صحت اور آرام کو نظر انداز کر دیتی ہیں۔ مسلسل کام، جسمانی تھکن اور مناسب آرام نہ ملنے سے ان کی صحت متاثر ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ گھریلو کاموں کی مسلسل مصروفیت بعض اوقات ذہنی دباؤ اور بے چینی کا سبب بھی بنتی ہے۔ افسوس ناک امر یہ ہے کہ گھر کے اندر انجام دی جانے والی ان خدمات کو اکثر باقاعدہ کام کی حیثیت سے تسلیم نہیں کیا جاتا، حالانکہ خاندان کے نظام کو برقرار رکھنے میں خواتین کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

ضرورت اس بات کی ہے کہ گھر کے دیگر افراد بھی گھریلو ذمہ داریوں میں اپنا حصہ ڈالیں۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق چھوٹے کاموں میں شامل کیا جا سکتا ہے، جبکہ شوہر اور دیگر اہل خانہ باورچی خانے، صفائی اور خریداری جیسے امور میں تعاون کر سکتے ہیں۔ اس طرح خواتین پر کام کا بوجھ کم ہونے کے ساتھ گھر کا ماحول بھی زیادہ خوشگوار بن سکتا ہے۔

موسم سرما کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے گھریلو کاموں کی بہتر منصوبہ بندی، ضروری اشیا کا بروقت انتظام اور کاموں کی منصفانہ تقسیم اہم ہے۔ خواتین کو بھی اپنی صحت، مناسب نیند اور آرام کے لیے وقت نکالنا چاہیے۔ آخرکار گھر کی خوشحالی صرف خواتین کی محنت سے نہیں بلکہ تمام افراد کے باہمی تعاون اور احساسِ ذمہ داری سے ممکن ہوتی ہے۔

کینسر کی دواؤں کو سستا اور قابلِ رسائی بنانا: مریضوں کو اولین ترجیح

از: جناب جگت پرکاش نڈا

لفظ 'کینسر' ایک لمحے میں پورے خاندان کی زندگی بدل دیتا ہے۔ مرض کی تشخیص کے بعد مریضوں اور ان کے اہلِ خانہ کو علاج، مالی وسائل اور مستقبل کے حوالے سے مشکل فیصلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے خاندانوں کے لیے ایسے وقت میں ادویات کے اخراجات ایک اضافی بوجھ بن جاتے ہیں، جب ان کے تمام وسائل صحت یابی پر صرف ہو جاتے ہیں۔ ایک ہمدردانہ نظامِ صحت کی ذمہ داری ہے کہ وہ نہ صرف بیماری بلکہ اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی مالی پریشانیوں کا بھی ازالہ کرے۔



اس حقیقت کو مدِنظر رکھتے ہوئے، حکومتِ ہند نے کینسر کے علاج کو مزید سستا اور قابلِ رسائی بنانے کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے 137 مخصوص غیر مقررہ قسموں کی والی کینسر سپیچاؤ کی ادویات کے تجارتی منافع کے تناسب کو معقول بنایا ہے۔ اس اقدام کے تحت فارماسوٹیکل پرائسنگ اتھارٹی (این پی پی اے) نے ان ادویات کی زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمتے (ایم آر پی) کے 30 فصد تک تجارتی منافع کی حد مقرر کر دی ہے۔ قیمتوں میں یہ ترمن 9 نومبر 2026 سے نافذ العمل ہو گئی ہے۔ اس اقدام کا مقصد واضح ہے کہ مریضوں کی جانب سے ادا کی جانے والی قطعاً مس۔ تقسیم کے عمل مس ح منصفانہ اور معقول منافع ہی شامل ہو، نہ کہ ضرورت سے زیادہ منافع خوری۔

اس اقدام کے نتائج اب دواخانوں میں بھی نظر آنے لگے ہیں۔ 80 سے زائد دواساز کمپنیوں نے 1,366 مصنوعات کی نظرثانی شدہ زیادہ سے زیادہ خوردہ قیمتوں (ایم آر پی) کا اعلان کال ہے، جن میں 137 میں سے 121 ادویات شامل ہیں۔ ان مصنوعات میں سے ہر پانچ میں چار سے زائد کی قیمتوں کمی آئی ہے۔ ان مس اسے تقریباً نصف ادویات کی قس تے 50 فصدو سے زیادہ کم ہوئی ہس ی، جب کہ بعض ادویات اب پہلے کے مقابلے 96 فصدم سے بھی زیادہ سستی ہو گئی ہس۔ کیموتھراپی کے بار بار ہونے والے علاج کے اخراجات برداشت کرنے والے خاندانوں کے لیے اس سے ماہانہ علاج کے بلوں مس م خطیر کی راحت ملے گی۔ گزشتہ سال ادویات کے استعمال کی بنا پر اندازہ ہے کہ مریضوں اور ان کے اہلِ خانہ کو ہر سال تقریباً 3,500 کروڑ روپے کی بچت ہو گی۔ اس طرح یہ رقم ضرورت سے زیادہ تجارتی منافع کی نذر ہونے کے بجائے خاندانوں کے گھریلو بجٹ مس و محفوظ رہے گی۔

یہ فیصلہ گزشتہ تجربات کی بنیاد پر کاط گاگ ہے۔ سال 2019 مس این پی پی اے نے تجارتی منافع کے تناسب کو معقول بنانے (ٹی ایم آر) کے لیے ایک آزمائشی مشق شروع کی تھی، جس کے تحت کنسری کے علاج مس۔ استعمال ہونے والی 42 غرل مقررہ قسموں والی ادویات کا احاطہ کاوہ گای تھا۔ اس اقدام کے نتجایا مس ش 526 برانڈز کی زیادہ سے زیادہ خوردہ قسوں (ایم آر پی) مس ر 90 فصدی تک کمی آئی تھی۔ موجودہ اقدام کے تحت اس طریقہ؟ کار کو وسعت دیتے ہوئے 137 ادویات کی ایک بڑی فہرست کو شامل کای گا ہے۔ ان ادویات کی نشاندہی ماہرین کا ایکسپرٹ کمیٹی کی سفارش پر کی گئی، جس مس و کنسر کے علاج کے ممتاز ماہرین، طبی ماہرین، اسپتالوں کے ماہرین اور حکومت کے نمائندے شامل تھے۔ اس فہرست پر وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔

منصفانہ اور سب کی دسترس مس ی صحت کی سہولابت کی فراہمی کے لیا ادویات کا سستا ہونا ضروری ہے، خاص طور پر بھارت جسے ملک مس م۔ ایسا دوا وجود ستاب تو ہو لکن مریض کی قوتِ خرید سے باہر ہو، اس کا کوئی خاص فائدہ نہس ت۔ مثلاً فارماسوٹکلھ پرائسنگ اتھارٹی (این پی پی اے) ضروری اشیاء ا ایکٹ 1955 کے تحت جاری کردہ ڈرگز (پرائس کنٹرول) آرڈر (ڈی پی سی او) 2013 کے تحت ادویات کی قیمتوں کو منضبط کرتی ہے۔ این پی پی اے جہاں ضروری ادویات کی قومی فہرست مس ل شامل دواؤں کی زیادہ سے زیادہ قس تل مقرر کرتی ہے، وہس اس فہرست مس ت شامل نہ ہونے والی ادویات کی قیمتوں مس رسالانہ اضافے کی نگرانی بھی کرتی ہے۔ تاہم، بازار کے اعداد و شمار کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ بعض غرم مقررہ قسوں والی ادویات، خصوصاً کنسر کے علاج مس استعمال ہونے والی دواؤں کی فکری سے فروخت کی قیمتوں اور صارف کی جانب سے ادا کی جانے والی قیمتی کے درمان کافی فرق ہے۔ اس کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ کنسر ان کے علاج کے لیو اکثر بار بار اور متعدد خوراکس اور کار ہوتی ہس م۔ تجارتی سلسلے مس منافع کا کھلی شرح اور علاج کے بھاری اخراجات کو مدِنظر رکھتے ہوئے حکومت نے اس فرق کو دور کرنے کے لے زیادہ سے زیادہ خوردہ قسوں (ایم آر پی) کے 30 فصد تک تجارتی منافع کی حد مقرر کر کے ضروری اقدام کا ہے۔

حکومت، اس اقدام پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانے پر بھی توجہ دے رہی ہے، تاکہ تجارتی منافع کو معقول بنانے (ٹی ایم آر) کے اس اقدام کا پورا فائدہ مریضوں اور ان کے اہلِ خانہ تک پہنچ سکے۔ دواساز کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ نظرثانی شدہ قسوں کو ہر دواخانے اور اسپتال تک پہنچائیں، جب کہ دواخانوں اور اسپتالوں کو ان قسوں کو نمایاں طور پر آویزاں کرنے اور ان پر سختی سے عمل کرنے کو یقی و بنانا ہوگا۔ مریض اور ان کی دیکھ بھال کرنے والے افراد این پی پی اے کی ویب سائٹ اور 'فارماسٹم دام' ایپ کے ذریعے نظرثانی شدہ قسوں کی جانچ کر سکتے ہس اور دواخانوں یا اسپتالوں کی جانب سے مقررہ قسن سے زیادہ رقم وصول کے جانے کی شکایت حکومت سے کر سکتے ہس و۔

تجارتی منافع کو معقول بنانے (ٹی ایم آر) کا اقدام وزیرِ اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی مس گزشتہ 12 برسوں کے دوران صحت کے شعبے مس آنے والی وسعن تر تبدیلیا کا ایک حصہ ہے۔ موجودہ حکومت نے صحت کو چند لوگوں کا خصوصی استحقاق نہس م، بلکہ عزت و وقار، پداواری صلاحتا اور سماجی انصاف کی بنیاد قرار دیا ہے، بالخصوص معاشرے کے انتہائی غریب طبقے کے لیا۔ آیوشمان بھارت نے کمزور اور ضرورت مند خاندانوں کے لیس اسپتالوں مس ج علاج کی سہولتوں تک رسائی کو آسان بنایا ہے۔ حکومت نے کنسر کی روک تھام، اس کی ابتدائی مرحلے میں تشخیص اور بروقت علاج کے لیی کئی سطحوں پر اقدامات کے ہس م۔ قومی صحت مشن (این ایچ ایم) کے ایک حصے کے طور پر غر متعدی امراض کی روک تھام اور کنٹرول کے قومی پروگرام (این پی-این سی ڈی) کے تحت 500 سے زائد ڈے کیئر کنسر مراکز قائم کے گئے ہس ع، تاکہ کیموتھراپی اور کنسر کے علاج سے متعلق دیگر ڈے کیئر خدمات بروقت فراہم کی جاسکیں ں۔ آیوشمان آروگیہب مندر 30 سال سے زیادہ عمر کے شہریوں کو عام اقسام کے کنسر کی مفت جانچ کی سہولت فراہم کرتے ہس ح، جس سے بماروی کی ابتدائی مرحلے مس تشخیص ممکن ہوتی ہے۔

اعلیٰ سطح کی طبی سہولاوت کو مزید مستحکم بنانے کے لیف ٹا ناموں ریل سنٹر نے دارالسی، وشاکھاپٹنم، نو چندی گڑھ، گوہاٹی، منگلورو اور مظفر پور مس ے چھ اسپتال قائم کیں ہس، جہاں کنسرم کے علاج کی جامع سہولایت فراہم کی جارہی ہس ر۔ تشخیص طبی اور جراحی سہولاوت سمیت کنسر کے علاج کی خدمات تمام 22 نئے ایمس (آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز) تک بھی وسعت دی گئی ہس ر۔

پردھان منتری بھارتیہ جن اوشدھی پریوجنا کے ذریعے معیاری جنرک ادویات سستی قسوں پر دستاوب کرائی جارہی ہس ر۔ حکومت نے زندگی بچانے والی اور ضروری ادویات پر 50 سے 90 فصد تک رعایت فراہم کرنے کے لیا 'امرت' دواخانے بھی قائم کیئے ہس ا۔ علاج کے اخراجات کو مزید کم کرنے کے لیا کنسر، نایاب بماریوں اور دائمی امراض کے علاج مس ے استعمال ہونے والی 36 زندگی بچانے والی ادویات کو بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے مکمل طور پر مستثنیٰ کر دیا گاس ہے۔ کنسر سے بچاؤ کی ادویات کے تجارتی منافع کو معقول بنانے کا اقدام ادویات کو سستا اور قابلِ رسائی بنانے کے اسی وسع تر عزم کو آگے بڑھاتا ہے۔

اتنا ہی اہم پہلو یہ بھی ہے کہ تجارتی منافع کو معقول بنانے کا یہ اقدام اس عقیدے کو تسلمت کرتا ہے کہ ادویات کو سستا بنانا اور ایک مستحکم دواسازی کی صنعت کو فروغ دینا، دونوں ساتھ ساتھ آگے بڑھنے چاہئں ق۔ بھارت کا دواسازی کا شعبہ ہماری صحت کے تحفظ اور ادویات فراہم کرنے والے عالمیپلائر کے طور پر ہماری حت ک، دونوں مس و برابر کا شراکت دار ہے۔ منافع کی مقررہ حد کا اطلاق صرف تجارتی تقسم کے سلسلے مس ل حاصل ہونے والے منافع پر ہوتا ہے، جب کہ دواساز کمپنیوں کی فروخت کی قمت مس کوئی تبدیلیاں ہی کی گئی ہے۔ اس طرح دواساز کمپنیوں کی جائز آمدنی محفوظ رہتی ہے اور اس کے ساتھ تحقق، ترقی اور اختراع مس مسلسل سرمایہ کاری کرنے کی ان کی صلاحت بھی برقرار رہتی ہے۔

عزت مآب وزیرِ اعظم جناب نریندر مودی کی قاردت مس ک ہم ایسے نظامِ صحت کے قایم کے لیق مسلسل کوشش ے جاری رکھس ی گے جو مریضوں کا تحفظ کرے، اختراع کا احترام کرے، ذمہ دار صنعت کی حوصلہ افزائی کرے اور انسانی وقار کو اپنی تمام تر سرگرموس کا محور بنائے۔ کسی ملک کے نظامِ صحت کی کامیبی کا اندازہ صرف طبی نکنالوجی مس رہونے والی پشرفت سے نہس ں، بلکہ اس بات سے بھی لگایا جاتا ہے کہ اس کے شہری ضرورت کے وقت ان سہولاحت سے کتنا فائدہ اٹھاسکتے ہس۔ صحت کا انحصار کئی عوامل پر ہوتا ہے، لکن اس کی بنیاد ہر شہری کے لیے سستی، معیاری اور قابلِ رسائی صحت خدمات کی فراہمی ہے۔ اس تصلیم کے ذریعے حکومت ایا؟ حسان اصول کا اعادہ کرتی ہے کہ زندگی بچانے والی ادویات پر ضرورت سے زیادہ منافع کی وجہ سے کسی بھی خاندان کو ایس مالی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے جس سے بچا جاسکتا ہو۔

(مصنف، صحت و خاندانی بہبود اور کیمکلز و کھاد کے مرکزی وزیر ہیں)

خبر و نظر

کشمیر میڈیکل کالج کی 150 ایم بی بی ایس نشستوں کی تجویز پھر مسترد

یو پی آئی/میڈیکل میڈیکل کیمشن (این ایم سی) نے کشمیر میڈیکل کالج کی جانب سے تعلیمی سیشن 2026-27 کے لیے سالانہ 150 ایم بی بی ایس نشستوں کے ساتھ میڈیکل کالج شروع کرنے کی درخواست دوبارہ مسترد کر دی ہے۔ اس پیش رفت کے بعد جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے کالج کے وکیل سے موقف طلب کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ آیا ادارہ اپنی درخواست پر مزید قانونی کارروائی جاری رکھنا چاہتا ہے۔ جسٹس موکشا کھجوریا کاظمی نے سری نگر میں دائر درخواست (ڈبلیو پی سی نمبر 2313/2026) کی سماعت کے دوران این ایم سی اور میڈیکل اسیسمنٹ اینڈ رینکنگ بورڈ (ایم اے آر بی) کے وکیل کی جانب سے پیش کردہ 5 نومبر کی کمیٹی رپورٹ کو ریکارڈ کا حصہ بنایا۔ عدالت نے کالج کے وکیل کو ہدایت دی کہ وہ اپنے سوکل سے ہدایات حاصل کر کے اگلی سماعت پر واضح کریں کہ آیا ادارہ اس معاملے کو آگے بڑھانا چاہتا ہے یا نہیں۔ کیس کی اگلی سماعت 20 نومبر کو مقرر کی گئی ہے۔

پاکستان پی او جے کے بھارت کے حوالہ کردے/بی جے پی ترجمان

بی جے پی نے جمعہ کے روز پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ پاکستان کے زیر قبضہ جموں و کشمیر کو بھارت کے حوالے کردے۔ پارٹی نے زور دے کر کہا کہ کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ تھا، ہے اور رہے گا۔ بی جے پی ترجمان نے یہ بھی کہا کہ پڑوسی ملک کے ساتھ تعلقات اس وقت تک بہتر نہیں ہو سکتے جب تک وہ دہشت گردی کو نہیں روکتا۔ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ کے حالیہ بیان — جس میں انہوں نے کہا تھا کہ کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے — پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی کے ترجمان شاہنواز حسین نے کہا کہ عبداللہ نے ایک "اچھی بات" کہی ہے۔ شاہنواز حسین نے پی ٹی آئی ویڈیوز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "فاروق عبداللہ اکثر مختلف باتیں کہتے رہتے ہیں، لیکن اس بار انہوں نے ایک اچھی بات کہی ہے۔ کشمیر بھارت کا حصہ ہے... وزیر اعظم نریندر مودی نے دفعہ 370 کو منسوخ کر کے اس پر اپنی مہر ثبت کر دی ہے۔ لوگ کہا کرتے تھے کہ اگر دفعہ 370 ختم کر دی گئی تو قومی پرچم لہرانے والا کوئی نہیں بچے گا۔ آج، ترنگا ہر کونے اور ہر جگہ لہرایا جا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ جب یہ سوال ہو کہ کشمیر کس کا ہے، تو اس میں کوئی "اگر" یا "مگر" کی گنجائش نہیں ہے۔ پاکستان کو "دہشت گرد ریاست" قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پڑوسی ملک کے ساتھ تعلقات میں اس وقت تک کوئی بہتری نہیں آسکتی جب تک وہ دہشت گردی کو بند نہ کرے۔

آتشزدگی کے چار روز بعد جموں کی نہرو مارکیٹ دوبارہ کھل گئی

یو پی آئی/جموں کے ویر باؤس علاقے میں واقع نہرو مارکیٹ آتشزدگی کے چار روز بعد جمعرات کو دوبارہ کھل گئی، جس کے بعد تاجر اپنی دکانوں پر واپس لوٹ آئے اور منڈی میں کاروباری سرگرمیاں بحال ہو گئیں۔ جموں ڈویژن کی سب سے بڑی تھوک منڈی میں ٹرک ڈرائیوروں اور خریداروں کی آمد سے ایک بار پھر معمول کی رونق دکھائی دینے لگی۔ گزشتہ دیوالی کی رات وکرم چوک کے قریب واقع اس منڈی میں روئی کی ایک دکان سے آگ بھڑک اٹھی تھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے قریبی دکانوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ اس واقعے میں آٹھ دکانیں مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گئی تھیں۔ آتشزدگی کے بعد امدادی کارروائیوں، فائر بریگیڈ کی گاڑیوں اور بھاری مشینری کی نقل و حرکت کے باعث منڈی کا کاروباری نظام متاثر ہوا، جبکہ تاجروں نے احتجاجاً چار روز تک منڈی بند رکھی۔ منڈی کے تاجروں کا کہنا تھا کہ آگ لگنے کے باعث نہ صرف متاثرہ دکانداروں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا بلکہ منڈی بند رہنے سے دیگر کاروباری افراد بھی متاثر ہوئے۔ تاجروں کو اپنے پرچون فروشوں کو سامان کی ترسیل منسوخ یا موخر کرنا پڑی، جبکہ نئی سپلائی کے آرڈر بھی نہیں دیے جا سکے۔ ایک تاجر دوکاندار نے بتایا کہ آتشزدگی کا واقعہ پوری منڈی کے لیے بڑا نقصان تھا، اس سے ہر کاروباری شخص متاثر ہوا ہے۔ ان کے مطابق تین روز تک دکانیں بند رہنے کے باعث آرڈرز منسوخ ہونے یا تاخیر کا شکار ہوئے، تاہم کاروباری نقصان کا حتمی تخمینہ لگانا ابھی ممکن نہیں ہے۔ ویر باؤس ٹریڈرز ایسوسی ایشن کے صدر دیپک گپتا نے کہا کہ متاثرہ دکانوں کے مالکان کو تقریباً 80 سے 100 کروڑ روپے کے نقصان کا اندازہ ہے، جبکہ منڈی بند رہنے سے دیگر تاجروں کو ہونے والے مالی نقصان کا حساب ابھی لگایا جانا باقی ہے۔

میر واعظ عمر فاروق نے وازوں (آشپازوں) کے فیصلہ کو درست قرار دیا

یو این آئی/تقریباً دو ماہ تک گھر میں نظر بندی میں رہنے کے بعد کشمیر کے میر واعظ مولوی عمر فاروق جمعہ کے روز تاریخی جامع مسجد سری نگر واپس پہنچے اور نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب کیا۔ نمازیوں سے خطاب کرتے ہوئے میر واعظ نے اپنی نذہبی اور عوامی سرگرمیوں پر بار بار عائد کی جانے والی پابندیوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے من مانے اقدامات سے لوگوں کو پریشانی ہوتی ہے اور یہ ان کی نذہبی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں بلاجواز مداخلت کے مترادف ہیں۔ انہوں نے کشمیر میں شادی بیاہ کی تقریبات میں کھانا تیار کرنے والے باورچیوں، جنہیں مقامی طور پر "وزہ" کہا جاتا ہے، کے اس حالیہ فیصلے کا بھی خیر مقدم کیا جس کے تحت دعوتوں کے اوقات کو منظم کرنے اور رات گئے ہونے والی وازوان کی ضیافتوں کو رات 10 بجے تک ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میر واعظ نے اس اقدام کو شادی بیاہ کی تقریبات میں نظم و ضبط اور سادگی کو فروغ دینے کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے کے ساتھ وزہ برادری کے وقار اور محنت کا احترام بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کشمیر وزہ ایسوسی ایشن کو یقین دلایا کہ متحدہ مجلس علما سماجی اصلاح کی ان تعمیری کوششوں میں اس کا بھرپور ساتھ دے گی۔ میر واعظ نے کہا کہ وزہ ایسوسی ایشن کا فیصلہ درست سمت میں ایک قدم ضرور ہے، تاہم شادی بیاہ کی تقریبات میں بڑھتی ہوئی فضول خرچی، رسم و رواج میں غیر ضروری اضافے، بے تحاشہ اخراجات اور دولت کی نمائش کے مسابقتی رجحان جیسے مسائل پر مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔

ٹی بی کے خلاف جنگ میں جنوب مشرقی ایشیا کو بڑی کامیابی

جانچ اور علاج میں عالمی اوسط کو پیچھے چھوڑا/ڈبلیو ایچ او

اقوام متحدہ، 13 نومبر (یو این آئی) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، جنوب مشرقی ایشیا کے خطے نے حپ دق (ٹی بی) کے خلاف لڑائی میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں اور اس خطے نے ٹی بی کے مریضوں تک رسائی اور علاج کے معاملے میں عالمی اوسط کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سال 2025 میں ٹی بی سے متاثرہ 87 فیصد افراد تک جانچ اور علاج کی سہولیات پہنچائی گئیں، جبکہ عالمی اوسط محض 79 فیصد تھا۔ اس کے علاوہ مریضوں کے صحت یاب ہونے کی کامیابی کی شرح بھی عالمی اوسط سے کافی بہتر رہی ہے۔ ڈرگ سینسیٹو ٹی بی کے لیے یہ شرح 93 فیصد اور ریفامپسن ریزسٹنٹ ٹی بی کے لیے 74 فیصد درج کی گئی۔ سال 2015 کے بعد سے اس خطے میں ٹی بی کے نئے کیسز میں 18 فیصد اور اس سے ہونے والی اموات میں 31 فیصد کی نمایاں کمی آئی ہے۔ تاہم بیماری کے اس زیادہ بوجھ کے درمیان چیلنجز اب بھی باقی ہیں۔ تازہ ترین تخمینوں کے مطابق سال 2025 میں اس خطے میں 36 لاکھ ٹی بی کے نئے کیسز سامنے آئے، جو عالمی سطح کے کل کیسز کا 34 فیصد ہے، جبکہ 400000 افراد ہلاک ہوئے۔ یہ عالمی سطح کا 35 فیصد ہے۔ اس کے علاوہ ریفامپسن اور ملٹی ڈرگ ریزسٹنٹ ٹی بی کے تقریباً 140000 کیسز سامنے آئے۔

سعودی اور چین کے درمیان علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

ریاض، 13 نومبر (یو این آئی): سعودی وزیر خارجہ شہزادہ فیصل بن فرحان نے مشرق وسطی کے امور کے لیے چینی حکومت کے خصوصی ایلچی ژوئی جون کے ساتھ خطے کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ گفتگو میں سعودی عرب میں شہری تنصیبات اور شہریوں کے خلاف حوثی ملیشیا کے جاری حملے بھی زیر بحث آئے۔ یہ ملاقات ریاض میں وزارت خارجہ کے صدر دفتر میں ہوئی، جہاں شہزادہ فیصل بن فرحان نے چینی خصوصی ایلچی کا استقبال کیا۔ دونوں عہدے داروں نے حوثی ملیشیا کے حملوں کے خطے کے امن واستحکام پر مرتب ہونے والے اثرات پر گفتگو کی۔ اس کے علاوہ مختلف علاقائی معاملات میں پیش رفت، بحرانوں پر قابو پانے، کشیدگی میں کمی کے لیے جاری سفارتی کوششوں اور دوطرفہ تعلقات کا بھی جائزہ لیا۔ دونوں رہنماؤں نے توانائی کے تحفظ اور اس کی منڈیوں میں استحکام کو فروغ دینے کے ساتھ بحری گزرگاہوں کی حفاظت اور جہاز رانی کی آزادی یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے خاص طور پر آبنائے ہرمز اور آبنائے باب المندب میں محفوظ بحری آمدورفت کو عالمی تجارت اور سپلائی چین کی روانی برقرار رکھنے کے لیے اہم قرار دیا۔

یورپ کی شمولیت کے بغیر یوکرین امن مذاکرات میں یورپی مفادات کا تحفظ ممکن نہیں/وان ڈیر لیین

ڈبلن، 13 نومبر (یو این آئی) یورپی کمیشن کی صدر ارسولا وان ڈیر لیین نے جمعہ کو زور دیا کہ یوکرین کے ساتھ امن مذاکرات میں یورپ کی شرکت ضروری ہے تاکہ یورپی یونین کے سلامتی سے متعلق مفادات کا تحفظ کیا جا سکے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ برسلز اسی ماہ کے آخر میں روس کے خلاف پابندیوں کے 22 ویں پیکیج کے ساتھ یوکرین کے لیے 2027 کے مالیاتی منصوبے کی تجویز بھی پیش کرے گا۔ غیر رسمی یورپی کونسل کے سربراہی اجلاس سے قبل ڈبلن میں خطاب کرتے ہوئے وان ڈیر لیین نے حالیہ سفارتی پیش رفت، بشمول قیدیوں کے تبادلے کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات آگے بڑھنے کے ساتھ یورپی رہنماؤں کی ان میں براہ راست آواز ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، یہ بالکل واضح ہے کہ اپنے مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ یوکرین کی حمایت کے لیے بھی یورپ کو امن مذاکرات میں شامل ہونا چاہیے۔ یوکرین کو مذاکرات میں مضبوط پوزیشن فراہم کرنے کے لیے یورپی کمیشن ماسکو پر اقتصادی دباؤ بڑھانے اور کیف کو مسلسل مالی امداد فراہم کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ اقدامات 26 اور 27 نومبر کو ہونے والے باضابطہ یورپی کونسل اجلاس سے پہلے کیے جائیں گے۔ وان ڈیر لیین نے کہا، یورپی کمیشن کی حیثیت سے ہم 2027 میں یوکرین کی ضروریات کی مالی اعانت سے متعلق تجویز اور روس کے خلاف پابندیوں کا 22 واں پیکیج اگلی یورپی کونسل سے پہلے پیش کریں گے۔ ان کے یہ بیانات ڈبلن میں جاری اہم بات چیت کے دوران سامنے آئے، جہاں یورپی یونین کے رہنماؤں اور یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے امن عمل میں یورپ کے کردار پر تبادلہ خیال کیا۔ زیلنسکی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیرڈ کشنر سے بھی ملاقات کی۔ بات چیت میں بڑے پیمانے پر قیدیوں کے تبادلے اور سفارتی عمل میں یورپ کی زیادہ مؤثر شرکت پر توجہ مرکوز کی گئی۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT 128 OF R&B/Anantnag/2026-27 /E-TENDERING/10088-97, DATED 12-11-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders in 02 cover system are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-

S. No	Name of Work	Estimated Cost (Rs in Lacs)	Cost of T/Doc.(In Rs)	Earnest Money (In Rs)	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Repair / Renovation of Group of Ancient Temples viz, Shiv Temple , Shree Kalki Temple , Shree Ganesh Temple and Shree Nand Kishore Asthapan at Village Vanpoh Anantnag.	196.60 Lacs Contract Price exclusive of GST: 166.61 + (18% GST Amount 29.99)	2600	393200/-	02 Working Seasons	Archaeology Capex Budget	AAY Class Only

Project Authority : Director Archives, Archaeology and Museums, J&K.
Position of AAA : Accorded vide Order No. DAA&M - 443 of 2026, Dated 20.07.2026.
Position of TS : Accorded vide Order No. SEA(PMB) 81 of 2026-27, Dated 06.11.2026.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S. No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	12-11-2026
2	Period of Downloading of bidder documents	From 12-11-2026 (04:00 PM) To 19-11-2026 (04:00 PM)
3	Bid submission Start Date	From 12-11-2026 (04:00 PM)
4	Bid Submission End Date	To 19-11-2026 (04:00 PM)
5	Date and time of opening of bid(on line)	20-11-2026 (10:30 AM) In the office of Executive Engineer PWD(R&B) Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with a Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder Name NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and Receipt of EMD (2% of advertised Cost), also deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt. (The Date of receipt of EMD and Tender Fee should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date). The same EMD/Tender Fee receipt should not be used in more than one Tender/Bid.
2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2% of Advertised Cost). Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.
3. The Bid security amount of the successful Bidder shall, upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HoD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security shall be furnished by the Bidder in cash to the designated Authority. Failure to produce differential amount of Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Anantnag
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical Bid
6. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
a. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.in to acquaint bid submission process.
b. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved vendors.
c. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No Financial bid will be accepted in physical form.
d. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
e. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with bid.
f. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents including tender document fee in terms of soft copies with technical bid.
Note: - Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.
7. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
8. Scanned copy of Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) and receipt of EMD deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099 (Division Name, Bidder Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt. (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date) must be uploaded with the documents of the bid. The Original receipt of Cost of Tender Document, EMD and other relevant bid documents shall be obtained from the lowest bidder before the fixation of the Contract.
9. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually.
10. Price escalation and taxes: The %age quoted by the bidder entirely in Indian Rupees, shall be deemed to include price escalation upto completion of the work. Deduction on account of taxes shall be made from the bills of the contractor on gross amount of the bill as per the rates prevailing at the time of recovery.
11. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on R&B e-Tendering portal to store such documents as are required.
12. All other terms and conditions are as same as laid in PWD Form 25.

(Er. Mohammad Waseem)
Executive Engineer, R&B Division Anantnag

DIPK-7659/26 | Dated: 13/11/2026

Government of Jammu & Kashmir

Office of the Floriculture Officer
Anantnag Department of Floriculture

Email:-anantnag-flori@jk.gov.in

Short Term Tender Notice No; 04 of 2026-27 Dated: 03-11-2026

For and on behalf of Lt. Governor of J&K UT, sealed tenders affixed with revenue stamp of Rs:- 61- are invited through registered/speed post/courier from dealing authorized Agencies/Suppliers having GST Registration for supply of sweet soil to different Gardens/Parks of District Anantnag as per the details given below.

S.No	Name of Job	Advertised cost	Value of CDR/FDR	Cost of tender document
1.	Providing/supply of sweet soil free from stones, pebbles and other unwanted substances including spreading rolling and levelling" (with head load) for different Gardens Parks of District Anantnag.	Rs:-150000/-	Rs.2,000/- (Rupees Two Thousand Only) pledged to Floriculture Officer Anantnag	Rs:-100/- (non-refundable)

The bidding document (s) consisting of qualifying information, eligibility criteria , specification, terms and conditions and other details can be had from office of the undersigned as per scheduled date given below.

01.	Date of issue of tender document	17-11-2026
02.	Last Date of issue of tender document	19-11-2026 upto 3:00 PM
03.	Last date and timing of tender submission	21-11-2026 upto 4:00 PM
04.	Date and timing of opening of short tender	23-11-2026 upto 12:30 PM

The tenders shall be opened on 23th of November 2026 at 12:30 PM. in the office of undersigned by the committee constituted for the purpose in-front of tenderers who may wish to remain present. In case of any eventuality/ Government Holiday, the tender opening date will be considered on other convenient working day.

Terms and conditions
1. The tenderers/firms having the following documents shall be assumed for participation in the short term tender and shall have to keep these essential documents (technical bid) in sealed envelope marked as "A" failing which financial bid shall be opened.
a) Registration certificate.
b) Pan card.
c) GST Registration.
d) Adhaar Card.
e) CDR.
2. The tender document dully filled, signed should be kept in separate sealed envelope marked "B" (Financial bid) and both technical bid envelope "A" and financial bid envelope "B" put together in large envelope addressed to Floriculture Officer Anantnag.
3. The tender received after the expiry of the due date and time shall not be acceptable/entertained. The department would not be responsible for any postal delay.
4. CDR/FDR Rs:-2000/-- pledged to Floriculture Officer Anantnag.
5. Sweet soil free from stones, pebbles and other unwanted substances including spreading rolling and levelling.
6. Only the registered contractor/experienced suppliers in the job are eligible for tendering.
7. Rate per cubic meter should be quoted in Indian rupee including all taxes service charges what so ever applicable at the time of supply.
8. The quoted rates should be clear and legible, erosion, overwriting, cuttings, if any should be properly attested. The illegible quoted rates, if any, shall be out rightly rejected by the committee and the tenderer shall have over it.
9. Conditional terms shall neither be entertained nor accepted.
10. Supplies shall have to be completed within the stipulated time period from the placement of the supply order and subject to verification of the required specifications, quantity and quality. The payment shall be only made after successful completion of supply as per the terms and conditions of supply order.
11. Suppliers not confirming to the specifications and quality shall be out rightly rejected at the cost risk and responsibility of the supplier.
12. In case the successful bidder fails to supply the material as per the terms and conditions of the supply order, the Department of Floriculture will not allow him to participate in tendering process in future and the material shall be arranged from any other source on the cost risk and responsibility of the defaulter.
13. The tender opening committee reserves the right to accept or reject any tender without assigning any reason thereof.
14. The payment to the successful tenderer/ supplier shall be made on the satisfactory completion of the ordered job after receiving satisfactory report from the concerned officer.
15. In case of dispute, if any, arising during the currency of contract, the decision of the Local Purchase Committee constituted by the Directorate of Floriculture Kashmir vide order No: 331 Of 2023 Dated: 10-06-2023 shall be final and binding.

DIPK-7671/26
Dated: 13/11/2026

(Mazhar Mustafa Ansari)
District Floriculture Officer,
Department of Floriculture,
Anantnag/Kulgam

Ph-0194-2470466 Email:Commissionersmc@jk.gov.in

Government of Jammu and Kashmir
Office of the Commissioner

Srinagar Municipal Corporation
Karan Nagar, Srinagar

Subject: - Snow preparedness measures/Establishment of 24x7 Snow Clearance Control Room in SMC-Nomination of Nodal Officers thereof.

ORDER NO. 1331 OF 2026

DATED: 12. 11. 2026

In order to ensure effective and timely snow clearance operations on all roads, lanes and by-lanes falling within the jurisdiction of Srinagar Municipal Corporation (SMC), All concerned officers shall take proactive measures and ensure adequate pre-snowfall preparedness, including necessary preventive arrangements, inter-departmental coordination and resource mobilization, to effectively respond to any eventuality arising out of snowfall and ensure prompt clearance of snow thereafter. Accordingly, the following directions are hereby ordered: -

1. Joint Commissioner (Adm), SMC, Ms. Nuzhat Khurshid Qureshi, Cell No.9419432079, shall oversee the Snow Clearance Control Room. She Shall be assisted by Nodal Officer, Control Room, Mr. Hilal Ahamd Shah, SMC, 9596217803. They shall remain in constant touch with the Divisional and District Control Rooms, besides duty roster of the staff be notified for manning the Snow Clearance, Control Room on 24x7 basis and shall also ensure that the Helpline Numbers of SMC 0194-2470466 and 0194-2474499 are fully functional and Operational.
2. Joint Commissioner, SMC, Mr. Suhail Ul Islam, Cell No. 7006305727, shall monitor for snow clearance of all wards. He shall take report associated with Snow Clearance and submit to the undersigned on regular basis and subsequently, onward submission to the Divisional Commissioner, Kashmir for information.
3. Joint Commissioner, (Works), SMC, Mr. Hamid Iqbal Mir, Cell No. 7006062772, shall coordinate grievances flagged on control room, whatsapp group/or any other media platform with the concerned Executive Engineers to ensure their speedy disposal. Additionally, he will also obtain hourly reports from Executive Engineers regarding snow clearance progress.
4. Joint Commissioner, SMC, Mr. Syed Abdul Qasim, Cell No. 9906434343, shall function as the overall Nodal Officer for coordinating and monitoring all snow clearance operations and shall also ensure that the proper inventory of tools year wise is being maintained and all requisite material are actually available for use.
5. Superintending Engineer (Drainage), SMC Mr. Sajad Ahmad Kawoosa, Cell No. 7006196868, shall ensure that all 104 Permanent Dewatering Stations and 261 Mobile Pump Units are fully functional along with concerned staff to meet any eventuality so that city inhabitants of low lying and inundated areas will not face any inconvenience. During Snowfall sufficient stock of diesel must be available for Permanent Dewatering Stations/Mobile Pump Units, besides the list of the staff deployed for operating these Permanent Dewatering Stations and Mobile Pump Units along with their name, Mobile No. and location shall also be furnished.
6. The following officers/officials concerned shall discharge their assigned responsibilities and ensure timely Snow Clearance of the roads, lanes, Bye lanes under their zones and shall also designate control rooms in their respective zones. The officers shall submit report of snow clearance on hourly basis to the Joint Commissioner (Works), SMC.

S. No	Zone Head	Name of Ward/Ward No.	Name of S.D.O. Public contact No.	Name of Ward Officer	Vehicle Deployed	Name of driver/ Gunner No	Additional Equipment/ Loaders Deployment
1.	Mr. Nasseer Ah. Magray, Executive Engineer (City Zonal) Cell. No. 9906328684, Zone (East) / Mr. Bilal Ah. Sheikh, Executive Officer (East), Cell No. 7027852777 (Per non-mechanical cleansers)	01-Brein	Raja Owais Assistant Engineer, 9858011264	Arifan Hussain Jan Ward Officer, M.No. 7780955504	Tractor JK01AR-6660	Mohammad Saleem Cell No.7006045756	JKB-3282 Mohammad Ashi 7006634770
		02-Lal Chowk	Adil Unaypal S/O Assistant Engineer, 7006718704	Ilyas Ahmad, Ward Officer, M.No.9419895983	Tractor JK01AR-6690	Manzoor Ahmed Sheikh Cell No. 9682410682	
		03-Dal	Intisar Yousaf Junior Engineer 7006057339	Mohammad Shaban, Ward Officer, M.No.7006068183	JK01AR-4832	Feyaz Ahmad Sheikh Cell No. 7006692560	Loader-215 Bashir Ahmad Mir 8899066727
		04-Hokyar	Sanaan Junior Engineer 7006468848	Imad Ahmad Dar Ward Officer, M.No.9596466066	CH-288300	Feyaz Ahmad Malla Cell No. 7006950952	
		05-Nai Sarak	Mudasir Nazir, Junior Engineer, 9419099840	Fahad Amin Ward Officer, M.No. 7006038646	JK01AR-4831	Arshid Ahmad Sheen Cell No.8825146656	
		06-Rainawari	Owais Ahmad Mir, Junior Engineer, 7006121442	Mir. Sahiba Yousaf Ward Officer, M.No.9796846066	JK01AR-4881	Manzoor Ahmad Mir Cell No.6005643980	
		07-Khanyar	Intizar Ahmad Kanger, Junior Engineer, 7006468384	Nafeelah Farooq Ward Officer, M.No.7006870991	JK01AR-3381	Feroz Ahmade Sheikh Cell No.9419082357	
		08-Habbakadal	Shariq Fazl, Junior Engineer, 7889468860	Ilyas Ah. Jan, Ward Officer, M.No.8082811218	CH-284378	Gulzar Ahmad Ahanger Cell No.7889784660	Loader-2312 Altaf Ganger 6005064823
		09-Nowgam	Shahid Saleem Mir, Junior Engineer, 9149682188	Ashiq Hussain Ward Officer, M.No.7006455729	CH-288396	Sardar Ahmad Sheikh Cell No.9541085269	
2.	Mr. Akhter Kaleo, Executive Engineer (KHW) Cell. No. 9906479668 Zone (North) / Mr. Nasir Ah. Ahanger, Sanitation (North) Cell No. 8825041882 (Per non-mechanical cleansers)	10-Hakim Sahab	Asrif Iqbal Junior Engineer 7780972557	Iftkar Ahmad Ansiwal, Ward Officer, M.No.7006901708	JK01AR-4827	Aashiq Hussain Dar Cell No. 9541399468	Loader-2315 Altaf Ganger 6005064823
		11-Lal Bazar	Nasir Mohammad Junior Engineer 7780972557	Ashiq Hussain, Ward Officer, M.No.7006455729	CH-283582	Tariq Ahmad Sheikh 7006585715	Mukhtar Ahmad Khan Loader 809 6006044871
		12-Nowshad	Tariq Ahmad Junior Engineer 6006955818	Showkat Ali, Chishti, Ward Officer, M.No.7006955185	JK01AR-4837 / CH-284791	Nisar Ahmad Bhat Cell No.9541466946 Feyaz Ahmad Khan Cell No. 7006460660	
		13-Safapora	Owais Yousaf Junior Engineer 9906377990	Mohammad Shafique Dar, Ward Officer, M.No.9797786614	CH-288393	Mohammad Amin Sheikh,6005994484	
		14-Zakoora	Sajad Ahmad Junior Engineer 9906791715	Manzoor Ah. Khan, Ward Officer, M.No.7006614977	JK01AR-4388	Tasleem Qureshi Cell No.7006607907	Loader-1913 Ghulam Mohammad Sheikh 6005991992
		15-Hawoora	Javid Maqsud Assistant Engineer 9906676139	Rasheed Hussain, Ward Officer, M.No.7006947284	JK01AR-4840 / JK01AR-6610	Nisar Ahmad Baba Cell No.9149683319 Ishfaq Ahmad Sheikh Cell No. 9682991184	
		16-Soura	Irshad Ahmad Junior Engineer 9419082893	Shahbaz Ah. Mir, Ward Officer, M.No.9149874037	CH-288398	Feroze Ahmad Khan Cell No.9796106819	
		17-Hawoora	Imtiaz Maqbool Junior Engineer 9906390815	Shahbaz Ah. Mir Ward Officer, M.No.9149874037	JK01AR-6696	Mudasir Hussain Cell No.7006887726 7006885756	Loader-1913 Tariq Ahmad Bhandary 6005686650
3.	Mr. Nisar Ah. Malik, Executive Engineer (R&B II) Cell. No. 7780867229 Zone (West)	18-Safa Kadal	Nisar Ahmad Khan Junior Engineer 9149213844	Showkat Hussain (M), M.No. 9541082381	JK01AR-4837	Ajaz Farooq Bilkar Cell No.9682486677	Loader-1311 Tariq Ahmad Bhandary 9541494020
		19-Palapora	Amjad Bashir Junior Engineer 7006468898	Irshad Ahmad Wani Officer, M.No. 7889890963	JK01AR-4938	Gulzar Ahmad Qureshi 7780870864	
	Mr. Mushtaq Ah. Sheikh, Sanitation Officer (West), Cell No. 9596468869 (Per non-mechanical cleansers)	20-Jeenkotte	Nisar Ul Saleem Junior Engineer 8899008844	Mir. Nighat Jan Ward Officer, M.No.9682886478	JK01AR-3826	Shakeel Ahmad Pather 9419704611	Loader-4733 Javed Ahmad Sheikh 8491048843
		21-Islampachal	Arshid Hanif Assistant Engineer 9906119882	Ghulam Hanif Khan Ward Officer, M.No.7889884000	JK01AR-3815	Showkat Ahmad Gull Cell No.9906481488	
		22-Karanagar	Junaid Ahmad Khan Junior Engineer 6006049864	Nisar Ah. Salroo Ward Officer, M.No.7006833287	JK01AR-4358	Tariq Ahmad Sheikh Cell No.6006799319	
		23-Qamarwari	Mohammad Eshaan Soomro Junior Engineer 7006467879	Ghulam Mustafa Ward Officer, M.No.7006933504	JK01AR-3338	Adil Ahmad Mattu Cell No. 9796778568	
		24-Rambiara	Mushtaq Ahmad Lone Junior Engineer 7006706743	Altaf Hussain Ward Officer, M.No.9682812468	JK01AR-4391 / JK01AR-4867	Arif Ahmad Wani Cell No. 7006119849 Showkat Ahmad Ahanger Cell No. 9682868013 Sheikh Nasseer Ahmad Cell No. 7006758390	Loader-3014 Shabir Ahmad Sheikh 9541415448
		25-Pantagam/ SMC	Sajad Ahmad Khan Junior Engineer 9419082709	Gulzar Ah. Bhat, M.No.7780868031	JK01AR-3847		
		26-Rainawari	Nisar Ahmad Junior Engineer 9797060823	Manzoor Ah. Mir Ward Officer, M.No.9419090304	JK01AR-3376	Mehmood Ahmad Mir Cell No. 7006503230	Loader-3014 Shabir Ahmad Sheikh 9541415448
4.	Mr. Sohail Executive Engineer CDC, Cell No. 9419082580 Zone (South) / Mr. Bilal Ah. Sheikh Sanitation Officer, Zone South, 9622823777 (Per non-mechanical cleansers)	27-Khanabal Chowk	Malik Nisrat Ul Haq Junior Engineer 9541500662	Showkat Hussain Gaadool Ward Officer, M.No.7006845869	JK01AR-3566	Showkat Ahmad Gull Cell No.8082466812	Loader-3113 Feyaz Ahmad Dar 6.9797949990
		28-Rainawari	Abdul Nyaz Sheikh Junior Engineer 7889787845	Mushtaq Ah. Sheikh Ward Officer, M.No.9596468869	CH-284378	Nisar Ahmad Sheikh Cell No. 8082449852	
		29-Nagarmalbagh	Abdul Maqeet Wani Junior Engineer 7006588583	Sajad Hussain (M) Ward Officer, M.No.8899830091	JK01AR-3807	Asim Yaqoob Mir Cell No.9419082367	
		30-Jawahir Nagar	Bilal Ahmad Wangoo Junior Engineer 7889468829	Shakir Ah. Akhoon Ward Officer, M.No.9797879979	JK01AR-4831 / JK01AR-4488	Feroze Ahmad Wangnoo Cell No. 8825806969 Mohammad Safiq Wanoo Cell No. 7780990673	JKB-3282 Nisar Abdul Qayoom 8899218188
		31-Qasapora	Khurshid Ahmad Rashi Junior Engineer 7006830776	Shabbir Ah. Khan Ward Officer, M.No.8899829683	JK01AR-4388 / JK01AR-4356	Gulzar Ahmad Wani Cell No. 7006152922 Mohammad Safiq Bafla Cell No. 7006178883	
		32-Hyderpora	Aanjla Safiq Sheik Junior Engineer 7780872586	Mohammad Amin Sheikh Ward Officer, M.No.7006476101	JK01AR-4897 / JK01AR-4388	Abdul Aziz Sheikh Cell No. 9103180041 Ainah Ahmad Cell No.9797788830	
		33-Nowhatta	Sajad Hussain Junior Engineer 9797120999	Ilyas Ah Wani Ward Officer, M.No.9149882393	JK01AR-4388 / JK01AR-4389	Sheikh Showkat Anjum Cell No. 6005699041 Ganaiee Rashid 7006431468	
		34-Pantha-chowk	Jafid Ishaq Lone Junior Engineer 8899017883	Irfan Ah. Bilkar Ward Officer, M.No.9419036131	JK01AR-4371	Mubeen Ahmad Wani Cell No.7006488830	
		35-Bhagi Mahtab	Basharat Nabi Junior Engineer 8899808513	Mohammad Amin Sheikh Ward Officer, M.No.7006476101	JK01AR-4899	Irshad Ahmad Wani Cell No. 9906112888	

7. Executive Engineer (Mech.) SMC, Mr. Syed Najeeb Gilani, Cell No. 9419001023 shall make all the Snow Clearance vehicles viz 48 tractor with plough, 10 JCB/loaders and 02 Skid Steers are ready/functional. He will also make sure to deploy teams from the workshop on SOS basis in case of any eventuality. The Chief Transport Officer, SMC, will provide two dedicated vehicles to Executive Engineer (Mech.) and Mechanical Maintenance Wing.
8. Chief Sanitation Officer, SMC, Mr. Lateef Ahmad Shah, Cell No. 7006713396 along with Zonal Sanitation Officers, SMC, shall assist all Executive Engineers within the limits of SMC and shall mobilize all available resources of men and machinery/equipment's for clearance of snow from Lanes, Bye Lanes, Pavements, Footpaths, Hospitals, Religious Places, Ration Ghats, Government Offices and other vital places during/post snowfall.
9. Chief Transport Officer, SMC, Mr. Shahid Aamir Ali, Cell No. 7006695589 shall ensure the deployment of machines for snow clearance strictly as per the deployment order and shall keep all the three water tankers readily available for de-icing operation.
10. Stores Officer, SMC, Mr. Sajad Ahmad Panjail, Cell No. 7006334591 shall ensure availability of spare parts, welding electrodes, lubricants and all necessary tools and equipment's for manual snow clearance through Store Keeper (Mechanical), round the clock (24x7), as and when required, subject to the prior requisition from Mechanical wing and stock entry duly verified by Nodal Officer, snow clearance, Joint Commissioner, Mr. Syed Abrul Qasim.
11. All 28 Ward Officers of SMC shall submit complete report regarding the snow clearance of roads, Lanes/By-Lanes, Water supply stations and Electricity supply Stations, Ration Ghats, Hospitals etc within their respective ward jurisdictions on daily basis. The Ward Officers shall also ensure that the services of Building Inspectors/Tax Staff in their wards are utilized for snow clearance. Moreover, all ward officers will make necessary arrangements of night stay and refreshment of the drivers/helpers deployed in their respective wards.
12. The Public Relation Officer SMC, Mr. Idrees Aqeel Cell No. 9622279999, shall ensure that the contact list of all the officers/officials/Ward Officers who are associated with Snow Clearance is uploaded on the official website of SMC https://smcsrinagar.jk.gov.in/ and also be published in the local dailies/electronic media/social media for convenience of the General Public.
13. Copy of the designated snow clearance route plan shall be shared with each ward via WhatsApp group and a hard copy of the route plan will be available with the concerned zone head.

DIPK-MB-2118/26 | Dated: 13/11/2026

Sd/- Commissioner,
Srinagar Municipal Corporation.

آندھرا پردیش ہندوستان کی عالمی اقتصادی شراکت داری کا اہم مرکز بن رہا ہے/ نائب صدر

ریاست میں جون 2024 سے اب تک 22 لاکھ کروڑ کے 714 سرمایہ کاری منصوبے حاصل ہوئے

وشاکھاپٹنم، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: ہندوستان کے نائب صدر سی پی رادھا کرشنن نے آج آندھرا پردیش کے شہر وشاکھاپٹنم میں منعقدہ 31 ویں سی آئی آئی شراکت داری سربراہی اجلاس کے اختتامی اجلاس سے خطاب کیا۔ نائب صدر نے وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو کی قیادت میں آندھرا پردیش کی جانب سے حاصل کی گئی نمایاں ترقی کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست نے جون 2024 سے اب تک 22 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے 714 سرمایہ کاری منصوبے حاصل کیے ہیں، جو سرمایہ کاروں کے مضبوط اعتماد اور ریاست میں اقتصادی سرگرمیوں کی تیزی کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کا "سوارن آندھرا 2047" کا وژن وزیر اعظم نریندر مودی کے "وکست بھارت 2047" کے تصور سے ہم آہنگ ہے۔ گرین انرجی، مصنوعی ذہانت، سیمی کنڈکٹرز، کوانٹم ٹیکنالوجی، بندرگاہوں، ایرواسپیس اور جدید مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں سرمایہ کاری آندھرا پردیش کو ایک ابھرتے ہوئے صنعتی اور اختراعی مرکز کے طور پر قائم کر رہی ہے۔ اس سال کے سربراہی اجلاس کے موضوع "نئے عالمی نظام میں راستہ تلاش کرنا: تجارت، ٹیکنالوجی اور اعتماد" کا حوالہ دیتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال، ٹیکنالوجی میں تیز رفتار تبدیلیوں، موسمیاتی تبدیلی اور بدلتی ہوئی سپلائی چین عالمی معیشت کی تشکیل نو کر رہی ہیں۔ تاہم، غیر یقینی صورتحال کا ہر دور نئے مواقع بھی فراہم کرتا ہے اور وہ ممالک مستقبل کی سمت متعین کرنے میں زیادہ کامیاب ہوں گے جو حالات کے مطابق خود کو ڈھالنے، اختراع اور قابل اعتماد شراکت داریوں کو فروغ دینے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کی سمت مضبوطی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ملک کی بڑھتی ہوئی اقتصادی طاقت، نوجوان اور ہنر مند افرادی قوت، متحرک کاروباری ماحول اور مینوفیکچرنگ و خدمات کے پھیلتے ہوئے شعبوں کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان صرف ابھرتے ہوئے عالمی اقتصادی نظام کا حصہ بننے کا خواہاں نہیں بلکہ اس کی تشکیل میں قائدانہ کردار ادا کرنا چاہتا ہے۔ نائب صدر نے مصنوعی ذہانت، سیمی کنڈکٹرز، کوانٹم کمپیوٹنگ، بائیو ٹیکنالوجی، جدید مینوفیکچرنگ اور ڈیجیٹل پبلک انفارمز کی تبدیلی لانے کی صلاحیت کو بھی نمایاں کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ آتم نربھر بھارت کو دنیا سے الگ تھلگ ہونے یا اندرونی دائرے تک محدود رہنے کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے، بلکہ اس کا مقصد ملکی صلاحیتوں کو مضبوط بنانا، مسابقت میں اضافہ کرنا اور عالمی منڈیوں کے ساتھ مزید گہرا انضمام قائم کرنا ہے۔



بھارت اور اٹلی مصنوعی ذہانت اور جدید ٹیکنالوجی میں مشترکہ تحقیق کو فروغ دیں گے

ڈاکٹر جتیندر سنگھ اور اطالوی وزیر کے درمیان 2027 کیلئے نئے تحقیقی پروگرام پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی وزیر مملکت برائے سائنس و ٹیکنالوجی اور ارضیاتی علوم (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اٹلی کی وزیر برائے یونیورسٹی و تحقیق انا ماریا برنینی کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کی، جس میں بھارت اور اٹلی کے درمیان دیرینہ سائنسی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے اور مشترکہ تحقیق و اختراعی اقدامات کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں دونوں ملکوں کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو عملی سائنسی تعاون میں تبدیل کرنے، ادارہ جاتی نظام کو مستحکم بنانے اور ابھرتے ہوئے ٹیکنالوجی کے شعبوں میں مشترکہ تحقیق کے نئے امکانات تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے دونوں ملکوں کے درمیان سائنسی تعاون کی طویل تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بھارت اور اٹلی کے درمیان سائنس و ٹیکنالوجی کے شعبے میں پہلا بین الحکومتی معاہدہ 1978 میں طے پایا تھا، جس کی بعد میں 28 نومبر 2003 کو تجدید کی گئی۔ اس معاہدے کے تحت قومی سطح پر تحقیق، ترقی اور اختراعی پالیسیوں و پروگراموں کے تجربات کا تبادلہ، سائنس دانوں اور محققین کی آمد و رفت، صنعتی تحقیق، مشترکہ تحقیق و ترقیاتی منصوبوں اور مشترکہ ورکشاپس کے انعقاد کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ بھارت اور اٹلی کے تعلقات کو 2023 میں اسٹریٹجک شراکت داری کا درجہ دیا گیا۔ اس کے بعد نومبر 2024 میں وزیر اعظم نریندر مودی اور اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی نے 2025 سے 2029 کے لیے مشترکہ اسٹریٹجک ایکشن پلان (جے ایس اے پی) کا اعلان کیا، جس میں دوطرفہ تعاون کو وسعت دینے کے لیے روڈ میپ فراہم کیا گیا ہے۔ اس مشترکہ منصوبے پر پیش رفت کے سلسلے میں اٹلی کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ انتونیو تاجانی کی قیادت میں ایک وفد نے اپریل 2025 میں وزیر برائے یونیورسٹی و تحقیق انا ماریا برنینی کے ہمراہ نئی دہلی کا دورہ کیا تھا۔ اس دورے کے دوران بھارت کی وزارت سائنس و ٹیکنالوجی اور اٹلی کی وزارت برائے یونیورسٹی و تحقیق کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے، جو دونوں ملکوں کے سائنسی تعاون کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم تھا۔ سائنس و ٹیکنالوجی کے معاہدے کے تحت حکومت ہند کے محکمہ سائنس و ٹیکنالوجی اور اٹلی کی وزارت خارجہ ہند-اطالوی ایگزیکٹو پروگرام آف کوآپریشن (ای پی او سی) کے ذریعے مشترکہ سائنسی اور تکنیکی سرگرمیوں کی معاونت کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت اب تک 150 سے زیادہ مشترکہ منصوبوں پر عمل درآمد کیا جا چکا ہے۔



ہندوستان کے ثقافتی ورثے کو معاشی خوشحالی اور روزگار کا ذریعہ بنانے کا منصوبہ

گجیندر سنگھ شیخاوت نے تخلیقی شعبے میں حکومت، صنعت اور نجی اداروں کے اشتراک کو ناگزیر قرار دیا

نئی دہلی، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: وزارت ثقافت، حکومت ہند نے آج نئی دہلی کے بھارت منڈپم میں "کریئیٹو انڈیا: اجتماعی امکانات" کے عنوان سے ایک کانفرنس منعقد کی، جس میں ہندوستان کی تخلیقی معیشت کے فروغ کے لیے باہمی تعاون پر مبنی ماڈلز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ مرکزی وزیر برائے ثقافت گجیندر سنگھ شیخاوت نے کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر مرکزی اور ریاستی حکومتوں، وزارت کے مختلف اداروں، صنعت، فلاحی شعبے، تخلیقی برادری اور بین الاقوامی شراکت داروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ کانفرنس کا مقصد اس بات کا جائزہ لینا تھا کہ ہندوستان کا ثقافتی سرمایہ معاشی ترقی، روزگار اور عالمی سطح پر ملک کے مقام کو مضبوط بنانے میں کس طرح زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتا ہے۔ گجیندر سنگھ شیخاوت نے کہا کہ ہندوستان کی اصل طاقت اس کی تخلیقی صلاحیتوں میں پوشیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک زندہ تہذیب ہے، جہاں تخلیقی صلاحیتیں ہر نسل میں موجود ہیں۔ دنیا جب خیالات اور تخیل پر مبنی معیشت کی طرف بڑھ رہی ہے تو ضرورت اس بات کی ہے کہ ملک کے تخلیقی ہنر کو مواقع سے جوڑا جائے، تاکہ ہندوستانی ثقافت خوشحالی کی بنیاد بننے کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر ملک کی آواز کو بھی مضبوط بنا سکے۔ وزارت ثقافت کے سکریٹری وویک اگروال نے کہا کہ حکومت کا کردار ایک محرک اور سہولت کار کا ہونا چاہیے۔ جب وزارت تعاون کے لیے راستہ ہموار کرتی ہے اور شراکت دار اس کام کو آگے بڑھاتے ہیں تو ثقافتی ورثہ مقامی برادریوں، فنکاروں اور کاروباری سرگرمیوں کے لیے ایک زندہ وسیلہ بن جاتا ہے۔



بھارت اور سری لنکا کی مشترکہ فوجی مشق مترشکتی 2026 شروع

170 رکنی بھارتی فوجی دستہ شرکت کیلئے سری لنکا روانہ ہوگی



نئی دہلی، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: بھارتی وفاقی افواج کا 170 رکنی دستہ آج سری لنکا کے لیے روانہ ہوگیا، جہاں وہ بھارت اور سری لنکا کے درمیان مشترکہ فوجی مشق 'مترشکتی 2026' کے 12 ویں ایڈیشن میں حصہ لے گا۔ یہ مشق 13 سے 26 نومبر 2026 تک سری لنکا کے مدورواویا میں واقع آرمی ٹریننگ اسکول میں منعقد ہوگی۔ بھارتی دستے میں زیادہ تر راجپوتانہ رائفلز کی ایک بٹالین کے اہلکار شامل ہیں، جبکہ دیگر فوجی شعبوں اور سروسز کے دستوں کے علاوہ بھارتی فضائیہ کے اہلکار بھی اس میں حصہ لیں گے۔ اس مشق کا مقصد اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے تحت نیم شہری ماحول میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں انجام دینے کے لیے دونوں ممالک کی افواج کی مشترکہ فوجی صلاحیتوں کو بہتر بنانا ہے۔ 'مترشکتی' بھارت اور سری لنکا کے درمیان ہر سال منعقد ہونے والی دوطرفہ فوجی مشق ہے۔

ٹی بی کے خلاف جنگ میں بھارت کی نمایاں پیش رفت، اموات میں 38 فیصد کمی

صحت کے مرکزی وزیر جے پی نڈا نے ٹی بی سے پاک بھارت کے عزم کا اعادہ کیا

نئی دہلی، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: صحت و خاندانی بہبود کے مرکزی وزیر جگت پرکاش نڈا نے چپ وِد می (ٹی بی) کے خلاف جنگ میں بھارت کی نمایاں پیش رفت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک اس بیماری کے خاتمے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ کوئی بھی ٹی بی مریض علاج اور سہولیات سے محروم نہ رہے۔ عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) کی جانب سے جاری کردہ عالمی ٹی بی رپورٹ 2026 کے مطابق، بھارت میں 2015 کے مقابلے میں ٹی بی سے ہونے والی اموات میں 38 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جو عالمی سطح پر درج کی گئی 35 فیصد کی سے زیادہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق ادویات کے لیے حساس ٹی بی کے مریضوں میں علاج کی کامیابی کی شرح 94 فیصد رہی ہے۔ مرکزی وزیر صحت نے ان نتائج کو حوصلہ افزا قرار دیتے ہوئے ٹی بی سے پاک بھارت کے ہدف کے حصول کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس پیش رفت کو تیز کرنے میں ٹیکنالوجی، عوامی شمولیت اور مریضوں کی ضروریات پر مبنی جامع نگہداشت کی اہمیت پر زور دیا۔ بھارت کی کامیابیوں کے اعتراف میں عالمی ادارۂ صحت کے جنوب مشرقی ایشیا کے علاقائی دفتر (ڈبلیو ایچ او سیرو) نے بھی نچلے میں ٹی بی سے ہونے والی اموات کم کرنے میں ملک کے اہم کردار کو تسلیم کیا ہے۔ ادارے نے سوشل میڈیا پر اپنے ایک پیغام میں کہا کہ بھارت جنوب مشرقی ایشیا کے نچلے میں چپ وِد می سے اموات میں کمی کی کوششوں میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ ادارے نے وزارت صحت و خاندانی بہبود کی جانب سے عالمی ٹی بی رپورٹ 2026 میں اجاگر کی گئی کامیابیوں سے متعلق اعلان بھی شیئر کیا۔



137 کینسر ادویات کی قیمتوں پر سخت نگرانی کی ہدایت

ریاستی ڈرگ کنٹرولرز کو 16 نومبر تک کارروائی رپورٹ پیش کرنے کا حکم

نئی دہلی، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: قومی ادویاتی قیمتوں کے تعین کی اتھارٹی (این پی پی اے) نے 137 ایسی کینسر مخالف ادویات پر تجارتی منافع کے محتول تعین (ٹی ایم آر) کے نفاذ کی سخت نگرانی کی ہدایت دی ہے جن کی قیمتیں مقررہ فہرست میں شامل نہیں ہیں۔ ان ادویات سے متعلق نظر ثانی شدہ قیمتیں 9 نومبر 2026 سے نافذ العمل ہیں، جبکہ اس سلسلے میں گزٹ حکم نامہ 17 اکتوبر 2026 کو جاری کیا گیا تھا۔ محکمہ ادویات کے تحت کام کرنے والی این پی پی اے کے مطابق، کمپنیوں کی جانب سے 11 نومبر 2026 تک موصول ہونے والی تفصیلات کی بنیاد پر تیار کردہ تازہ نظر ثانی شدہ قیمتوں کی فہرستیں این پی پی اے کی ویب سائٹ اور فارما سیچ دام ایپ و پورٹل پر دستیاب ہیں۔ تمام دوا ساز کمپنیوں، خوردہ فروشوں، ڈیلروں، اسٹاکسٹوں، اسپتالوں اور طبی اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ نظر ثانی شدہ قیمتوں پر عمل درآمد یقینی بنائیں اور اپنی متعلقہ دکانوں، اداروں اور ویب سائٹس پر نئی قیمتوں کی فہرستیں نمایاں طور پر آویزاں کریں۔



بھارت کی برآمدات میں نمایاں اضافہ، سات ماہ کے دوران 568 ارب ڈالر سے تجاوز

پیٹرولیم مصنوعات کی برآمدات 140 جبکہ الیکٹرانک اشیا کی برآمدات میں 62.07 فیصد اضافہ

نئی دہلی، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: بھارت کی اشیا اور خدمات پر مشتمل مجموعی برآمدات اپریل تا اکتوبر 2026-27 کے دوران بڑھ کر 568.84 ارب امریکی ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جبکہ گزشتہ مالی سال کی اسی مدت میں یہ 487.59 ارب ڈالر تھیں۔ اس طرح برآمدات میں 16.66 فیصد اضافہ درج کیا گیا ہے۔ تجارت سے متعلق جاری کردہ تازہ اعداد و شمار کے مطابق، اکتوبر 2026 میں بھارت کی مجموعی برآمدات 89.99 ارب ڈالر رہنے کا تخمینہ ہے، جو اکتوبر 2025 کے 69.27 ارب ڈالر کے مقابلے میں 29.90 فیصد زیادہ ہیں۔ اسی دوران اشیا اور خدمات کی مجموعی درآمدات 110.07 ارب ڈالر رہیں، جو گزشتہ سال اکتوبر میں 94.42 ارب ڈالر تھیں۔ اس طرح درآمدات میں 16.58 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ اکتوبر 2026 کے دوران اشیا کی برآمدات 49.47 ارب ڈالر رہیں، جبکہ اکتوبر 2025 میں یہ 34.11 ارب ڈالر تھیں۔ اسی طرح اشیا کی درآمدات گزشتہ سال کے 76.69 ارب ڈالر کے مقابلے میں بڑھ کر 89.35 ارب ڈالر ہوگئیں۔ خدمات کے شعبے میں اکتوبر 2026 کے دوران برآمدات کا تخمینہ 40.51 ارب ڈالر لگایا گیا ہے، جو اکتوبر 2025 کے 35.17 ارب ڈالر سے زیادہ ہیں۔ خدمات کی درآمدات بھی 17.73 ارب ڈالر سے بڑھ کر 20.72 ارب ڈالر ہوگئیں۔



خوردہ مہنگائی اور عالمی غیر یقینی صورتحال سے شیئر بازار متاثر، سینسیکس 319 پوائنٹس گرا

اکتوبر میں مہنگائی کی شرح 6.09 فیصد تک پہنچنے سے شرح سود میں اضافے کے خدشات بڑھے

ممبئی، 13 نومبر (یو این آئی) خردہ مہنگائی کے دباؤ میں اضافے اور عالمی غیر یقینی صورتحال کے درمیان جمعہ کو مقامی شیئر بازاروں میں فروخت کا دباؤ غالب رہا، جس کے نتیجے میں اہم شیئر اشاریوں میں تقریباً 0.4 فی صد سے 0.6 فیصد تک کی گراوٹ درج کی گئی۔ تجارت کو بھی محدود کاروبار کے دوران بازار میں معمولی تیزی ہی درج کی جا سکی تھی۔ کئی دنوں تک محدود اور محتاط کاروبار کے بعد آج کاروبار کے آغاز ہی سے حصص کی فروخت کا دباؤ بڑھا ہوا تھا۔ بینکنگ اور آئی ٹی کے حصص پر دباؤ نسبتاً زیادہ دیکھا گیا۔ بازار کے تجزیہ کاروں کے مطابق اکتوبر میں خوردہ مہنگائی کی شرح ریزرو بینک کی 6 فیصد کی قابل برداشت حد سے تجاوز کر جانے کے باعث دسمبر میں ریزرو بینک کی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی جانب سے ریپو ریٹ میں اضافہ کیے جانے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ اس کا اثر بازار کے رجحان پر پڑا ہے۔ تجزیات کو بازار بند ہونے کے وقت جاری اعداد و شمار کے مطابق اکتوبر میں خوردہ مہنگائی بڑھ کر 6.09 فی صد پر پہنچ گئی، جبکہ ستمبر میں یہ 5.54 فی صد تھی۔ اس کے باعث دسمبر میں آر بی آئی کی پالیسی شرح سود میں 0.25 فی صد تک اضافے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے، جس سے قرض مہنگے ہو جائیں گے اور اس کا اثر ذاتی اور کاروباری اخراجات پر بھی پڑ سکتا ہے۔



'ملابار 2026' کی کامیابی کے بعد بھارتی جنگی جہاز INS جاپان سے روانہ

بھارت، جاپان، امریکہ اور آسٹریلیا کی بحری افواج نے مشترکہ سمندری کارروائیوں اور جنگی مشقوں میں حصہ لیا



نئی دہلی، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: بھارتی بحریہ کا مقامی طور پر تیار کردہ گائیڈڈ میزائل اسٹیلتھ فریگیٹ جنگی جہاز آئی این ایس سیوا دی مشترکہ بحری مشق 'ملابار 2026' کے کامیاب اختتام کے بعد 12 نومبر کو جاپان کے یوکوسکا نیول بیس سے روانہ ہوگیا۔ اس مشق میں بھارت، جاپان، امریکہ اور آسٹریلیا کی بحری افواج نے حصہ لیا۔ اس کے بندرگاہی مرحلے کے دوران پیشہ ورانہ سرگرمیاں انجام دی گئیں، جبکہ سمندری مرحلے میں مربوط بحری کارروائیوں اور مختلف جنگی مشقوں کا انعقاد کیا گیا۔ سمندری مرحلے میں مختلف جنگی مشقیں مشق کے سمندری مرحلے میں متعدد بحری کارروائیاں اور تربیتی سرگرمیاں شامل تھیں، جن میں آبدوز شکن کارروائیاں، جہاز پر سوار ہو کر تلاشی لینے اور قبضے میں لینے کی مشقیں، سمندری عمل و حرکت کو روکنے سے متعلق کارروائیاں سمندر میں رسد کی فراہمی کے لیے جہازوں کی قربت اور ایک جہاز سے دوسرے جہاز پر ہیلی کاپٹر کی لینڈنگ شامل تھیں۔

اسپیم کالز اور پیغامات کے خلاف ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی کی کارروائی

جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران 13777 ٹیلی کام وسائل ایک سال کیلئے منقطع

نئی دہلی، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: بھارتی ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی (ٹرائی) نے مالی سال 2026-27 کی دوسری سہ ماہی، یعنی یکم جولائی سے 30 ستمبر 2026 تک، غیر مطلوب تجارتی مواصلات (یو سی سی) کے خلاف کی گئی کارروائی کی سہ ماہی رپورٹ جاری کر دی ہے۔ یہ رپورٹ ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والی کمپنیوں کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر مرتب کی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، مذکورہ سہ ماہی کے دوران ملک میں غیر مطلوب تجارتی کالز اور پیغامات سے متعلق مجموعی طور پر 29.15 لاکھ شکایات درج کی گئیں، جن میں سے 23.7 لاکھ شکایات کارروائی کے قابل قرار پائیں۔ اس عرصے میں ٹیلی کام نیٹ ورک سے 714.01 ارب کالز اور 28.702 ارب ایس ایم ایس بھیجے گئے۔ 30 ستمبر 2026 تک ملک میں ٹیلی کام صارفین کی مجموعی تعداد 1.349 ارب تھی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پہلی مرتبہ ضابطوں کی خلاف ورزی پر 110325 ٹیلی کام وسائل کو 15 روز کے لیے کالز یا پیغامات بھیجنے سے روکا گیا۔



ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پار مپورہ کے

بس ٹرانسپورٹر صاحبان کیلئے اطلاع

مورخہ 13 نومبر 2026 کو ایک میٹنگ زیر صدارت چیرمین جناب مشتاق احمد لسہ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں جنرل سیکرٹری محمد یوسف ڈار اور خزانچی عبدالرشید گنائی، منظور احمد بٹ، حاجی غلام حسن، فیصل منظور، فیاض احمد ڈار، فاروق احمد شیخ، بشیر احمد گورو، محمد لطیف مٹھ کے علاوہ سرکردہ ٹرانسپورٹروں نے حصہ لیا۔ میٹنگ میں ٹرانسپورٹروں کے درپیش مسائل پر روشنی ڈالی۔ چیرمین جناب مشتاق احمد لسہ نے اپنے مختصر خطاب میں کہا کہ آج مورخہ 13 نومبر 2026 کو جنرل سیکرٹری اور خزانچی کے عہدوں کا میعاد یعنی دو سال مکمل ہو گئے ہیں۔ اس لئے ان دو عہدوں پر الیکشن کرانا ناگزیر بن گیا ہے۔ لہٰذا ان دو عہدوں پر الیکشن ہونے تک یہ ساری ذمہ داری چیرمین صاحب سنبھالیں گے۔ الیکشن نوٹیفکیشن بعد میں اجرا کی جائے گی۔

بذریعہ جنرل منیجر محمد سلطان ڈار

PUBLIC NOTICE

It is to inform the general public that in my passport records(Passport No.: N2236227) my name has been erroneously mentioned as FAROOQ AHMAD DAR instead of my correct name, FAROOQ AHMED DAR. Now I want rectification of the same. In this regard, any person or authority having any objection regarding this correction and rectification may file their objection with the Passport Office, Srinagar within 7 days from the publication of this notice. No objection received within the stipulated time shall be presumed as no objection.

FAROOQ AHMED DAR

عالمی سنیما کا میلہ سجانے کیلئے گوا تیار، 57 واں آئی ایف ایف آئی 20 نومبر سے شروع

137 ممالک سے 1900 سے زائد فلمیں موصول، 150 سے زیادہ فلمیں نمائش کیلئے منتخب

پنجی، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: بھارت کا 57 واں تین الاقوامی فلمی میلہ (آئی ایف ایف آئی) 20 سے 28 نومبر 2026 تک گوا میں منعقد ہوگا۔ سرحدوں سے ماورا کہانیاں' کے موضوع کے تحت ہونے والے اس میلے میں دنیا بھر کے فلم ساز، فلمی شائقین اور تخلیقی شعبوں سے وابستہ شخصیات شرکت کریں گی۔ میلے کے لیے 137 ممالک سے 1900 سے زائد فلمیں موصول ہوئی ہیں، جبکہ 86 ممالک کی 150 سے زیادہ بین الاقوامی فلمیں نمائش کے لیے پیش کی جائیں گی۔ 57 ویں آئی ایف ایف آئی گوا کے تاج سٹیلے دے گوا ہوٹائن میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران پیش کی گئیں۔ اس موقع پر گوا کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت نے میلے کے وسیع پروگرام کی نقاب کشائی کی، جس میں بھارتی اور بین الاقوامی سنیما کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر پرمود ساونت نے آئی ایف ایف آئی کے ساتھ گوا کی وابستگی پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ میلہ ریاست کی ثقافتی شناخت اور سالانہ سرگرمیوں کا اہم حصہ بن چکا ہے۔ الف آئی کے پروگرام کی تفصیلات



اولا پر 10 لاکھ روپے جرمانہ، پیشگی ٹپ لینے کا طریقہ بند کرنے کی ہدایت

صارفین کو اضافی ادائیگی کے ذریعے جلد سواری ملنے کا تاثر دینے کو غیر منصفانہ تجارتی عمل قرار دیا گیا

نئی دہلی، 13 نومبر: نیوز ڈیسک: مرکزی اتھارٹی برائے تحفظ صارفین (سی سی پی اے) نے رائیڈ ہیلنگ پلیٹ فارم اولا چلانے والی کمپنی اے این آئی ٹیکنالوجیز پرائیویٹ لمیٹڈ پر صارفین سے سفر مکمل ہونے سے پہلے اضافی رقم وصول کرنے کی کوشش کے معاملے میں 10 لاکھ روپے جرمانہ عائد کیا ہے۔ اتھارٹی نے کمپنی کو فوری طور پر یہ طریقہ بند کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے اسے صارفین کو گمراہ کرنے والا، غیر منصفانہ تجارتی عمل اور ڈارک پیٹرن قرار دیا ہے۔ یہ حکم سی سی پی اے کی جانب سے اولا کی ایپ میں موجود اس سہولت کا جائزہ لینے کے بعد جاری کیا گیا، جس کے تحت ڈرائیور کی تلاش کے دوران صارفین کو اضافی رقم ادا کرنے کا اشارہ دیا جاتا تھا۔ ایپ پر یہ تاثر دیا جاتا تھا کہ اضافی رقم ادا کرنے سے سواری جلد حاصل ہونے کے امکانات بڑھ سکتے ہیں۔ اگرچہ اولا نے بعد میں 'ٹپ' کا نام تبدیل کر کے 'ایڈ آن' رکھ دیا، تاہم اضافی ادائیگی طلب کرنے کا بنیادی طریقہ تبدیل نہیں کیا گیا۔ سی سی پی اے کی سربراہی چیف کمشنر نیدھی کھرے کر رہی ہیں، جبکہ انوپم مشرا کمشنر ہیں۔ اتھارٹی نے اولا ایپ کے مختلف انٹرفیس کا جائزہ لیتے ہوئے پایا کہ اس پر "ٹپ دینے سے جلد سواری ملنے کے امکانات بڑھ سکتے ہیں"، "جلد سواری حاصل کرنے کے لیے ابھی ٹپ دیں" اور "جلد بکنگ کی تصدیق کے امکانات بہتر بنائیں" جیسے پیغامات دکھائے جاتے تھے۔ اتھارٹی کے مطابق یہ پیغامات اس وقت سامنے آتے تھے جب ایپ ڈرائیور کی تلاش کر رہی ہوتی تھی اور ان کے بالکل نیچے اضافی ادائیگی کی پہلے سے مقررہ رقوم درج ہوتی تھیں۔



باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1
کے لیے کیے گئے اقدامات نے ہمیں اس بحران کا مضبوطی سے مقابلہ کرنے میں مدد دی۔ "وہ یہاں کرناٹک میں 15 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ رابطہ کاری، ریلوے اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے سے متعلق یہ منصوبے ریاست کی ترقی کو نئی رفتار دیں گے اور بنگلورو کی ٹیکنالوجی اور معاشی مرکز کی حیثیت کو مزید مستحکم کریں گے۔ توانائی کے تحفظ کو مضبوط بنانے کے لیے مرکزی حکومت کے اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان نے پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی پیداوار کی صلاحیت میں اضافہ کیا ہے، خام تیل ذخیرہ کرنے کی سہولتیں تیار کی ہیں اور شمسی، پن بجلی اور ہوا سے بجلی پیدا کرنے کے ذرائع کو وسعت دی ہے۔ اس کے علاوہ تقریباً پورے ریلوے نیٹ ورک کو برقی بنایا گیا ہے اور میٹرو جیسے عوامی ٹرانسپورٹ نظام کو بھی مضبوط کیا گیا ہے۔ کرناٹک میں توانائی سے متعلق تین اہم منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ ان سے ہندوستان کے توانائی تحفظ کو مزید تقویت ملے گی اور ایندھن کی فراہمی کا نظام زیادہ قابل اعتماد بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ منگلورو ایل پی جی منصوبے سے ملک کی ایل پی جی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں 80 ہزار میٹرک ٹن کا اضافہ ہوگا۔ اسی طرح دیوناگنڈی مارکیٹنگ ٹرمینل کے قیام سے پٹرول، ڈیزل اور ہوابازی کے ایندھن کی فراہمی کا نظام زیادہ منظم اور قابل اعتماد ہو جائے گا۔ بنگلورو میں قائم کیا جانے والا کمپریسڈ بایو گیس (سی بی جی) پلانٹ روزانہ تقریباً 13 ٹن بایو گیس تیار کرے گا۔

بقیہ نمبر 2
مختلف وقفوں کے دوران ہلکی بارش اور برفباری کی پیش گوئی کی گئی ہے، جبکہ 16 سے 20 نومبر تک جموں و کشمیر میں عمومی طور پر موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اس دوران بعض مقامات پر گرج چمک، ژالہ باری اور تیز ہواؤں کا امکان ظاہر کیا ہے۔ موسمیاتی مرکز نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنی تیار فصلوں کو محفوظ مقامات پر ذخیرہ کرنے کے انتظامات کریں۔

بقیہ نمبر 3
توجہ سڑکوں کی آمدورفت بحال رکھنے اور برف باری کے دوران طبی سہولیات اور اشیائے ضروریہ تک بلا خلل رسائی کو یقینی بنانے پر مرکوز رہے گی۔ انہوں نے کہا، "ہمارا مقصد برف کو بروقت ہٹانا اور طبی سہولیات، صحت کی دیکھ بھال کی خدمات اور اشیائے ضروریہ تک رسائی کو برقرار رکھنا ہے۔ تمام ضروری انتظامات مکمل ہوں گے۔" انتظامیہ کی تیاریوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے، لیرو نے کہا کہ سری نگر برف باری اور اس سے جڑے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "اگر برف باری ہوتی ہے — اور جب بھی برف باری ہوگی — تو ہم برف ہٹانے کا کام انجام دیں گے اور ضروری خدمات کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔ آپ بس برف باری کا انتظار کریں۔"

بقیہ نمبر 4
جنہوں نے کشتواڑ میں دوران ڈیوٹی اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے اس بزدلانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اہلکاروں کی بہادری، غیر متزلزل لگن اور ملک کیلئے بے لوث خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ اس گہرے دکھ کی گھڑی میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم اس مشکل وقت میں ان کے ساتھ پوری یکجہتی کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ نمبر 5
اس حکم نامے میں 28 ستمبر 2026 کے سرکاری حکم نامہ نمبر F-305 کا حوالہ دیا گیا ہے، جس کے تحت محکمہ خزانہ نے نئی پنشن اسکیم سے ڈیفائنڈ پنشن اسکیم (پرانی پنشن اسکیم) میں منتقلی کے لیے رہنما خطوط جاری کیے تھے۔

بقیہ نمبر 6
بتایا کہ ضبط کی گئی جائیداد میں 2 کنال اور 4 مرلے زمین شامل ہے جو محمد ارشد کی ملکیت ہے۔ مذکورہ شخص تقریباً 15 سال قبل پاکستان کے زیر انتظام کشمیر چلا گیا تھا۔ یہ کارروائی 2011 میں متعلقہ قانونی دفعات کے تحت درج ایک مقدمے کے سلسلے میں کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 7
اسپتال منتقل کیا گیا جہاں 25 سالہ ریاض احمد آہنگر ولد غلام احمد ساکنہ ڈی کے مرگ زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔ اس حادثے میں نصیر احمد نائیک، عاشق احمد آہنگر اور منظور احمد ساکنان ڈی کے مرگ زخمی ہوئے جنہیں علاج کیلئے اسپتال میں بھرتی کیا گیا۔

بقیہ نمبر 8
حقیقی مقصد کو اسی وقت حاصل کر سکتی ہے جب اسے اخلاقیات اور روحانی شعور سے جوڑا جائے۔ وہ اسے سیاست کی روحانیت قرار دیتے ہیں۔ وزیر

وقائع برہما کماریز کے قیام کے 90 سال مکمل ہونے اور لکھنؤ میں اس کی 72 سالہ روحانی خدمات کے سلسلے میں منعقدہ تقریب میں شرکت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت دنیا کی بڑی اور تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں شامل ہو چکا ہے اور خلائی شعبے سے لے کر مصنوعی ذہانت تک مختلف میدانوں میں نمایاں پیش رفت کر رہا ہے۔ تاہم انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا بیرونی دنیا میں ترقی کرتے ہوئے ملک اپنی اندرونی دنیا پر قابو کھو رہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ کہیں بیرونی دنیا کو فتح کرنے کی کوشش میں ہم اپنی اندرونی جنگ تو نہیں ہار رہے ہیں۔ راجناتھ سنگھ نے سائنسی تحقیقات میں مراقبے اور با مقصد طرز زندگی کی بڑھتی ہوئی اہمیت کا بھی ذکر کیا۔ ان کے مطابق یہ طریقے دماغ، دل اور اعصابی نظام پر مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں اور ذہنی دباؤ، اضطراب اور افسردگی سے نمٹنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

بقیہ نمبر 9
مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں نافذ ہے اور اس وقت ہر ماہ تقریباً 3.27 کروڑ پورٹیبلٹی ٹرانزیکشنز انجام دیے جا رہے ہیں۔ اس سہولت کے تحت قومی غذائی تحفظ قانون (NFSA) کے مستحقین ملک کے کسی بھی مناسب قیمت والی راشن دکان (Fair ShopPrice) سے اپنے حصے کا سبسڈی والا راشن حاصل کر سکتے ہیں، خواہ ان کا راشن کارڈ کسی بھی ریاست میں جاری کیا گیا ہو۔ سال 2019 میں محکمہ خوراک و عوامی تقسیم کی جانب سے شروع کی گئی ون نیشن ون راشن کارڈ اسکیم کا بنیادی مقصد بالخصوص مہاجر مزدوروں اور ان کے اہل خانہ کو بلا خلل سستے راشن کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 10
اور جموں و کشمیر پولیس کے فیلڈ افسران سے بھی ملاقات کی اور وادی میں انسداد دہشت گردی کارروائیوں کو مزید تیز کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔

بقیہ نمبر 11
بالترتیب دو جنوری اور 18 جنوری 2026 کو اپنی مدت مکمل کر کے سبکدوش ہوئے ہیں۔ فی الحال کمیشن میں صرف دو ممبران خدمات انجام دے رہے ہیں، جن میں ایس کے یو اے ایس ٹی جموں کے سابق پروفیسر ڈاکٹر راجو سنگھ اور انڈیا فارسٹ سروس IFSK سابق افسر آصف محمود ساگر شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 12
کے ذریعے کاروباری اخراجات میں کمی، منافع میں اضافے اور پائیدار صنعتی ترقی کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ کے مینیجنگ ڈائریکٹر محمود احمد شاہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ انہوں نے گھریلو اور تجارتی صارفین میں شمسی توانائی کے استعمال کو بڑھانے کے لیے کارپوریشن کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع سرینگر میں اب تک 8,122 گھروں کو پی ایم سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت شامل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ شمسی توانائی سے آراستہ کرنے کے لیے شناخت کی گئی 996 سرکاری عمارتوں میں سے 656 عمارتوں پر سولر سسٹم نصب کیے جا چکے ہیں یا ان پر کام جاری ہے۔ محمود احمد شاہ نے آئی آر ڈی ایس پروجیکٹ کے تحت بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے متعلق اقدامات کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ شمسی توانائی کے لیے صنعتی مراعات سے ایم ایس ایم ای شعبے میں اس ٹیکنالوجی کے استعمال کو مزید فروغ ملنے کی توقع ہے۔ پی ایچ ڈی سی سی آئی کشمیر کے چیئرمین اے پی وکی شاہ نے شرکاء اور ٹاٹا پاور سولر کے نمائندوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ صنعتوں کو قابل تجدید توانائی کے حل سے روشناس کرانے کے لیے اس طرح کے اقدامات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

بقیہ نمبر 13
درپیش طویل مدتی مسائل کا حل نہیں ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 97-1996 میں کشمیر میں زعفران کی کاشت کا رقبہ 5,707 ہیکٹر تھا، جو حالیہ برسوں میں کم ہو کر تقریباً 3,715 ہیکٹر رہ گیا ہے۔ اس طرح گزشتہ چند دہائیوں کے دوران زعفران کے زیر کاشت رقبے میں تقریباً 35 فیصد کی واقع ہوئی ہے۔ کاشت کے رقبے میں اس کمی کی ایک بڑی وجہ شہری آبادی میں اضافہ اور زرعی اراضی کو غیر زرعی مقاصد کے لیے استعمال کرنا بھی ہے۔ اس کے ساتھ بارشوں کے غیر یقینی نظام اور زمین میں نمی کی کمی نے کاشتکاروں کی مشکلات میں مزید اضافہ کیا ہے۔ کاشتکاروں کے مطابق زعفران کے زیر کاشت رقبے میں کمی صرف زرعی شعبے کا مسئلہ نہیں بلکہ اس سے ہزاروں خاندانوں کا روزگار بھی وابستہ ہے۔ اندازوں کے مطابق کشمیر کے زعفران پیدا کرنے والے علاقوں میں تقریباً 15 ہزار سے 20 ہزار خاندان اس فصل پر انحصار کرتے ہیں۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101
عمل درآمد کے طریقہ کار کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مشن کے تحت فراہم کیے جانے والے وسائل کے نتیجے میں نچلی سطح پر صحت خدمات میں نمایاں بہتری نظر آنی چاہیے۔ سکینہ ایتو نے مالی وسائل، افرادی قوت اور دستیاب بنیادی ڈھانچے کے بہترین استعمال پر زور دیتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ موجودہ خامیوں اور کمیوں کی نشاندہی کریں اور انہیں دور کرنے کے لئے مقررہ مدت کے اندر اصلاحی اقدامات یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا، "نیشنل ہیلتھ مشن عوامی صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ ہماری توجہ اس بات پر مرکوز ہونی چاہیے کہ مشن کے تحت مختص کردہ ہر روپے کا موثر استعمال ہو اور اس سے عوام کو واضح فوائد حاصل ہوں۔ وسائل کی دستیابی اور صحت خدمات کی فراہمی کے درمیان کوئی خلا نہیں ہونا چاہیے۔" وزیر موصوفہ نے صحت اداروں کی مجموعی کام کاج کو بہتر بنانے اور ضروری طبی خدمات، ادویات اور تشخیصی سہولیات کی دستیابی یقینی بنانے کے لئے جوابدہی اور محکموں کے مابین بہتر کوآرڈینیشن پر بھی زور دیا۔ طبی خدمات بالخصوص ان علاقوں میں خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے جہاں لوگوں کو طبی سہولیات تک رسائی میں مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے یکساں طبی سہولیات کی فراہمی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بھی اتنی ہی توجہ اور معیاری طبی سہولیات ملنی چاہئیں جتنی کہ شہری مراکز میں رہنے والوں کو حاصل ہیں۔ سکینہ ایتو نے کہا، "ہماری اولین ترجیح ہر شہری کے لئے معیاری طبی سہولیات کو قابل رسائی، کم خرچ اور قابل اعتماد بنانا ہے۔ نیشنل ہیلتھ مشن کے فوائد ہر شخص تک پہنچنے چاہئیں اور کسی بھی شخص کو جغرافیائی یا بنیادی ڈھانچے کی رکاوٹوں کی وجہ سے ضروری طبی سہولیات سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔"

102
ضرورت ہو، ہوم گارڈز اور سول ڈیفنس ٹیموں کے ساتھ مل کر "مشترکہ فوری ردعمل ٹیموں" کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔ وفد نے پنشن یافتگان کی بہبود کے لئے "سینٹرل گورنمنٹ ہیلتھ سکیم (سی جی ایچ ایس)" کے تحت طبی سہولیات کی توسیع سے متعلق اہم امور بھی اجاگر کئے۔ ادھر رکن قانون ساز اسمبلی بدھل جاوید اقبال چودھری نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور جموں و کشمیر کے عازمین حج کو بہتر سہولیات فراہم کرنے سے متعلق مختلف امور ان کے سامنے پیش کئے۔

103
مسائل کے ازالے کے لیے متعلقہ محکموں سے رجوع کیا جائے گا تاکہ ان کا جلد حل یقینی بنایا جا سکے۔ اس موقع پر لوگوں کو سائبر تحفظ، ذاتی سلامتی، منشیات کے استعمال کی روک تھام اور ہنگامی حالات میں فوری مدد حاصل کرنے کے لیے ڈائل 112 ہیلپ لائن پر اطلاع دینے کی اہمیت کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور سماجی اتحاد کو فروغ دینے پر خصوصی زور دیا گیا۔ مزید برآں، مقامی لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ امن و قانون کی صورتحال برقرار رکھنے، مقامی سلامتی کو مضبوط بنانے اور کمیونٹی سطح پر درپیش مسائل کے حل کے لیے پولیس کے ساتھ بھرپور تعاون کریں۔ بارہمولہ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ عوام کی دسترس میں رہتے ہوئے ان کی جائز شکایات کا ازالہ کرنے اور باقاعدہ عوامی رابطہ مہمات کے ذریعے پولیس اور عوام کے درمیان باہمی اعتماد کو مضبوط بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔

104
پورے جسروتیا خاندان کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ آخر میں سب شرکاء نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو یہ ناقابل تلافی صدمہ برداشت کرنے کی ہمت اور حوصلہ عطا کرے۔

105
اور پیشہ ورانہ رہنمائی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ان نشستوں میں جموں و کشمیر کو کاروبار اور صنعت کے مرکز کے طور پر ترقی دینے کے امکانات، دستکاری کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کرنے، دیہی معیشت میں مویشی پالن کے کردار، بدلتے ہوئے حالات میں نوجوانوں کے لیے دستیاب مواقع، دستکاری کے فروغ میں جغرافیائی شناخت (جی آئی) اور زرعی معیشت میں موجود امکانات جیسے موضوعات زیر بحث آئے۔ ان پروگراموں میں ماہرین، کاروباری شخصیات، پیشہ ور افراد، طلبہ اور مستقبل کے کاروباری منصوبوں میں دلچسپی رکھنے والے نوجوانوں نے شرکت کر کے اپنے خیالات کا تبادلہ کیا اور نئے مواقع کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ ڈپٹی کمشنر کولگام شہزاد عالم کے علاوہ اے ڈی سی، ڈی پی او، اے سی آر، ایس ڈی ایم، اے سی ڈی، ڈی آئی او اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ نے بھی مختلف تجارتی اور ادبی نشستوں میں شرکت کی۔ تجارتی میلے اور نمائش کے مختلف حصوں میں بھی لوگوں کی دلچسپی برقرار رہی، جہاں مقامی مصنوعات، روایتی دستکاری، کشمیری پکوان، زرعی پیداوار، فنون و دستکاری اور مختلف شعبوں کی مصنوعات و خدمات کے اسٹال لگائے گئے تھے۔ ان اسٹالز کے ذریعے مقامی ہنرمندوں، کاروباری افراد، تاجروں، اداروں اور خدمات فراہم کرنے والوں کو اپنی مصنوعات کی نمائش، زائرین کے ساتھ رابطہ قائم کرنے اور اپنے کام کو فروغ دینے کے لیے مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کیا گیا۔ ادبی و ثقافتی فیسٹیول کی ایک اہم کشش رہا، جہاں زائرین کو کشمیری طرز زندگی اور ثقافتی ورثے کی عکاسی کرنے والی روایتی گھریلو اشیاء، نوادرات اور قدیم استعمال کی چیزیں دیکھنے کا موقع ملا۔ اس کے علاوہ بچوں کے لیے قائم تفریحی گوشے نے بھی کم عمر زائرین کو تفریحی سرگرمیوں کے مواقع فراہم کیے۔ فیسٹیول کے مقام پر عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مختلف اسٹالز و نمائشوں کا مشاہدہ کیا۔ لوگوں نے مختلف کشمیری پکوانوں سے لطف اندوز ہونے، خریداری کرنے اور نمائش کنندگان کے ساتھ تبادلہ خیال میں دلچسپی ظاہر کی۔ اسکولی طلبہ کی جانب سے پیش کیے گئے ثقافتی پروگرام بھی خصوصی توجہ کا مرکز رہے، جن میں کشمیری لوک گیت، روایتی رقص، ثقافتی پیشکشیں اور ڈرامے شامل تھے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے نوجوان فنکاروں کو اپنی صلاحیتیں دکھانے کا موقع فراہم کیا گیا۔ اختتامی تقریب کے دوران ڈپٹی کمشنر کولگام اور دیگر ضلعی افسران نے ادبی شخصیات اور ماہر مقررین کو اعزازات سے نوازا اور فیسٹیول کے کامیاب انعقاد میں تعاون کرنے والے تمام افرادی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر شرکاء اور معاونین میں تعریفی اسناد اور شرکت کے سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے فنکاروں، مصنفین، شعراء، دستکاروں، کاروباری شخصیات، طلبہ، مختلف محکموں اور عام لوگوں کی شرکت کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان سب کی مشترکہ کوششوں نے سالانہ ویشو فیسٹیول کو ضلع کے تہذیبی اور ادبی ورثے کی ایک شاندار تقریب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

106
یہ جماعت معاشرے کی رہنمائی کرتی آئی ہے اور سماجی برائیوں کے خاتمے کے ساتھ ساتھ انسانیت، اتحاد اور انصاف جیسی اقدار کے فروغ کے لئے کوشاں رہی ہے اور ہر حال میں یہاں کے عوام کے بنیادی انسانی حقوق کیلئے بیش بہا قربانیاں دیتی آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر سے چھینے گئے عوامی حقوق کی بحالی کیلئے ہر ایک پُرامن اور جمہوری راستہ اختیار کرنے سے گریز نہیں کرے گی۔ ہم نے نہ ماضی میں کبھی دھونس دباؤ سے اپنے موقف میں تبدیلی لائی ہے اور نہ ہی مستقبل میں ایسا کوئی عمل کریں گے، جس سے جموں و کشمیر کے عوام کے مفادات کو زک پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ نیشنل کانفرنس جموں و کشمیر کے عوام کی جماعت ہے اور اس کا ایجنڈا ہمیشہ یہاں کے عوام کے احساسات، جذبات اور امنگوں کے عین مطابق ہوگا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ فوری طور پر بحال کیا جائے گا تاکہ یہاں کی حکومت موثر طریقے سے عوام کی خدمت کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی حکومت کے قیام کے بعد لوگوں کو ذہنی سطح پر راحت پہنچی ہے اور لوگ تبدیلی محسوس کر رہے ہیں۔ حکومت عوام کیلئے ہر وقت وقف ہے، ہمارے ممبران اسمبلی ہر وقت اپنے علاقوں میں تعمیر و ترقی کے کاموں کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ عوامی مسائل و مشکلات اور مطالبات کی جانکاری حاصل کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ لوگوں کو چاہئے کہ وہ اپنے چنے ہوئے نمائندوں کے پاس جا کر اپنے مسائل و مشکلات اجاگر کرائیں، جس کیلئے لوگوں نے انہیں ووٹ دیئے ہیں۔ انہوں نے پارٹی عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ بھائی چارے، اتحاد، مساوات، انصاف اور عاجزی جیسی اعلیٰ انسانی اقدار کو فروغ دینے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

107
مارٹ کی عملی صورتحال اور وہاں دستیاب انتظامات کے بارے میں بھی معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر پی او آئی سی ڈی ایس بانڈی پورہ یار علی خان اور دیگر متعلقہ افسران بھی اے ڈی ڈی سی کے ہمراہ موجود تھے۔

108
بھی معاملے کو بغیر کارروائی کے نہ چھوڑا جائے اور کالجوں میں دستیاب افرادی قوت اور وسائل کا بہترین استعمال کیا جائے۔ ادیم جاگرتی کے تحت ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر میں روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت کی رپورٹ پیش کرنے اور عوامی بیداری کی سرگرمیوں میں مزید تیزی لانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے لکھ پتی دیدی منصوبے کے تحت تمام اہل مستحقین کو شامل کرنے اور نئے خود امدادی گروپوں (ایس ایچ جیز) کی تشکیل کے عمل میں تیزی لانے پر بھی زور دیا۔ تعلیمی اداروں کے کردار کو اہم قرار دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے تمام کالج پرنسپلوں اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ مشن یووا کے تحت تربیتی، بیداری اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ سے متعلق پروگراموں میں طلبہ کی 100 فیصد شرکت یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے طلبہ کو متحرک کرنے اور اداروں میں دستیاب وسائل کے موثر استعمال پر بھی زور دیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تعلیمی اداروں کو ادیم جاگرتی پروگرام میں طلبہ کی زیادہ سے زیادہ شرکت یقینی بنانے کی ہدایت دی، جبکہ متعلقہ افسران کو اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس (او این ڈی سی) پر مقامی مصنوعات اور اہل کاروباری افراد کے اندراج کے عمل میں تیزی لانے کے لیے کہا۔ انہوں نے تکمیل اور جاری کاموں سے متعلق رپورٹس بروقت پیش کرنے اور منظور شدہ رقم فراہم کیے گئے معاملات کی پیش رفت کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے پر بھی زور دیا۔ اجلاس کے اختتام پر ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ محکموں، بینکوں اور اداروں کو ہدایت دی کہ ضلع میں مشن یووا کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے باہمی تال میل، جوابدہی اور مقررہ مدت کی سختی سے پابندی یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ، جنرل منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سینٹر، ڈپٹی ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ، چیف ایگریکلچر آفیسر، تمام سرکاری کالجوں کے پرنسپل، ضلع سماجی بہبود افسر، لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

109
فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور پرامن بقائے باہمی کی اقدار معاشرے میں گہرائی سے جڑ جائیں۔ انہوں نے منتظمین کی تعریف کی کہ انہوں نے ماہرین تعلیم، اسکالرز، ادیبوں، طلبہ اور مختلف مذاہب کے نمائندوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا تاکہ گرو صاحب کی زندگی، فلسفہ اور غیر معمولی شہادت پر غور و فکر کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے اقدامات سماجی ہم آہنگی کو مضبوط بناتے ہیں اور کمیونٹیز کے درمیان معنی خیز مکالمے کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اس اقدام کا جموں چیپٹر آئی ایچ اے فاؤنڈیشن نے جموں و کشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور ضلعی گوردوارہ پربندھک کمیٹی (ڈی جی پی سی) جموں کی حمایت سے اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار دی آرٹس (آئی جی این سی اے) وزارت ثقافت حکومت ہند کے زیر اہتمام منعقد کیا۔ پروگرام کا اختتام سری گرو تیغ بہادر صاحب جی کے مجسم عالمگیر نظریات کی دوبارہ تصدیق کے ساتھ ہوا اس پیغام کے ساتھ کہ ان کا سب سے بڑا خراج عقیدت انسانیت، انصاف، مذہبی اور عالمگیر بھائی چارے کو برقرار رکھنے میں مضمر ہے۔

110
میں مالی سال 27-2026 کے دوران ریشم کے کیڑوں کی پرورش کی سرگرمیوں، کوکون (ریشم کے کیڑوں کے خول) کی پیداوار میں حاصل شدہ کامیابیوں اور ریشم کے کیڑوں کے بیج کی پیداوار کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ آئندہ مالی سال 28-2027 کے لیے ریشم کے کیڑوں کے بیج کی پیداوار سے متعلق منصوبے اور مقررہ اہداف پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈائریکٹر نے تازہ ترین ریکارڈ برقرار رکھنے، فنڈز کے مناسب استعمال کو یقینی بنانے اور مقررہ مدت کے اندر طے شدہ طبعی و مالی اہداف حاصل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ محکمانہ پروگراموں کی موثر نگرانی اور بروقت عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے مطلوبہ معلومات، تازہ ترین پیش رفت کی رپورٹس اور ضروری تفصیلات فراہم کریں۔ اجلاس میں ڈویلپمنٹ آفیسر، ایس ڈی ڈی، ای اینڈ ٹی، جموں/راجوری؛ پروجیکٹ ایگزیکٹو آفیسر، ایس ڈی ڈی، جموں؛ اکاؤنٹس آفیسر، ایس ڈی ڈی، جموں و کشمیر؛ ڈپٹی ڈائریکٹر، پلاننگ اینڈ اسٹیٹسٹکس؛ جموں ڈویژن کے ضلعی سیری کلچر افسران؛ منیجر سیڈ، جموں اور متعلقہ سیڈ یونٹس کے انچارجز نے شرکت کی۔

111
نوزائیدہ بچوں کا انتہائی نگہداشت یونٹ (این آئی سی یو)، بچوں کا انتہائی نگہداشت یونٹ (پی آئی سی یو)، ہائی ڈیپنڈنسی یونٹ (ایچ ڈی یو)، ضلع ابتدائی مداخلت مرکز (ڈی ای آئی سی)، غذائی بحالی مرکز (این آر سی)، شعبہ آنکولوجی، تھیلیسیمیا اور ریڈیو ڈائگنوسس یونٹ شامل ہیں۔ اسپتال انتظامیہ اور طبی عملے کے ساتھ تبادلہ خیال کے دوران مشن ڈائریکٹر نے بنیادی ڈھانچے اور انتظامی امور میں موجود اہم خامیوں کو دور کرنے کے لیے این ایچ ایم کے عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ہیلتھ مشن نوزائیدہ بچوں کے انتہائی نگہداشت یونٹوں کی توسیع اور انہیں جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے تاکہ نازک طبی حالت میں مبتلا نومولود بچوں کو ہنگامی حالات میں بہتر اور موثر علاج فراہم کیا جا سکے۔ دورے کے اختتام پر مشن ڈائریکٹر نے ڈاکٹروں، نرسوں اور نیم طبی عملے کی لگن، ثابت قدمی اور شب و روز خدمات انجام دینے کے جذبے کو سراہا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ این ایچ ایم جموں و کشمیر ہنگامی طبی نگہداشت کی سہولیات کو جدید خطوط پر استوار کرنے، زچگی اور بچوں کی اموات کے قابل تدارک واقعات کو ختم کرنے اور پورے خطے میں بچوں کی طبی نگہداشت کے معیار کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

112
شامل ہے۔ اسی وجہ سے متعدد ترقیاتی کام اس وقت ٹینڈرنگ کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اسے فنڈز کے عدم استعمال یا ترقیاتی سرگرمیوں کی عدم موجودگی سے تعبیر کرنا درست نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجموعی طور پر دستیاب 7.35 کروڑ روپے میں سے 5.091 کروڑ روپے جاری کئے جا چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایم پی ایل اے ڈی ایس فنڈز سرینگر، بانڈی پورہ، بارہمولہ، کپواڑہ اور بڈگام سمیت مختلف اضلاع میں عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔ ان منصوبوں میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی، سڑکوں کی تعمیر و رابطہ کاری، بجلی کی سہولیات، راستوں کی تعمیر و مرمت، سولر اور اسٹریٹ لائٹس، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز، اسپتالوں کے لئے طبی ساز و سامان، بلاک سطح کے ترقیاتی کام، حفاظتی دیواریں، پلیوں کی تعمیر اور معذور افراد کے فنڈ کے تحت امداد شامل ہے۔ اس کے علاوہ، ایس کے آئی ایم ایس صورہ (SouraSKIMS) کے لئے بھی ترقیاتی مقاصد کے تحت 60 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں، جس کا منصوبہ اس وقت ٹینڈرنگ کے مرحلے میں ہے۔ چودھری محمد رمضان نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ایم پی ایل اے ڈی ایس فنڈز عوام کی بنیادی ضروریات پوری کرنے اور مختلف علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے استعمال کئے جا رہے ہیں۔ متعدد ترقیاتی کام تکمیل کے مراحل میں ہیں، جبکہ دیگر منصوبے انتظامی منظوری اور ٹینڈرنگ کے عمل سے گزر رہے ہیں۔

113
جس میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا، سوشل میڈیا مہمات، آؤٹ ڈور اشتہارات، سوشل میڈیا پر اثر انداز ہونے والی شخصیات کے ساتھ اشتراک، رنگ کلبوں، تعلیمی اداروں اور کارپوریٹ تنظیموں کی شمولیت شامل ہو۔ سیکریٹری سیاحت نے خطہ جموں کے اہم سیاحتی مقامات پر منعقد ہونے والی آئندہ سیاحتی تقریبات اور میلوں کی تیاریوں کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے بالخصوص پتنی ٹاپ، سناسر، بھدرواہ، سرتھل، ڈوڈہ، کشتواڑ، رام بن، راجوری، پونچھ اور دیگر سیاحتی مقامات پر خصوصی ثقافتی میلوں، ایڈونچر سیاحت کی سرگرمیوں اور تشہیری پروگراموں کے انعقاد پر خصوصی زور دیا۔ سیاحت کے فروغ کے لیے منظم حکمت عملی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے ہدایت دی کہ ہر بڑے سیاحتی مقام کے لیے تقریبات اور تشہیری سرگرمیوں کا ایک واضح کیلنڈر مرتب کیا جائے، جس کے ذریعے اس مقام کی منفرد ثقافتی وراثت، قدرتی خوبصورتی اور ایڈونچر سیاحت کی صلاحیت کو اجاگر کیا جا سکے۔ انہوں نے لوہڑی، بیساکھی اور شیو راتری سمیت روایتی تہواروں کو باقاعدہ سیاحتی کشش کے طور پر فروغ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے اس سلسلے میں پیشگی منصوبہ بندی، مقامی منتظمین کی فعال شرکت، پیشہ ورانہ انتظامات اور خصوصی ذرائع ابلاغ مہمات کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں جوائنٹ ڈائریکٹر سیاحت جموں اعجاز قیصر ملک، ایڈیشنل سیکریٹری سیاحت اویس مشتاق، ڈپٹی ڈائریکٹر شیخ حسن، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور اکاؤنٹس افسر نے بھی شرکت کی۔ اس دوران تقریبات کی منصوبہ بندی، تشہیری حکمت عملیوں اور مجوزہ اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے بین المحکمہ جاتی تال میل کو مزید مضبوط بنانے اور طے شدہ پروگراموں پر بروقت اور موثر عمل درآمد یقینی بنانے کے اقدامات پر بھی غور کیا۔ محکمہ سیاحت کے دیگر افسران اور اہلکار بھی اس موقع پر موجود تھے۔

114
کہ وہ تمام رکاوٹوں کو دور کریں، زیر التوا تخمینوں اور انتظامی منظوریوں کے عمل میں تیزی لائیں اور کاموں کے ٹینڈر جلد جاری کرنے کے ساتھ ان کی بروقت تکمیل یقینی بنائیں۔ انہوں نے مکمل شدہ کاموں کی موقع پر تصدیق اور توثیق پر زور دیتے ہوئے اے سی ڈی کو ہدایت دی کہ ای گرانٹ پورٹل پر تمام ترقیاتی کاموں کی تازہ صورتحال درج کی جائے۔ انہوں نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ وہ زمینی سطح پر مناسب جائزہ لیں اور تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹس (ڈی پی آرز) میں موجود تضادات کو دور کریں تاکہ مجوزہ منصوبے حقیقی زمینی ضروریات کے مطابق ہوں۔ رکن اسمبلی ترال رفیق احمد نائیک نے مختلف ترقیاتی مسائل اور حلقے کی ترجیحات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے بجلی کے بنیادی ڈھانچے میں موجود خامیوں، ٹرانسفارمروں کی ضرورت اور انتظامی منظوریوں کے منتظر دیگر کاموں کی نشاندہی کی۔ ڈپٹی کمشنر نے ضروری مداخلت کی یقین دہانی کراتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ اجلاس میں بجلی کی ترقی و تقسیم، سڑک و عمارت، صحت، تعلیم، جل شکتی، آبپاشی و سیلابی کنٹرول، قومی آیوش مشن، دیہی ترقی، سوشل فارسٹری، محکمہ جنگلات، جنگلی حیات، سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی اور دیگر متعلقہ محکموں کی کارکردگی کا بھی جامع جائزہ لیا گیا۔ افسران نے اپنے اپنے محکموں کی کامیابیوں، جاری منصوبوں اور زیر التوا مسائل کے بارے میں اجلاس کو آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے زیر التوا کاموں کی تکمیل اور ترجیحی نوعیت کی تفصیلی منصوبہ جاتی رپورٹس پر فوری کارروائی کی ہدایت دی، جبکہ مجوزہ منصوبوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ مزید برآں، منی سیکریٹریٹ ترال کا معاملہ، جو 2017 سے زیر التوا تھا، حل کر لیا گیا۔ اس منصوبے کے لیے آئندہ سات روز کے اندر ٹینڈر جاری کیا جائے گا، جس کے بعد تعمیراتی کام شروع کیا جائے گا۔ موسم سرما کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ تمام دستیاب مشینری اور افرادی قوت کو مکمل طور پر تیار رکھا جائے۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



نویں بار جیتنے کے ارادے سے اترے گی ٹیم انڈیا

المیرات، ۱۳ نومبر (یو این آئی) نوجوان ہندوستانی کرکٹروں کے لیے پاکستان کے خلاف فائنل سے بہتر اپنی صلاحیت ثابت کرنے کا کوئی دوسرا موقع نہیں ہو سکتا۔ انڈر ۱۹ ایشیا کپ کا خطاب داؤ پر ہو تو اس مقابلے کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ہفتہ کو ہونے والے خطابی مقابلے میں ہندوستانی نوجوان کھلاڑی گروپ مرحلے میں ملی شکست کا بدلہ لینے، گزشتہ ایڈیشن کے فائنل کی تلخ یادوں کو مٹانے اور ٹرافی دوبارہ اپنے نام کرنے کے واضح مقصد کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ پاکستان اس ٹورنامنٹ میں پہلے ہی ایک بار ہندوستان کو شکست دے چکا ہے۔ اس کے علاوہ ۲۰۲۵ کے فائنل میں بھی اس نے ہندوستان کو ۱۹۱ رن سے کراری شکست دی تھی۔ یہ بات ہندوستانی ڈریسنگ روم کے لیے حوصلہ افزائی کا سبب بن سکتی ہے۔ تاہم، ہر کرکٹر جانتا ہے کہ بدلہ لینے کا بہترین طریقہ الفاظ یا اشاروں سے نہیں، بلکہ میدان میں رن بنانے اور وکٹ حاصل کرنے سے ہوتا ہے۔ ہندوستان کے لیے یہ مقابلہ صرف پاکستان کو شکست دینے کا نہیں، بلکہ اس خطاب کو دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش بھی ہے، جو اس نے آخری بار ۲۰۲۱ میں جیتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ کی تاریخ کی سب سے کامیاب ٹیم کے طور پر اپنی حیثیت مزید مضبوط کرنے کا بھی موقع ہے۔ ہندوستان اب تک آٹھ بار خطاب جیت چکا ہے، جس میں ۲۰۱۲ کا مشترکہ خطاب بھی شامل ہے۔ فائنل تک کا سفر آسان نہیں رہا۔ گروپ مرحلے میں پاکستان نے ہندوستانی بلے بازی کی کمزوریوں کو اجاگر کیا تھا، لیکن نوجوان کھلاڑیوں نے شاندار واپسی کی۔ اس شکست کو عبور پر حاوی ہونے دینے کے بجائے ہندوستان نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اتحاد کے ساتھ فائنل میں جگہ بنائی ہے۔ افغانستان کے خلاف سیمی فائنل میں ہندوستانی بلے بازی کی صلاحیت کا شاندار مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔ ۲۲۸ رن کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے کپتان کنشیا نے چدائی نے پختگی کے ساتھ بلے بازی کی اور ۹۰ گیندوں میں ۹۳ رن بنائے۔ آرون ویر سہواگ نے ۵۱ رن کی اننگز کھیل کر ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ دونوں نے پہلے وکٹ کے لیے ۱۱۷ رن کی شراکت قائم کی، جس سے مقابلہ پوری طرح افغانستان کی گرفت سے باہر ہو گیا۔ اس کے بعد وی کے وینت نے یقینی بنایا کہ آخر میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ وہ ۵۷ رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے اور ہندوستان نے ۳۶٫۵ اوور میں دو وکٹ کے نقصان پر ۲۳۰ رن بنا کر آٹھ وکٹ سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ اس وقت ۷۹ گیندیں باقی تھیں۔

۱۷ کھلاڑیوں کو ارجن ایوارڈ، کسی کو کھیل رتن اعزاز نہیں

نئی دہلی، ۱۳ نومبر (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو یہاں راشٹرپتی بھون میں منعقدہ قومی کھیل ایوارڈ تقریب میں پیرا تیراکی کے کھلاڑیوں دیپا ملک اور دوت گھرپائی، ایتھلیٹکس کے تجسوی شنکر، پیرا تھلن کھلاڑی گوپی چند اور تریپتی مرلی دھرن شانے باز اکھل شیوران، ہاکی کھلاڑی راج کمار پال، ریسلنگ کے کھلاڑی ارونر سنگھ اور نشانے باز دھنش سری کانت سمیت ۱۷ کھلاڑیوں کو ارجن ایوارڈ سے نوازا۔ تاہم اس سال کسی بھی کھلاڑی کو ملک کے اعلیٰ ترین کھیل اعزاز 'کھیل رتن' کے لیے منتخب نہیں کیا گیا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے تقریب میں کھیل اور ہم جولی کے شعبوں کے ایوارڈ پیش کیے۔ ان میں دروناچاریہ ایوارڈ ۲۰۲۵، ارجن ایوارڈ ۲۰۲۵، دھیان چند کے قومی کھیل ایوارڈ ۲۰۲۴ اور قومی کھیل فروغ ایوارڈ ۲۰۲۵ شامل تھے۔ تقریب میں مرکزی وزیر برائے نوجوانوں کے امور اور کھیل منسوکھ مانڈویہ، کھیل سکریٹری ہری رنجن راؤ سمیت دیگر شخصیات موجود تھیں۔ سپریم کورٹ کے سابق جج اروِن کمار مشرا کی سربراہی والی انتخابی کمیٹی کی سفارشات کا از سر نو جائزہ لینے کے بعد ۱۷ ارجن ایوارڈ یافتگان کا انتخاب کیا گیا۔ ان میں کوئی بھی کرکٹر شامل نہیں ہے۔ ارجن ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو ۱۵ لاکھ روپے کی انعامی رقم دی جاتی ہے۔ جمعہ سمیت ۲۰۲۳ میں یہ ایوارڈ دیے جانے کے بعد سے کسی بھی کرکٹر کو اس اعزاز سے نہیں نوازا گیا ہے۔ اس سے پہلے ۲۰۱۳ میں بھی کسی کھلاڑی کو کھیل رتن ایوارڈ نہیں دیا گیا تھا۔ سال ۲۰۲۴ میں ریکارڈ ۳۲ کھلاڑیوں کو ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا تھا، جن میں سے ۱۷ ایوارڈ کھیلوں سے تعلق رکھتے تھے۔ اس بار پیرا کھیلوں سے صرف دو کھلاڑیوں کے نام حتمی فہرست میں شامل کیے گئے۔ ایوارڈ یافتگان کی فہرست: ارجن ایوارڈ: تجسوی شنکر (ایتھلیٹکس)، پریما گوسوامی (ایتھلیٹکس)، نریندر (باکسنگ)، دوت گھرپائی (تلوار بازی)، دیپا ملک (تلوار بازی)، دھنش سری کانت (نشانے بازی)، راج کمار پال (ہاکی)، سریجیت (کبڈی)، پردیپ نرمل کھنڈیلوال (پیرا شوٹنگ)، ایکتا بھیان (پیرا ایتھلیٹکس)، ارونر سنگھ (رونگ)، اکھل شیوران (نشانہ بازی)، تریپتی جولی (پیرا تھلن)، گوپی چند (پیرا تھلن)، لالریسیامی (ہاکی)، محمد اجمل (ایتھلیٹکس)، پوجا (کبڈی)۔ ارجن ایوارڈ (لائف ٹائم): آئی ایم وجیا گم (فٹبال)، دروناچاریہ ایوارڈ: پرویر سنگھ، تلوار بازی (پیرا تھلن)، نیما چوہان۔

مارکو یانسن پلیئر آف دی منتھ



دبئی، 13 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی آل راؤنڈر دیپتی شرما اور جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر مارکو یانسن کو بین الاقوامی کرکٹ میں شاندار کارکردگی کے لیے اکتوبر کے ماہ کے آئی سی سی مرد اور خاتون پلیئر آف دی منتھ کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔ ڈسمبر کے خلاف ہندوستان کے ہوم دورے میں بلے اور گیند دونوں سے اہم کردار ادا کرنے کے بعد دیپتی نے خواتین کا ایوارڈ اپنے نام کیا۔ آئی سی سی ویمنز چیمپئن شپ کی ان فائے میچز میں انہوں نے اپنی واحد بلے بازی کے موقع پر ناٹ آؤٹ 106 رن بنائے اور 3.42 کی اکانومی ریٹ سے پانچ وکٹ حاصل کیے۔ ان کی اس کارکردگی کی بدولت ہندوستان نے سیریز میں 3-0 سے کلین سویپ کیا۔ ٹی20 سیریز میں بھی دیپتی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ انہیں صرف ایک بار بلے بازی کا موقع ملا، جس میں انہوں نے 37 گیندوں پر 49 رن بنائے، جبکہ اپنی آف اسپن گیند بازی سے دو وکٹ بھی حاصل کیے۔

مخلوط ٹریپ میں ہندوستانی ٹیمیں ٹاپ 20 میں جگہ بنانے میں ناکام



نئی دہلی، 13 نومبر (یو این آئی) آئی ایس ایس ایف عالمی کپ فائنل بازی نشانہ بازی کمپیٹیشن شوٹ میں مخلوط ٹریپ مقابلے میں ہندوستان کی مہم جمعہ کو بغیر کسی تمغے کے ختم ہو گئی۔ دونوں ہندوستانی ٹیمیں 2028 کے لاس اینجلس اولمپک کھیلوں کے کوٹہ مقابلے کے کوالیفکیشن مرحلے میں ٹاپ 20 میں جگہ بنانے میں ناکام رہیں۔ دیوان کپور اور تیجسا کیور پر مشتمل ہندوستان کی بہتر کارکردگی دکھانے والی جوڑی نے تین راؤنڈ میں مجموعی طور پر 134 پوائنٹس حاصل کیے اور 21ویں مقام پر رہی۔ دوسری ہندوستانی جوڑی زوہار حسین حسو اور تیرو ونعاشا نے 132 پوائنٹس کے ساتھ 48 ٹیموں میں 32ویں مقام حاصل کیا۔ دیوان نے جمعرات کو مردوں کے ٹریپ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتنے کے ساتھ اولمپک کوٹہ بھی حاصل کیا تھا۔ انہوں نے تمغہ 75 میں سے 71 پوائنٹس حاصل کیے، تاہم ان کی یہ کارکردگی ٹیم کو بہتر مقام دلانے کے لیے کافی ثابت نہیں ہوئی۔ تیجسا مستقل مزاجی برقرار رکھنے میں ناکام رہیں اور 63 پوائنٹس حاصل کیے۔ دوسری ہندوستانی جوڑی کی کارکردگی بھی خاصی متاثر رہی۔ جاپان میں ہونے والے عالمی مقابلے میں دو مرتبہ انفرادی کھیلوں کی طلائی تمغہ یافتہ نیرو نے 64 پوائنٹس حاصل کیے، جبکہ تجربہ کار فتانے باز زوہار 68 پوائنٹس ہی حاصل کر سکے۔ دونوں نے پہلی مرتبہ تین الاقوامی سطح پر ای کے جوڑی کے طور پر حصہ لیا تھا۔

میزورم کی پہلی کھلاڑی بنیں لالریسیامی



آئزول، ۱۳ نومبر (یو این آئی) میزورم کی لالریسیامی ہاکی نے کھیلوں کی تاریخ میں اپنا نام درج کرا لیا ہے۔ وہ ریاست کی پہلی کھلاڑی بن گئی ہیں جنہیں ہندوستان کے اعلیٰ ترین کھیل اعزازات میں سے ایک ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی فارورڈ کھلاڑی لالریسیامی کو جمعہ کے روز نئی دہلی کے راشٹرپتی بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ارجن ایوارڈ ۲۰۲۵ سے سرفراز کیا۔ اس موقع پر ان کی والدہ لالزرموی اور ہاکی میزورم کی صدر لالرامپاری بھی موجود تھیں۔ اس اعزاز پر فخر کا اظہار کرتے ہوئے لالریسیامی نے کہا کہ میزورم سے یہ ایوارڈ حاصل کرنے والی پہلی کھلاڑی بننا ان کے لیے انتہائی خاص لمحہ ہے۔ نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزارت نے ۱۸ اگست کو انہیں اس اعزاز کے لیے منتخب کیا تھا۔ اس سال جاپان میں منعقدہ ایشیائی کھیلوں میں طلائی تمغہ جیتنے والی ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم کی رکن رہیں لالریسیامی نے ۲۰۱۷ میں سینئر بین الاقوامی سطح پر اپنا ڈیبیو کیا تھا۔

اعتماد اور تجربے نے بھلر کو جیت دلائی



حیدرآباد، ۱۳ نومبر (یو این آئی) منکن جیت بھلر کی سب سے بڑی طاقت ان کی خود اعتمادی ہے اور اسی نے انہیں حیدرآباد فائر برڈز جی سی کے زیر اہتمام فیکس ایونیشنل حیدرآباد میں ایک اور کامیابی دلائی۔ یہ رواں سیزن میں ان کی چوتھی اور مجموعی طور پر ساتویں جیت ہے۔ ڈرنی گولف کاؤنٹی میں آخری نمبر ہونے کے دوران دو بار بڑی لگانے والے بھلر نے مسلسل دوسرے ہفتے پلے آف میں کامیابی حاصل کی۔ اس بار انہوں نے راگھو چگ کو شکست دی، جو اس وقت محض چار سال کے تھے جب بھلر نے پیشہ ور گولفر کی حیثیت سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا تھا۔ وعزا چنتی لا نکترتی سی کے بھلر نے ۱۶ ویں اور ۱۷ ویں ہول پر دو برڈیز لگا کر اپنا اسکور ۱۴ انڈر تک پہنچایا دیا، جبکہ فیکس حیدرآباد فائر برڈز جی سی کے راگھو چگ نے، جو چار منٹ پہلے تک برتری برقرار رکھے ہوئے تھے، آخری ہول پر لازمی بڑی لگا کر مقابلہ پلے آف تک پہنچا دیا۔ پار ۴ کے ۱۸ ویں ہول پر کھیلے گئے شوٹ آؤٹ میں بھلر ایک بار پھر فاتح رہے۔ اس سے کچھ دیر پہلے وہ ۲۰ فٹ کی دوری سے بڑی لگانے سے چوک گئے تھے، جس سے انہیں براہ راست کامیابی مل سکتی تھی، تاہم مقابلہ پلے آف تک پہنچا لے ہو گیا تھا۔ فیکس حیدرآباد فائر برڈز جی سی کے راگھو چگ میسوبا ۱۳ انڈر کے اسکور کے ساتھ تیسرے مقام پر رہے، جبکہ فائنگ مین کوکاتا ٹائیگرز جی سی کے کارتک شرما، جنہوں نے ۱۹ انڈر ۶۳ کا بہترین کارڈ کھیلا۔

پیگولا نے سیمی فائنل میں جگہ بنالی



واشنگٹن، 13 نومبر (یو این آئی) جیسیکا پیگولا نے میچ پوائنٹ بچاتے ہوئے جمعرات کو لنڈا نوسکووا کو 7-6 (2)، 4-6، 7-5 سے شکست دے کر انڈین ویلز میں ڈبلیو ٹی اے ۱۰۰۰ ٹائٹل کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی، جبکہ ان کی ہم وطن کوکو گاف بارٹا کو سنسیناٹی کے خلاف کامیابی کے باوجود گروپ مرحلے سے آگے نہیں بڑھ سکیں۔ فیصلہ کن سیٹ میں 5-4 کے اسکور پر اپنی سروس کے دوران پیگولا نے ایک میچ پوائنٹ بچایا، جب نوسکووا کا فورہینڈ شاٹ کورٹ سے باہر چلا گیا۔ پانچویں سیڈ پیگولا نے اس کے بعد مسلسل دو گیمز جیت کر اسکور 5-5 سے برابر کیا، اگلے گیم میں نوسکووا کی سروس توڑی اور پھر اپنی سروس برقرار رکھتے ہوئے ڈبلیو ٹی اے ٹائٹل کے سیمی فائنل میں تیسری بار جگہ بنالی۔ پیگولا نے میچ کے بعد کہا، ’اس نے دوسرے سیٹ میں مقابلے کا رخ پلٹنے کے لیے شاندار کھیل پیش کیا اور مجھے تیسرے سیٹ میں بھی ایسا ہی کرنا پڑا۔‘ سیمی فائنلز کے آٹھ کھلاڑیوں کو چار چار کے دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ کے دو سرفہرست کھلاڑی سیمی فائنل میں پہنچیں گے، جہاں ایک گروپ کا فاتح دوسرے گروپ کے رنر اپ سے مقابلہ کرے گا۔ اگر تمام کھلاڑی اپنے تینوں میچ کھیلنے کے بعد یکساں ریکارڈ کے ساتھ رہتے ہیں تو فیصلہ سیٹ ڈیفرنس کے تناسب کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

سری لنکا کی جیت کی امیدوں ختم



راولپنڈی، 13 نومبر (یو این آئی) سعود شکیل کی شاندار بلے بازی اور خراب موسم کی بدولت، پاکستان نے سری لنکا کی جیت کی امیدوں پر پانی پھیر دیا، اور ہفتہ کے روز راولپنڈی میں پہلے ٹیسٹ کا پانچواں اور آخری دن ڈرا پر اختتام پذیر ہوا۔ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان کھیلا گیا پہلا ٹیسٹ میچ بے نتیجہ ختم ہو گیا۔ پاکستان نے دوسری اننگز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر 284 رنز بنا کر اننگز ڈکلیئر کی، تاہم وقت کی کمی کے باعث میچ ڈرا پر ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ میچ کے آخری روز لانبیر دکھانے نکل ہی گیند پر ابان اوبس (22) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو اچھی شروعات دلائی۔ اگلے اوور میں محمد طوبا (24) ایتھا فرنانڈو کا شکار بن گئے۔ 57 رنز پر تین وکٹیں گرنے کے بعد کپتان بابر اعظم اور سعود شکیل نے ذمہ داری سے بیٹنگ کرتے ہوئے 50 رنز کی شراکت قائم کی۔ بابر اعظم 34 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، جبکہ سلمان علی آغا 13 رنز ہی بنا سکے۔ فاری خوری نے 34 اور عرفات منہاس نے 16 رنز بنائے۔ سعود شکیل ایک بار پھر سنچری سے محروم رہے اور 97 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ پاکستان نے 272 رنز کی برتری کے ساتھ 284 رنز آٹھ وکٹوں پر اننگز ڈکلیئر کی۔ تاہم صرف ایک گھنٹہ باقی رہ جانے کے باعث دونوں ٹیموں کی مشاورت سے میچ ختم کر دیا گیا۔ گزشتہ روز خراب روشنی کے باعث کھیل جلد ختم ہو گیا تھا اور پورے دن میں دو سیشن بھی مکمل نہیں ہو سکے تھے۔

اینڈی رابرٹسن اسکاٹ لینڈ کے لیے تاریخ رقم کرنے کے قریب

گلاسگو، (یو این آئی) اسکاٹ لینڈ کے فٹ بال کھلاڑی اینڈی رابرٹسن نے اپنے ملک کے لیے پہلا گول محض چوتھے بین الاقوامی مقابلے میں کیا تھا۔ اس وقت ان کی عمر صرف ۲۰ سال تھی اور ڈنڈی یونائیٹڈ سے مل سٹی میں ۲۸۰۵ لاکھ پاؤنڈ کی منتقلی کے چند ماہ ہی گزرے تھے۔ بائیں جانب سے تیزی کے ساتھ آگے بڑھ کر کیا گیا یہ گول ان کے کھیل کی ایسی پہچان بنا جو بعد کے برسوں میں بار بار دیکھنے کو ملی۔ اگرچہ اس گول کی تاریخی اہمیت اسکاٹ لینڈ کی جانب سے سیلٹک پارک میں انگلینڈ کے خلاف ۱-۳ کی شکست میں دیر سے کیے گئے تسلی بخش گول تک محدود رہ گئی، لیکن رابرٹسن کے لیے یہ ایک اہم لمحہ تھا۔ ان کے جوش اور آگے بڑھ کر کھیلنے کے عزم نے مستقبل کے شاندار سفر کی بنیاد رکھی۔ بارہ برس بعد رابرٹسن ہیمپڈن میں نارتھ مقدونیہ کے خلاف اسکاٹ لینڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے ۱۰۲ ویں بین الاقوامی مقابلے کھیلنے کا اعزاز حاصل کریں گے اور سر کھیتی ڈیگیش کے برابر آ جائیں گے۔ اس کے چند روز بعد وہ اپنے بچپن کے پسندیدہ کلب سیلٹک اور بعد میں اپنے کلب بننے والے لیورپول کے لیجنڈ ڈیگیش کو پیچھے چھوڑ کر ۱۰۳ مقابلوں کے ساتھ اسکاٹ لینڈ کی مردوں کی ٹیم کے لیے سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑی بن جائیں گے۔ رابرٹسن کی عاجزی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ وہ خود ڈیگیش کو اسکاٹ لینڈ کا عظیم ترین کھلاڑی قرار دیتے ہیں۔ دوسری جانب ڈیگیش اپنے مخصوص طنزیہ مزاح کے ساتھ یاد دلاتے ہیں کہ اگر ان کے دور میں نیشنز لیگ جیسے مقابلے ہوتے تو ان کے بین الاقوامی میچوں کی تعداد کہیں زیادہ ہوتی۔ ریکارڈ برابر کرنے سے قبل رابرٹسن نے کہا، ’یہ دراصل میرے بارے میں نہیں ہے، بلکہ میرے خیال میں یہ ان (ڈیگیش) کے بارے میں ہے۔ یہ ریکارڈ اتنے طویل عرصے تک قائم رہا۔ انہوں نے اپنے کیریئر میں جو کچھ حاصل کیا اور وہ جس شخصیت کے مالک ہیں، اصل اہمیت ان باتوں کی ہے۔‘ ڈیمپڈن میں رابرٹسن کی بھی بھرپور پذیرائی ہو گی۔ ان کی کامیابی کا سفر معمولی سفر کسی بحث کا نتائج نہیں۔ ان کی کہانی پہلے ہی مشہور ہے، لیکن اس بیتے اسے ایک بار پھر دہرایا جائے گا۔ یہ کہانی ایک لمبے قد کے لڑکے کی ہے جسے چھوٹا قد ہونے کی وجہ سے سیلٹک نے اپنی اکیڈمی سے نکال دیا تھا۔ بعد میں وہ کوئنز پارک کی جانب سے جز وقتی فٹ بال کھیلتے ہوئے ہیمپڈن کے گیٹ وے پر محنت مزدوری کرتا تھا، لیکن اپنی محنت اور صلاحیتوں کے بل پر دنیا کے بہترین لیفٹ بیک کھلاڑیوں میں شامل ہوا اور چیمپئنز لیگ اور پریمیئر لیگ کا فاتح بنا۔

وزیر اعلیٰ نے آل انڈیا وائس چانسلرز کرکٹ ٹورنامنٹ کا افتتاح کیا

ٹورنامنٹ میں ملک کی مختلف یونیورسٹیوں کی نمائندگی کرنے والی ۲۴ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں



چھت، جموں، ۱۳ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف جموں (اسکاسٹ جموں) کے مرکزی کیمپس چھت میں واقع کرکٹ گراؤنڈ میں ۳۲ویں آل انڈیا وائس چانسلرز ٹی ۲۰ کرکٹ ٹورنامنٹ ۲۰۲۶ کا افتتاح کیا۔ اسکاسٹ جموں کی میزبانی میں ۱۳ سے ۲۳ نومبر تک جاری رہنے والے اس قومی سطح کے اہم ٹورنامنٹ میں ملک کی مختلف یونیورسٹیوں کی نمائندگی کرنے والی ۲۴ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، جن میں جموں وکشمیر کی چھ جگہ دیگر ریاستوں کی ۱۸ ٹیمیں شامل ہیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اسکاسٹ جموں، شرکت کرنے والی یونیورسٹیوں اور ان کے وائس چانسلرز کو مبارک باد پیش کی کہ انہوں نے یونیورسٹی ملازمین کو کھیلوں کے ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک قابلِ ستائش اقدام ہے، جس کے ذریعے تعلیمی اداروں کو مضبوط بنانے میں پس پردہ اہم کردار ادا کرنے والے ملازمین کی صلاحیتوں اور خدمات کو تسلیم کرنے کا موقع فراہم ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یونیورسٹیاں صرف طلبہ سے نہیں بنتیں بلکہ ان اداروں کو کامیابی کی بلندیوں تک پہنچانے میں ان ملازمین کا بھی اہم کردار ہوتا ہے جو پس پردہ رہ کر اپنی ذمہ داریاں انجام دیتے ہیں۔ اکثر ان ملازمین کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع نہیں ملتا، تاہم یہ ٹورنامنٹ انہیں اپنی کھیلوں کی صلاحیتیں دکھانے اور کھیل کے ذریعے ایک دوسرے کے قریب آنے کا پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس ٹورنامنٹ کا مقصد محض مقابلہ آرائی تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق میدان میں ہمیں ایک دوسرے کے خلاف مقابلہ کریں گی، لیکن اس ایونٹ کی حقیقی کامیابی ان دوستیوں اور باہمی تعلقات میں ہوگی جو کھلاڑی جموں میں اپنے قیام کے دوران قائم کریں گے۔

وکٹ گرنے کے باوجود ہم نے اچھا اسکور بنایا: سینٹنر



آکلینڈ، 13 نومبر (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے کپتان مچل سینٹنر نے ہندوستان کے خلاف 244 رن کی بڑی جیت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ول ینگ کی شاندار بلے بازی کی بدولت چند وکٹ گرنے کے باوجود ٹیم اچھا اسکور بنانے میں کامیاب رہی۔ چوتھے ون ڈے مقابلے میں ہندوستان کو شکست دینے کے بعد سینٹنر نے کہا کہ وہ اس جیت سے کافی خوش ہیں۔ ینگ نے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا اور چند وکٹ گرنے کے باوجود ٹیم نے اچھا اسکور بنایا۔ انہوں نے کہا، "ہمارا خیال تھا کہ ہم 360 رن تک پہنچ سکتے ہیں اور ہمارا ارادہ بھی یہی تھا۔ شاید اگر ہر شراکت میں 20 رن مزید بن جاتے تو ہم اس ہدف تک پہنچ سکتے تھے، لیکن ہندوستانی گیند بازوں نے وکٹ لے کر ہمیں پہلے ہی روک دیا۔" سینٹنر نے میٹ ہنری کی گیند بازی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وہ آج کھیلنے کے لیے بے تاب تھے۔ نئی گیند اور مددگار پچ پر ہنری بہترین گیند باز ثابت ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اتوار کو پچ اور حالات کا جائزہ لینے کے بعد ہی ٹیم کے بارے میں فیصلہ کیا جائے گا۔ وہیں پلیئر آف دی میچ میٹ ہنری نے کہا کہ واپسی کرکے انہیں بہت اچھا محسوس ہو رہا ہے۔ یہ سال ان کے لیے کچھ عجیب رہا ہے۔ ڈیون کے ساتھ گھر اڈ مثالی نہیں تھا۔ ہوا تیز چل رہی تھی، اس لیے انہوں نے پہلے اوور میں سادہ گیند بازی کرنے کی کوشش کی۔ انہیں کچھ قسمت کا بھی ساتھ ملا اور ایک شاٹ قدرے بچ رہ گیا۔ ہنری نے کہا کہ ہوا کی وجہ سے سوئنگ کی فکر نہیں تھی، وہ صرف بلے پر زور سے گیند مارنا چاہتے تھے۔ ہندوستان عالمی معیار کی ٹیم ہے اور اس کی بلے بازی مضبوط ہے۔ یہ صرف ایک مقابلہ ہے اور انہیں امید ہے کہ اب نیوزی لینڈ سیریز برابر کرلے گا۔ انہوں نے کہا کہ وہ ٹیمٹ ٹیم کے کیمپ میں شامل ہوں گے اور اگلے میچ کے مقابلے کی تیاری کریں گے۔

الکاراز کی نظریں پہلی فائنلس کا خطاب جیتنے پر



ٹورین، ۱۳ نومبر (یو این آئی) عالمی نمبر ایک الیگزینڈر زویریو اور دوسری سیڈ کارلوس الکاراز کو جمعرات کو ٹورین میں نٹو اے ٹی پی فائنلس کے ڈرا کے بعد اپنے حریفوں کا علم ہوگیا۔ یہ ٹورنامنٹ ۱۵ سے ۲۲ نومبر تک اناپلی ایرینا میں کھیلا جائے گا۔ زویریو اس ٹورنامنٹ کے دو بار چیمپئن رہ چکے ہیں۔ انہوں نے ۲۰۱۸ اور ۲۰۲۱ میں خطاب جیتا تھا۔ جرمنی کے اس کھلاڑی کو جان میکنرو گروپ میں رکھا گیا ہے، جس میں بین شیلٹن، آرتھر رنڈر کنیش اور رافیل جودار بھی شامل ہیں۔ الکاراز ایوان لینڈل گروپ کی قیادت کریں گے، جس میں ان کے ساتھ ڈانیل میدویدیف، فلاویو کوبولی اور فرانسس ٹیافو بھی ہیں۔ سنگلز جان میکنرو گروپ: الیگزینڈر زویریو (۱)، بین شیلٹن (۳)، آرتھر رنڈر کنیش (۶)، رافیل جودار (۸)۔ ایوان لینڈل گروپ: کارلوس الکاراز (۲)، ڈانیل میدویدیف (۴)، فلاویو کوبولی (۵)، فرانسس ٹیافو (۷)۔ الکاراز پہلی بار نٹو اے ٹی پی فائنلس کا خطاب جیتنے کے ارادے سے ٹورنامنٹ میں اتریں گے۔ اسپین کے اس کھلاڑی کی یہ ٹورنامنٹ میں چوتھی شرکت ہوگی۔ گزشتہ سال وہ فائنل تک پہنچے تھے، جو اب تک ان کی بہترین کارکردگی ہے۔ ۲۳ سالہ الکاراز شاندار فارم کے ساتھ ٹورین پہنچے ہیں۔ یو ایس اوپن کے دوران چوٹ سے واپسی کے بعد انہوں نے پیرس، ویانا اور ٹوکیو میں خطابات اپنے نام کیے ہیں۔ میدویدیف نے ۲۰۲۰ میں یہ خطاب جیتا تھا، جبکہ شیلٹن دوسری بار اس ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہے ہیں۔ کوبولی، رنڈر کنیش، ٹیافو اور جودار پہلی بار اس میں کھیلیں گے۔ یانک سنر کے چوٹ کے سبب ٹورنامنٹ سے باہر ہونے کے بعد اٹلی کی نمائندگی کی ذمہ داری کوبولی پر ہوگی، جو مقامی شائقین کے پسندیدہ کھلاڑی ہیں۔ جمعرات کو ڈبلز کے ڈرا کا بھی اعلان کیا گیا۔ ٹاپ سیڈ ہیری ہیلیوداررا اور ہنری پیٹن موجودہ چیمپئن ہیں۔ انہیں ٹوڈ وڈبریج گروپ میں رکھا گیا ہے۔

لکشیا سین ٹُکاموتو ماسٹرس کے سیمی فائنل میں



ٹوکیو، 13 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی لکشیا سین نے شاندار فارم برقرار رکھتے ہوئے جمعہ کو سنگلز کوارٹر فائنل میں جاپان کے یوشی تاکا کو 21-16، 21-15 سے شکست دے کر ٹُکاموتو ماسٹرس جاپان 2026 کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ وہیں سابق عالمی نمبر ایک کدامبی سری کانت کو جاپان کے کوکی واتانابے کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ ٹورنامنٹ سے باہر ہوگئے۔ 2021 بی ڈبلیو ایف عالمی چیمپئن شپ کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے سری کانت عالمی نمبر 15 واتانابے سے 41 منٹ میں 24-22، 21-15 سے ہار گئے۔ بی ڈبلیو ایف سپر 500 ٹورنامنٹ میں گزشتہ دو دن کے دوران مشکل حالات سے کئی بار واپسی کرنے والے سری کانت ٹُکاموتو پریفیکچرل جمنازیم میں پہلے گیم کے سخت مقابلے میں بھی واپسی کی کوشش کر رہے تھے۔ واتانابے نے 14-17 کی برتری حاصل کر رکھی تھی، لیکن سری کانت نے اسکور 17-17 سے برابر کردیا۔ اس کے بعد ہندوستانی کھلاڑی نے دو گیم پوائنٹ بچائے اور 22-21 پر خود بھی گیم پوائنٹ حاصل کیا، لیکن اسے جیت میں تبدیل نہ کرسکے۔ واتانابے نے اگلے تین پوائنٹ حاصل کرکے پہلا گیم 24-22 سے جیت لیا۔

نیوزی لینڈ کی 244 رن سے بڑی جیت



ناگپور، 13 نومبر (یو این آئی) ول ینگ (125) اور ٹم سائفرٹ (58) کی شاندار اننگز کے بعد میٹ ہنری (چھ وکٹ) اور جیتھیو فشر (تین وکٹ) کی تباہ کن گیند بازی کی بدولت نیوزی لینڈ نے جمعہ کو چوتھے ون ڈے مقابلے میں ہندوستان کو 244 رن سے شکست دے دی۔ رن کے لحاظ سے یہ ہندوستان کی دوسری سب سے بڑی شکست ہے۔ میٹ ہنری کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے پانچ میچوں کی سیریز میں برابری کی امیدیں برقرار رکھیں۔ 334 رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری ہندوستانی ٹیم کو میٹ ہنری کی تباہ کن گیند بازی کا سامنا کرنا پڑا۔ پہلے ہی اوور میں ہنری نے روہت شرما کو بغیر کھاتہ کھولے پویلین بھیج دیا۔ اسی اوور میں انہوں نے وراٹ کوہلی اور کپتان شریئس ایئر کو بھی صفر پر آؤٹ کرکے ہندوستان کے تین وکٹ حاصل کرلیے اور ٹیم کو شدید بحران میں ڈال دیا۔ چھٹے اوور میں زکوراج گائیکواڈ (5) کی صورت میں ہندوستان کا چوتھا وکٹ گرا، جنہیں کائل جیمیسن نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ایشان کشن اور اکشر پٹیل نے اننگز سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے 44 رن کی شراکت ہوئی۔ 18ویں اوور میں میتھیو فشر نے اکشر پٹیل (21) کو آؤٹ کرکے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ 21ویں اوور میں ہنری نے ایشان کشن (27) کو بھی پویلین بھیج دیا۔ نمن دھیر نے بھی کچھ دیر جدوجہد کی، لیکن 24ویں اوور میں فشر نے انہیں 21 رن پر آؤٹ کردیا۔ 27ویں اوور کی چوتھی گیند پر ہنری نے گرنور براڑ (2) کو بولڈ کرکے ہندوستان کی پوری اننگز 89 رن پر سمیٹ دی۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے میٹ ہنری نے 27 رن دے کر چھ وکٹ حاصل کیے۔

اُدھم پور والی بال چیمپئن شپ اختتام پذیر



اُدھم پور، ۱۳ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع اُدھم پور کی ۸ویں ضلعی والی بال چیمپئن شپ جمعہ کو منی اسٹیڈیم اُدھم پور میں اختتام پذیر ہوئی۔ دو روزہ اس مقابلے میں اُدھم پور والی بال کلب نے مردوں کا جبکہ رام نگر والی بال کلب نے خواتین کا خطاب اپنے نام کرلیا۔ یہ چیمپئن شپ ڈسٹرکٹ اُدھم پور والی بال ایسوسی ایشن کی جانب سے والی بال ایسوسی ایشن آف جموں وکشمیر اور جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام منعقد کی گئی، جس میں ضلع کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والی ٹیموں نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ایس پی اُدھم پور شیوندر سنگھ جوال مہمانِ خصوصی تھے، جبکہ ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز اُدھم پور پرلاد شرما نے مہمانِ اعزاز کی حیثیت سے شرکت کی۔ اسپورٹس کونسل اُدھم پور کے منیجر سورج بھان سنگھ بطور ممبر موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی نے چیمپئن شپ کو منظم اور کامیاب انداز میں منعقد کرنے پر منتظمین کی سراہنا کی۔ انہوں نے ایسوسی ایشن پر زور دیا کہ ضلع کے دور دراز علاقوں میں بھی اس طرح کے کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے۔

بچوں کے حقوق اور تحفظ سے متعلق بیداری پروگرام منعقد



بڈگام، ۱۳ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی (ڈی ایل ایس اے) بڈگام نے محکمہ تعلیم بڈگام کے اشتراک سے آج گورنمنٹ بوائز ہائر سیکنڈری اسکول (جی بی ایچ ایس ایس) بیروہ میں بچوں کے حقوق اور تحفظ سے متعلق ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام "سرکشت بچپن ابھیان" کے بینر تلے منعقد ہوا، جس میں خصوصی طور پر بچوں کو جنسی جرائم سے تحفظ فراہم کرنے سے متعلق قانون (پاکسو ایکٹ) ۲۰۱۲ پر توجہ مرکوز کی گئی۔ یہ پروگرام ڈی ایل ایس اے بڈگام کی سیکریٹری شبنم قادر پرے کی ہدایات اور رہنمائی میں منعقد کیا گیا۔ اس کا مقصد طلبہ اور تدریسی عملے کو بچوں کے حقوق، ان کے تحفظ کے طریقہ کار اور پاکسو ایکٹ ۲۰۱۲ کے تحت بچوں کو فراہم کردہ قانونی تحفظات کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران پینل وکیل ایڈووکیٹ نصیر احمد خان اور ایڈووکیٹ فیروز احمد خان نے بچوں کے حقوق اور تحفظ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے پاکسو ایکٹ ۲۰۱۲ کی اہم دفعات، بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور استحصال کی روک تھام کی ضرورت، متاثرین کے لیے دستیاب قانونی چارہ جوئی اور بچوں کے لیے محفوظ ماحول کی فراہمی میں تعلیمی اداروں، اساتذہ اور معاشرے کے کردار کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر طلبہ کو بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات کی نشاندہی کرنے، ایسے معاملات کی اطلاع متعلقہ حکام تک پہنچانے اور ان سے مناسب انداز میں نمٹنے کی اہمیت کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ بیداری پروگرام میں اساتذہ، ڈی ایل ایس اے کے عملے، پیرا لیگل رضاکاروں (پی ایل ویز) اور بڑی تعداد میں طلبہ نے شرکت کی اور آگاہی نشست میں بھرپور دلچسپی کا مظاہرہ کیا۔ اس اقدام کے ذریعے ڈی ایل ایس اے بڈگام نے قانونی بیداری کو فروغ دینے، بچوں کے حقوق اور وقار کے تحفظ اور ایک محفوظ، پُرامن اور بچوں کے لیے سازگار ماحول کی تشکیل میں عوامی شرکت کو مضبوط بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

11ویں یوٹی پینکاک سلات چیمپئن شپ کا انعقاد



سری نگر، 13 نومبر: سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: جموں وکشمیر پینکاک سلات ایسوسی ایشن 28 سے 30 نومبر 2026 تک شیر کشمیر انڈور اسپورٹس کمپلیکس، سری نگر میں 11ویں جموں وکشمیر یو ٹی سب جونیئر، جونیئر اور سینئر پینکاک سلات چیمپئن شپ 27-2026 کا انعقاد کرے گی۔ اس تین روزہ چیمپئن شپ میں لڑکے اور لڑکیاں، مرد اور خواتین مختلف عمر کے زمروں میں حصہ لیں گے۔ اس چیمپئن شپ کا بنیادی مقصد مختلف عمر کے زمروں اور دونوں صنفوں سے تعلق رکھنے والے بہترین کھلاڑیوں کا انتخاب کرنا ہے، جو آئندہ 4ویں آل انڈیا پینکاک سلات چیمپئن شپ 27-2026 اور آل انڈیا انٹر ڈسٹرکٹ پینکاک سلات چیمپئن شپ 2026 برائے خواتین میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ یہ دونوں قومی سطح کے مقابلے بالترتیب دسمبر 2026 کے آخری ہفتے اور جنوری 2027 کے اختتام پر نئی دہلی کے اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں منعقد ہوں گے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق، صرف وہی کھلاڑی یو ٹی سطح کی چیمپئن شپ میں شرکت کے اہل ہوں گے جنہوں نے اپنے متعلقہ اضلاع میں منعقدہ 2026 کے ضلعی پینکاک سلات مقابلوں میں حصہ لیا ہو۔ تمام کھلاڑیوں کے اندراج اور متعلقہ معلومات صرف اپنے اپنے اضلاع کے مجاز نمائندوں کے ذریعے جمع کرائی جائیں گی۔ تمام شرکاء کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تصدیق اور رجسٹریشن کے لیے اپنے تاریخ پیدائش کے سرٹیفکیٹ اور آدھار کارڈ کے ہمراہ اپنے متعلقہ کوچز یا ضلعی سربراہان سے رابطہ کریں۔ یہ چیمپئن شپ جموں وکشمیر اسپورٹس کونسل اور پینکاک سلات ایسوسی ایشن آف جموں وکشمیر کے زیر اہتمام منعقد کی جائے گی۔ ایسوسی ایشن نے واضح کیا ہے کہ مقابلوں میں شرکت کے لیے اندراج جمع کرانے کی آخری تاریخ 25 نومبر 2026 مقرر کی گئی ہے اور مقررہ تاریخ کے بعد کسی بھی اندراج کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات اور رجسٹریشن سے متعلق رہنمائی کے لیے خواہشمند کھلاڑی ایسوسی ایشن سے ای میل jksilat@gmail.com"]"] ((mailto:jksilat@gmail.com یا فون نمبر "9797194893" پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہورہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک خصوصی کالم فراہم کررکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے ہم دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کرسکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں ہوگی ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس پیج پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور تعلیمی تجارتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط فہمی کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی اور جنس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کرسکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781